www.understandquran.com

UNDERSTAND AL-QUR'AN ACADEMY

90%*
سے زائد قرآنی الفاظ

آؤ قرآن سمجھیں۔ آسان طریقے سے

کورس-4: سورۃ البقرۃ (آیات 77-105)

ان شاء اللہ، اس کورس کے بعد آپ قرآن مجید کے تقریبًا 90 فیصد سے زائد الفاظ سمجھنے لگیں گے

(*اگر آپ سورۃ البقرۃ اور اس کے بعد والی سورتوں کو پڑھنا جاری رکھیں)

تالیف
ڈاکٹر عبد العزیز عبد الرحیم
بانی و ڈائریکٹر : انڈر اسٹینڈ القرآن اکیڈمی

عمدہ اور معیاری ویڈیوز، ای بک، پوسٹرز، فلیش کارڈز، پاور پوائنٹس وغیرہ کی تیاری
کے لیے ہمیں آپ کا تعاون درکار ہے۔ اگر یہ نسخہ آپ کو بلا قیمت موصول ہوا ہو اور آپ اس کی قیمت ادا کرنا چاہتے ہوں
تو براہ کرم یہاں

کلک کریں

یا اس کوڈ کو اسکین کریں:

قرآن مجید کو آسانی کے ساتھ سیکھنے اور سمجھنے کے کام کو آسان بنانے کے لیے
ہماری مدد کرنے پر ہم دل کی گہرائیوں سے آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

www.understandquran.com

اشارات TPI کے ذریعہ
(سورۃ البقرۃ صفحہ 11-15)

صفحہ 11 البقرۃ | صفحہ 12 | صفحہ 13 | صفحہ 14 | صفحہ 15

بنی اسرائیل کا ذکر
جنھوں نے ہدایت کی قدر نہیں کی۔

قرآن کو ہماری زندگی میں
لانے کے لیے ایک سادہ طریقہ

www.understandquran.com

UNDERSTAND AL-QUR'AN ACADEMY

90 فیصد سے زائد
قرآنی الفاظ

آؤ قرآن سمجھیں۔ آسان طریقے سے

کورس-4: سورة البقرة (آیات 77-105)

ان شاءاللہ، اس کورس کے بعد آپ قرآن مجید کے 90 فیصد سے زائد الفاظ سمجھنے لگیں گے
نیز عربی کے مزید گرامر (صرف اور بنیادی نحو کے قواعد) بھی جان لیں گے

تالیف
ڈاکٹر عبدالعزیز عبدالرحیم
بانی و ڈائریکٹر : انڈر اسٹینڈ القرآن اکیڈمی

www.understandquran.com

© جملہ حقوقِ اشاعت برائے Edusuite Solutions Private Limited محفوظ ہیں۔
اس کتاب کے کسی بھی حصہ کی بغیر اجازت کاپی، تقسیم
اور کسی بھی ویب سائٹ پر اپلوڈ کرنا ممنوع ہے۔

نام کتاب: آؤ قرآن سمجھیں۔ آسان طریقے سے
کورس-4: سورۃ البقرۃ (آیات 105-77) 90 فیصد سے زائد قرآنی الفاظ

تالیف: ڈاکٹر عبد العزیز عبد الرحیم
بانی و ڈائریکٹر: انٹر اسٹینڈ القرآن اکیڈمی

ناشر: EduSuite Solutions Private Limited

اشاعتِ اوّل: اکتوبر: 2019 تعداد: 2000

صفحات: 120

ریسرچ و ڈیولپمنٹ ٹیم
محسن صدیقی، محمد فرقان فلاحی
عامر ارشاد فیضی، عبد القدوس عمری
ارشاد عالم ندوی

ایڈوائزرس
خورشید انور ندوی۔ فاضل، دار العلوم ندوۃ العلماء
و کامل، جامعہ نظامیہ حیدر آباد، دکن

معاونین
ڈاکٹر عبد القادر فضلانی
خواجہ نظام الدین احسن
عبد الرحیم نعیم الدین
محمد یونس جامعی

مترجمین
مجاہد اللہ خان

عربی فونٹ ڈیزائنرس
شکیل احمد مرحوم (اللہ ان کی قبر کو نور سے بھر دے)، عائشہ فوزیہ

گرافک ڈیزائنرس
کفیل احمد فیضی

قرآنی الفاظ اعداد و شمار
طارق عزیز، مجتبیٰ شریف www.corpus.quran.com

ناشر
EduSuite Solutions Private Limited
Plot No. 13-6-434/B/41, 2nd Floor, Omnagar,
Langar House, Hyderabad - 500 008.
Telangana - INDIA
Ph.: +91- 9652 430 971 /+91-40-23511371
Website: www.understandquran.com
Email: info@understandquran.com

www.understandquran.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست مضامین

سبق نمبر	قرآن	صفحہ نمبر: ٹیکسٹ بک	صفحہ نمبر: ورک بک
	اہم ہدایات	IV	
	اکیڈمی کاتعارف	V	
	پیش لفظ	VI	
11a	تعارف، ان پڑھ اور پڑھے لکھوں کاحال(البقرۃ:79-77)	8	90
11b	آگ صرف چند دن (البقرۃ:80)	12	91
11c	قاعدہ آگ اور جنت کا (البقرۃ:82-81)	14	92
11d	میثاق بنی اسرائیل (البقرۃ:83)	16	93
12a	میثاق خون (البقرۃ:84)	18	94
12b	قتل واخراج (البقرۃ:85)	20	95
12c	بعض کتاب پر ایمان؟ (البقرۃ:86-85)	22	96
12d	موسیٰ وعیسیٰ علیہما السلام اور رسولوں سے سلوک (البقرۃ:88-87)	24	97
13a	کتاب آنے پر انکار (البقرۃ:89)	26	98
13b	براسودا کفر کا (البقرۃ:90)	28	99
13c	ایمان لاؤ! (البقرۃ:92-91)	30	100
13d	میثاق، طور اٹھا کر(البقرۃ:93)	32	101
14a	آخرت صرف تمہاری؟(البقرۃ:95-94)	34	102
14b	زندگی بھی پیاری (البقرۃ:96)	36	103
14c	جبریل عَلَیہِ السَّلام سے دشمنی (البقرۃ:99-97)	38	104
14d	عہد وکتاب کو پھینکا (البقرۃ:101-100)	40	105
15a	شیاطین کی پیروی (البقرۃ:102)	42	106
15b	جوڑوں میں جدائی (البقرۃ:102)	44	107
15c	جانتے بوجھتے بُرا سودا (البقرۃ:103-102)	46	108
15d	رَاعِنَا مت کہو! (البقرۃ:105-104)	48	109

عربی گرامر اور عربی بول چال	صفحہ نمبر: ٹیکسٹ بک	صفحہ نمبر: ورک بک
تعارف اور ضمائر (مؤنث)	52	110
فعل ماضی، مضارع، اَمر برائے مؤنث (3 حرفی افعال)	54	110
فعل ماضی، مضارع، اَمر برائے مؤنث (مزید فیہ افعال)	55	111
دو کے لیے صیغے (ضمائر اور فعل ماضی)	56	111
دو کے لیے صیغے: فعل مضارع، اَمر ونہی، اسم فاعل ومفعول	57	112
فعل مجہول	59	112
کَرُمَ، حَسِبَ کا وزن	61	113
اسم مکان	62	113
صفت، تفضیل، مبالغہ کے الفاظ	63	114
جمع تکسیر (1)	64	114
جمع تکسیر (2)	68	115
لَمْ+مُضَارع تین حرفی افعال کے ساتھ	70	115
لَمْ+مُضَارع مزید فیہ افعال کے ساتھ	72	116
شرطیہ الفاظ: إِنْ، مَنْ، مَا، تین حرفی افعال کے ساتھ	74	116
شرطیہ الفاظ: إِنْ، مَنْ، مَا، مزید فیہ افعال کے ساتھ	77	117
فعل مضارع کے ساتھ "ل" کی قسمیں	79	117
لَنْ+مضارع تین حرفی افعال کے ساتھ	82	118
لَنْ+مضارع مزید فیہ افعال کے ساتھ	84	118
جملہ اسمیہ (مذکر)	86	119
جملہ اسمیہ (مؤنث)	87	119

www.understandquran.com

اہم ہدایات

اس کورس کو مؤثرانداز میں استعمال کرنے کے لیے چند اہم ہدایات:

- اس بات کی بہت اہمیت کے ساتھ تاکید کی جاتی ہے کہ اس کورس کو پڑھنے سے پہلے آپ ہمارے پہلے، دوسرے اور تیسرے کورس کو مکمل کر لیجیے۔
- یہ پوری طرح تعاملی (interactive) کورس ہے؛ اس لیے جو کچھ بھی آپ پڑھیں یا سنیں اس کی عملی مشق کیجیے۔
- مشق کے دوران ہونے والی غلطیوں کی وجہ سے پریشان نہ ہوں، ابتدا میں ہر کسی سے غلطی ہو ہی جاتی ہے۔
- جو زیادہ مشق کرے گا وہ اتنا ہی زیادہ سیکھے گا، چاہے مشق کے دوران غلطیاں ہوئی ہوں۔
- یہ سنہری قاعدہ یاد رکھیے:

I listen, I forget, I see, I remember. I practice, I learn. I teach, I master.

- ہر سبق کے بعد گرامر بھی موجود ہے۔ گرامر کا حصہ اصل اسباق سے بلاواسطہ متعلق نہیں ہے کیونکہ اس صورت میں کورس پیچیدہ ہو جاتا اور بہت ممکن تھا کہ قرآن کے اسباق کو شروع کرنے سے پہلے ہمیں گرامر کو علیٰحدہ طور پر پڑھانے کی ضرورت پڑتی۔ دراصل گرامر کا حصہ اصل سبق کے دوران پڑھے جانے والے الفاظ میں عربی قواعد کی تطبیق کو بیک وقت مضبوط کرتا رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ چند اسباق کے مکمل ہونے پر خود آپ کو سورتوں یا اذکار کے پڑھنے کے دوران گرامر کے فوائد نظر آنے لگیں گے۔

مندرجہ ذیل سات ہوم ورکس کرنا ہر گز نہ بھولیے:

دو تلاوت کے:

1. کم از کم 5 منٹ مصحف (قرآن) دیکھ کر تلاوت کرنا۔
2. کم از کم 5 منٹ بغیر دیکھے اپنے حافظہ سے (جو بھی یاد ہو) تلاوت کرنا۔

دو مطالعہ (Study) کے:

3. کم از کم 10 منٹ اس کتاب کا مطالعہ کیجیے۔ (مبتدی حضرات کے لیے)
4. کم از کم صرف آدھا منٹ الفاظ و معانی کی شیٹ کا ہر نماز کے بعد یا اپنی سہولت کے مطابق کسی وقت مطالعہ کیجیے۔ نیز اس کورس کے مکمل ہونے تک اس کتابچے کو ہمیشہ اپنے ساتھ رکھیے۔

دو سننے اور سنانے کے:

5. ان آیات کی لفظی ترجمہ کے ساتھ کوئی ریکارڈنگ سنیے۔ آپ اسے سفر کرتے ہوئے کار وغیرہ میں، یا گھر کے کاموں کو کرنے کے ساتھ ساتھ بھی سن سکتے ہیں۔ یا آپ خود اپنی آواز میں اس کورس کے اسباق کو ریکارڈ کر کے بار بار سن سکتے ہیں۔
6. دن میں کم از کم ایک منٹ اپنے گھر والوں، دوستوں، کلاس کے ساتھیوں کے ساتھ سبق کے تعلق سے گفتگو کیجیے۔

اور ایک استعمال کرنے کا:

7. روزانہ سنت یا نفل نمازوں میں مختلف سورتوں کی تلاوت کیجیے، اس کا مقصد یہ ہے کہ آپ روزانہ کی نمازوں میں ایک ہی سورت کو بار بار نہ پڑھتے رہیں۔

مختلف اوقات میں اللہ تعالیٰ سے بار بار دعا کرنے کی عادت ڈالیے:

1. خود کے لیے دعا (رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا) اور
2. اپنے ساتھیوں کے لیے دعا کہ اللہ ہماری اور ان کی قرآن کو سیکھنے میں مدد فرمائے۔

یاد رکھیے کہ سیکھنے کا سب سے بہترین طریقہ یہ ہے کہ سکھایا جائے، اور کسی کو سکھانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اسے بھی ٹیچر بنا دیا جائے۔ آپ خود بھی ٹیچر بن سکتے ہیں۔ آپ ہماری ویب سائٹ پر جائیے اور وہاں سے پی پی ٹی فائلس ڈاؤن لوڈ کیجیے، ویڈیو دیکھیے اور جس طرح پڑھایا گیا ہے، بس اسی طرح پڑھائیے۔ اپنی طرف سے کوئی شرح بڑھانے سے پہلے علماء سے چیک کر لیجیے، ورنہ دی ہوئی شرح کو ہی استعمال کیجیے، ان شاءاللہ یہ کافی ہے اور علماء کرام نے اس کو چیک کیا ہوا ہے۔

www.understandquran.com

"انڈراسٹینڈ القرآن اکیڈمی" کا تعارف

www.understandquran.com

اکیڈمی کے مقاصد:(1)قرآن سے دوری کو دور کیا جائے اور ایسی نسل کی تیاری میں مدد کی جائے جو قرآن کو پڑھے، سمجھے، عمل کرے اور دوسروں تک اس کے پیغام کو پہنچائے(2)قرآن کو سب سے دلچسپ، آسان، مؤثر اور روزانہ کی زندگی میں سب سے زیادہ کام آنے والی اور دنیا اور آخرت کی کامیابی کا راستہ دکھانے والی کتاب کے طور پر پیش کیا جائے(3)رسول اللہ ﷺ کی محبت و عظمت پیدا کرنے کی نیت سے احادیث کی بنیادی تعلیم فراہم کی جائے(4)قرآن پاک کو آسان انداز میں تجوید کے ساتھ پڑھنا سکھایا جائے(5)اسکولس، مدارس، مکاتب اور عام لوگوں کے لیے ضروری چیزیں (کتابیں، سی ڈیز، پوسٹرس وغیرہ) علماء کی نگرانی میں تیار کیے جائیں اور انہیں ایک نصاب کے طور پر پیش کیا جائے(6)مشغول اور تجارت پیشہ افراد کے لیے مختصر مدتی کورسس (شارٹ کورسس) منعقد کیے جائیں(7) سیکھنے سکھانے کے آسان اور نئے طریقوں کو استعمال کرتے ہوئے قرآن کے سیکھنے کو آسان بنایا جائے۔

واضح رہے کہ اس کا مقصد قرآنی علوم کے ماہرین کو تیار کرنا نہیں ہے کیوں کہ یہ کام ماشاءاللہ دیگر مدارس اور ادارے کر رہے ہیں، بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ عام مسلمان اور اسکول کے طلبہ قرآن کے بنیادی پیغام کو سمجھ سکیں۔

یہ کام کیوں؟غیر عرب مسلمانوں کی اکثریت قرآن کو نہیں سمجھتی ہے۔آج کی نسل کے لیے قرآن سے تعارف انتہائی ضروری ہے کیوں کہ ایک طرف تو بے حیائی کا طوفان ہے جس میں کسی کی بات کا اثر اتنا نہیں ہو سکتا جتنا اللہ کے کلام کا ہوگا، اور دوسری طرف تقریباً ہر طرف سے دین اسلام، محمد ﷺ کی ذاتِ اقدس اور قرآنِ کریم پر حملوں کا سلسلہ جاری ہے، پوری کوشش کی جارہی ہے کہ مسلمانوں کا ایمان قرآن سے ختم ہو جائے یا کمزور ہو جائے اور وہ اللہ و رسول سے غافل ہو جائیں۔ان حالات میں ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم نئی نسل کو قرآن سمجھائیں اور ان کو بنیادی اعتراضات کا مقابلہ کرنے کے قابل بھی بنائیں، ان شاءاللہ جب وہ قرآن سمجھیں گے تو اپنی دنیا و آخرت میں کامیاب ہوں گے اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت پیش کر سکیں گے۔

مختصر تاریخ:1998میں www.understandquran.com بنائی گئی۔ الحمد للہ اس وقت سے قرآن مجید کو آسان اور مؤثر طریقوں کے ذریعہ سمجھنے اور سمجھانے کے لیے مختلف کتابوں کی تیاری یا ان کے تراجم پر کام کیا جارہا ہے۔قرآن فہمی کا پہلا کورس (پچاس فیصد قرآنی الفاظ) تقریباً 25 مختلف ممالک میں پڑھایا جارہا ہے اور اس کا کم و بیش 20 عالمی زبانوں میں ترجمہ بھی کیا جاچکا ہے۔اس کے علاوہ یہ کورس پانچ ملکی و عالمی ٹی وی چینلس پر بھی نشر کیا جاچکا ہے۔اس وقت تقریباً 2000 سے زائد اسکولس میں ''آؤ قرآن پڑھیں تجوید کے ساتھ'' اور ''آؤ قرآن سمجھیں آسان طریقے سے'' کے کورسس جاری ہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: '' بَلِّغُوْا عَنِّيْ وَلَوْ اٰيَةً '' (پہنچادو میری طرف سے اگرچہ ایک آیت ہی ہو)، تو آیئے ہم سب مل کر اس کام کو آگے بڑھائیں! آپ جہاں بھی ہوں، کوشش کریں کہ اس کورس کو سیکھیں اور وہاں کی مسجد، محلے، اسکول، مدرسہ وغیرہ میں اس کا تعارف کرائیں اور بچوں اور بڑوں کو اس اہم کام سے جوڑیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ اپنی عظیم الشان کتاب کی خدمت میں کیے گئے ہمارے ان چھوٹے موٹے کاموں کو قبول کرے، ہمیں ریاکاری اور دوسرے تمام گناہوں سے بچائے اور غلطیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ، وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ، وَاغْفِرْ لَنَا، اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ - وَجَزَاكُمُ اللهُ خَيْرًا۔

www.understandquran.com

پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ. اَمَّا بَعْدُ!

اللہ تعالیٰ نے ہم سب کی ہدایت کے لیے قرآن نازل کیا ہے۔ اس سے رہنمائی اسی وقت حاصل کی جاسکتی ہے جب ہم اس کو سمجھ کر پڑھیں۔ بڑے ہی افسوس کی بات ہے کہ ہم میں سے اکثر لوگ قرآن کو سمجھتے نہیں کیوں کہ ہمیں اس طرح پڑھایا ہی نہیں گیا۔ آج بھی عام طور پر ہمارے اسکولوں میں قرآن کو سمجھا کر پڑھایا نہیں جاتا۔ اس کی ایک اہم وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ اس مقصد کے لیے آسان اور مناسب کتابوں کی کمی ہے۔

ان ہی وجوہات کی بناپر ”انڈراسٹینڈ القرآن اکیڈمی“ کے تحت خدمت کررہے علماء وماہرین تدریس کی ٹیم نے قرآن مجید کو بطور نصاب پیش کرنے کی جانب قدم اٹھایا ہے جو بڑوں اور بچوں دونوں کے لیے یکساں مفید ہے۔ اس سلسلے کی پہلی کتاب ”آؤ قرآن اور نماز سمجھیں–آسان طریقے سے“ آپ کو بنیادی عربی گرامر کے ساتھ ساتھ نہ صرف عام طور پر نماز میں پڑھی جانے والی سورتوں اور اذکار نماز سے واقف کرواتی ہے بلکہ تقریباً 50 فیصد قرآنی الفاظ کے معانی بھی سکھاتی ہے۔

اس سے پہلے اسی سلسلہ کی دوسری کتاب ”آؤ قرآن سمجھیں–آسان طریقے سے (سورۃ البقرۃ آیت: ۱تا۳۷)“ اور تیسری کتاب ”آؤ قرآن سمجھیں–آسان طریقے سے (سورۃ البقرۃ آیت: ۳۸تا۷۶)“ بھی منظر عام پر آچکی ہے۔ ان دونوں کتابوں کو مکمل طور پر پڑھ لینا آپ کو تقریباً 90 فیصد قرآنی الفاظ سمجھنے کے قابل بنادیتا ہے (بشرطیکہ آپ سورۃ البقرۃ کو سیکھنا جاری رکھیں)۔

اسی سلسلہ کی یہ چوتھی کتاب ”آؤ قرآن سمجھیں–آسان طریقے سے (سورۃ البقرۃ آیت: ۷۷تا۱۰۵)“ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس کتاب کے مکمل ہونے پر آپ تقریباً 90 فیصد سے زائد قرآنی الفاظ سمجھنے لگ جائیں گے (بشرطیکہ آپ سورۃ البقرۃ ہی کو سیکھنا جاری رکھیں)۔ اس کے علاوہ علمِ صرف کے مزید اسباق بھی سیکھیں گے اور نحو کے بنیادی اسباق بھی۔

اس کتاب کی چند نمایاں خصوصیات:

- قرآن مجید کے مضامین کو سمجھنے اور یاد رکھنے میں سہولت کے ہر صفحے کو اشارات (Pointers) کے تحت تقسیم کردیا گیا ہے، ان اشارات کی مدد سے طلبہ وطالبات مضامین قرآن کو اپنے ذہنوں میں بآسانی محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ ایک سبق میں ایک اشارہ پڑھایا جائے تو بہتر ہے۔
- ہر سبق میں ایک حدیث بھی شامل کی گئی ہے، تاکہ طلبہ میں رسول اللہ ﷺ کی احادیث کی عظمت بھی پیدا ہو اور وہ ان پر عمل کرنے والے بنیں۔
- الفاظ کے معانی کو یاد کرنے کے لیے فقروں (phrases) کا استعمال کیا گیا ہے۔ نئی زبان سیکھنے کے لیے یہ ایک نیا اور مؤثر طریقہ ہے۔
- قرآنی آیات کے ترجمہ میں اس بات کی رعایت کی گئی ہے کہ وہ لفظی ترجمہ بھی رہے اور رواں ترجمہ کی ضرورت بھی پوری کردے۔ اس مقصد کے پیش نظر متعدد مستند و معتبر تراجم قرآن سے استفادہ کیا گیا ہے۔
- عربی گرامر کی مشق کی غرض سے آیات میں آنے والے نئے اسماء وافعال کو ہر سبق میں مستقل ذکر کیا گیا ہے، استاذ کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہر اسم اور فعل کی طلبہ سے (TPI) کے ساتھ مشق کروائے، تاکہ افعال کے ابواب اور ان کی مختلف شکلیں ان کے ذہنوں میں پختہ ہوجائیں۔
- عربی افعال مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔ اس سے پہلے کورس-2 اور کورس-3 میں تین حرفی اور مزید فیہ افعال (صحیح اور معتل) سکھائے گئے تھے۔ گرامر کے تحت آپ اس کتاب میں صرف کے مزید کچھ اسباق نیز نحو کا تعارف پڑھیں گے۔ نحو کا یہ حصہ عربی جملوں کی بناوٹ سمجھنے میں آپ کے لیے کافی مددگار ہوگا۔
- سیکھنے کا عمل بہتر ہو اور طلبہ کی درسگاہ میں موجودگی کا اندازہ ہو سکے اس لیے ہر سبق کے ساتھ ورک بک کا حصہ رکھا گیا ہے۔

اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں غلطیوں سے محفوظ رکھے اور اگر ہوگئی ہوں تو معاف فرمائے، اگر آپ اس میں کوئی غلطی دیکھیں تو براہِ کرم ضرور مطلع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کی تصحیح ہو سکے۔

عبدالعزیز عبدالرحیم
info@understandquran.com
October 2019

www.understandquran.com

حصّہ اوّل

قرآن

www.understandquran.com

کورس کے مقاصد:

1. قرآن مجید کے اگلے پانچ صفحات پڑھنا (سورۃ البقرۃ، آیات 77-105) یعنی پہلے پارے کا تیسرا پاؤ حصہ۔
2. اس کورس کے ختم پر قرآن مجید 90 فیصد الفاظ کو سیکھ لینا! (بشرطیکہ سورۃ البقرۃ جاری رہے)
3. اشاروں اور فقروں کے ذریعہ نئے الفاظ و معانی سیکھنا
4. قرآن کو زندگی میں لانے کا طریقہ سمجھنا
5. صرف یعنی الفاظ بنانے کے بقیہ اہم قواعد اور بنیادی نحو (الفاظ سے جملے کو بنانے کے قواعد) سیکھنا
6. 350 سے زیادہ قرآنی مضمون سے متعلق عربی بول چال کے جملے سیکھنا

قرآن فہمی کے دوران پیش آنے والے دو چیلنجس اور ان کا حل:

1. الفاظ کے معانی: ان کو اشارات اور فقروں کے ذریعے یاد کیا جا سکتا ہے۔
2. گرامر: اس کو TPI اور عربی بول چال کے ذریعے سیکھا جا سکتا ہے۔

اشارات اور ان کے فائدے:

عام طور پر قرآن کے جو نسخے پرنٹ ہوتے ہیں ان کے ہر پارے میں 20 صفحات ہوتے ہیں۔ ہر پارہ 4 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اس لیے ہر پاؤ پارے میں 5 صفحات ہیں۔ ہم اس کورس میں شروع کے 5 صفحات یعنی پہلا پاؤ پارہ سیکھیں گے۔

اس کورس میں ہر صفحہ کو 4 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر حصہ ایک اشارہ کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ ہر اشارہ میں ایک سے زائد عنوانات اور مضامین ہو سکتے ہیں۔ اشارات کے کئی فائدے ہیں، مثلاً:

- اشارات کی مدد سے مضمون کا پتہ چلتا ہے جن میں نئے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔
- اشارات ایک زنجیر کا کردار ادا کرتے ہیں جن کی مدد سے الفاظ کے معانی کو یاد کرنا اور ضرورت پڑنے پر انہیں دوبارہ ذہن میں لانا آسان ہوتا ہے، زنجیر گویا معانی کو پکڑ کر رکھتی ہے۔
- ان کی مدد سے آپ پورے صفحے پر موجود مضامین کو ذہن میں لا سکتے ہیں
- قرآن مجید کو حفظ کرنے میں اشارات بہت مددگار ہوتے ہیں۔

فقروں (Phrases) کے فائدے:

- فقرے وہ زنجیر دیتے ہیں جس سے نئے الفاظ کے معانی کو پکڑ کر رکھا جا سکتا ہے۔
- آیات کے مضامین کو یاد رکھنے میں مددگار بنتے ہیں۔
- الفاظ کے مقابلے میں فقرے بات کو بہتر سمجھاتے ہیں۔ مثلاً صَمَد: بے نیاز۔ اللهُ الصَّمَد: اللہ بے نیاز ہے۔
- صرف الفاظ کے معانی یاد کرنے کے مقابلے میں فقروں کو اور ان کے معانی کو یاد کرنا زیادہ مؤثر، مفید، دلچسپ، اور قابل عمل طریقہ ہے۔

www.understandquran.com

فقروں کو یاد کرنے کا فارمولہ (R-5s-10-Loud):

جب بھی آپ کسی فقرہ کو پڑھیں، تو اس فارمولہ کو استعمال کریں: **R-5s-10-Loud**

- **R:Relax**، یعنی آرام سے پڑھیے، اگر آپ مختلف خیالات میں گھرے ہوں یا کسی تناؤ میں ہوں تو گہری سانس لیجیے تاکہ ذہن ادھر ادھر نہ لگا رہے۔
- **5s**: حواس خمسہ (five senses) کو استعمال کیجیے۔ سننا، دیکھنا، سونگھنا، چکھنا، چھونا، محسوس کرنا۔ افعال کی حرکتوں کا اور اسماء کی شکلوں کا تصور کیجیے۔
- **10** – کم از کم دس سیکنڈ اس کام کو کیجیے۔
- **Loud** - بلند آواز سے کہیے۔

عربی بول چال: اس پریکٹس کے کئی فائدے ہیں:

1. اس کورس میں عربی بول چال کے سارے جملے قرآنی ماحول سے جڑے ہوں گے، اس طرح قرآن کو سمجھنا آسان ہوگا۔
2. جملوں کی پریکٹس سے فعل کے مختلف صیغے اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں گے۔
3. ٹیچر اور طلبہ کے درمیان اور آپس میں پریکٹس کے ذریعہ کلاس کا ماحول active بنا رہے گا۔
4. گرامر سیکھنے میں دلچسپی بنی رہے گی۔

ہدایت اور انجام

اَوَلَا يَعۡلَمُوۡنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ﴿77﴾

کیا نہیں وہ جانتے	کہ اللہ جانتا ہے	جو وہ چھپاتے ہیں	اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَمِنۡهُمۡ اُمِّيُّوۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ الۡكِتٰبَ اِلَّاۤ اَمَانِىَّ وَاِنۡ هُمۡ

اور اُن میں سے کچھ	اَن پڑھ ہیں	وہ نہیں جانتے کتاب کو	سوائے آرزوؤں کے	اور نہیں ہیں وہ

اِلَّا يَظُنُّوۡنَ ﴿78﴾ فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ يَكۡتُبُوۡنَ الۡكِتٰبَ بِاَيۡدِيۡهِمۡ ۗ

مگر گمان سے کام لیتے۔	سو خرابی ہے	اُن کے لیے جو	لکھتے ہیں کتاب	اپنے ہاتھوں سے،

ثُمَّ يَقُوۡلُوۡنَ هٰذَا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ لِيَشۡتَرُوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ فَوَيۡلٌ

پھر وہ کہتے ہیں	یہ اللہ کے پاس سے ہے؛	تاکہ وہ حاصل کریں اس سے	قیمت تھوڑی،	سو خرابی ہے

لَّهُمۡ مِّمَّا كَتَبَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ وَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿79﴾

اُن کے لیے	اُس سے جو لکھا اُن کے ہاتھوں نے	اور خرابی ہے اُن کے لیے	اُس سے جو وہ کماتے ہیں۔

www.understandquran.com

مختصر شرح

- اَوَلَا يَعۡلَمُوۡنَ…: یہاں اللہ تعالیٰ اسی بات کو ذکر فرما رہا ہے کہ کس طرح بنی اسرائیل رسول اللہ ﷺ کی آمد کے تعلق سے اپنی کتابوں میں موجود پیشین گوئیوں کو چھپایا کرتے تھے۔ جو کچھ وہ چھپا رہے ہیں یا ظاہر کر رہے ہیں، بلکہ جو کچھ وہ کر رہے ہیں اللہ ان سب کو جانتا ہے۔
- وَمِنۡهُمۡ اُمِّيُّوۡنَ…: پھر اللہ تعالیٰ نے دو گروہوں ''اُمّی'' یعنی ان پڑھ اور ''علماء'' میں سے ایک گروپ کے بارے میں گفتگو کی ہے کہ یہ اُمّی کتاب سے واقف نہیں ہیں یا شاید انہیں کتاب میں موجود تفصیلات کی ذرا بھی فکر نہیں ہے۔ ان کا مذہب پورا کا پورا بے بنیاد خیالات پر مبنی ہے، جیسے:
  - آگ ہمیں نہیں چھوئے گی
  - ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے چہیتے ہیں
  - صرف یہود ہی جنت میں داخل ہوں گے
- جب ہدایت کے بنیادی سرچشموں یعنی اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی تعلیمات سے انسانوں کا رشتہ ختم ہو جاتا ہے تو پھر اس قسم کی باتیں عام ہو جاتی ہیں۔ آج کے مسلمانوں کی صورت حال بھی اس سے کسی حد تک ملتی جلتی ہے۔
- فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ…: گزشتہ آیت میں اللہ تعالیٰ نے ''اُمّیوں'' کا ذکر فرمایا تھا۔ اب دوسرے گروپ ''علماء'' کے بارے میں بیان کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بھی بہت سارے بڑے بڑے گناہوں کا ارتکاب کیا تھا:
  - کتاب میں تبدیلی کر کے اس میں اپنی جانب سے کمی زیادتی کرنا
  - اور پھر لوگوں کو بولنا کہ یہ (جو انہوں نے بڑھایا ہے) اللہ کی طرف ہی سے ہے
  - یہ سب حرکتیں دنیا کے فائدے حاصل کرنے کے لیے کرنا
- فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا كَتَبَتۡ…: ان لوگوں کو متعدد سزائیں ملیں گی۔ ایک سزا تو اس بات کی کہ انہوں نے اللہ کی کتاب میں تبدیلی کی اور دوسری سزا اس بات پر کہ اللہ کی کتاب میں کمی زیادتی کر کے انھوں نے دنیا کا فائدہ اٹھایا۔
- امت مسلمہ میں بھی اس قسم کے لوگوں کو دیکھ کر تعجب مت کیجیے!
- جب کبھی آپ کسی نامعلوم شخص کو اسلام کے بارے میں بات کرتے سنیں تو اس کی باتوں کی قرآن و حدیث سے تصدیق کر لیں۔
- اگر کسی بات کے بارے میں آپ کو مکمل علم نہ ہو تو اسے اس طرح کہہ کر پیش مت کیجیے کہ اللہ نے یا رسول اللہ ﷺ نے ایسا فرمایا ہے۔ ایسی کوئی بات کہنے سے پہلے اس کی اچھی طرح تصدیق کر لیجیے۔

حدیث: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ فرماتے تھے کہ اللہ علم کو اس طرح نہیں اٹھالے گا کہ اس کو بندوں سے چھین لے؛ بلکہ وہ (پختہ کار) علماء کو موت دے کر علم کو اٹھائے گا، حتیٰ کہ جب کوئی عالم باقی نہیں رہے گا تو لوگ جاہلوں کو سردار بنالیں گے، ان سے سوالات کیے جائیں گے اور وہ بغیر علم کے جواب دیں گے؛ چنانچہ وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسرے لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔ (بخاری:100)

- اس حدیث سے ہمیں یہ بات پتہ چلتی ہے کہ اگر ہمیں قرآن و حدیث کے تعلق سے کوئی بات پوچھنا ہو تو عوام سے پوچھنے کے بجائے علماء دین سے پوچھنا چاہیے۔

www.understandquran.com

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- اللہ دلوں کی باتوں کو بھی جانتا ہے، چاہے وہ چھپی ہوئی ہوں یا ظاہر ہوں۔
- ان پڑھ لوگ صرف تمناؤں اور آرزوؤں میں زندگی گزارتے ہیں جن کا کتاب سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔
- جو لوگ دنیوی فائدے کی خاطر اللہ تعالی کے کلام کو تبدیل کرتے ہیں ان کے لیے سخت ترین سزائیں ہیں۔

دعا: اے اللہ! قرآن مجید سیکھنے میں میری مدد فرما اور مجھے ان لوگوں میں سے نہ بنا جو آپ کے احکامات پر عمل کرنے کے بجائے تمناؤں اور آرزوؤں میں پڑے رہتے ہیں۔

پلان: ان شاءاللہ! کوئی بھی بات سننے یا کہنے سے پہلے میں یہ چیک کروں گا کہ کیا وہ بات قرآن وحدیث سے ثابت ہے یا نہیں۔

اسماء اور افعال: مشق کی آسانی کے لیے ان آیات میں پہلے صرف ۳ حرفی صحیح افعال کو تلاش کیجیے اور ان کی چھ چابیوں کی مشق کیجیے، پھر ان ہی آیات میں شروع سے آخر تک کمزور حروف والے افعال کو تلاش کیجیے اور ان کی چھ چابیوں کی مشق کیجیے اور پھر آخر میں ان ہی آیات میں شروع سے آخر تک مزید فیہ افعال کو تلاش کر کے ان کی چھ چابیوں کی مشق کیجیے۔

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
518	ع ل م س	عَلِمَ	يَعْلَمُ	اِعْلَمْ	عَالِم	مَعْلُوْم	عِلْم	جاننا
57	ك ت ب ن	كَتَبَ	يَكْتُبُ	اُكْتُبْ	كَاتِب	مَكْتُوْب	كِتَابَة	لکھنا
62	ك س ب ض	كَسَبَ	يَكْسِبُ	اِكْسِبْ	كَاسِب	مَكْسُوْب	كَسْب	کمانا
68	ظ ن ن ظن	ظَنَّ	يَظُنُّ	ظُنَّ	ظَانّ	مَظْنُوْن	ظَنّ	گمان کرنا
1719	ق و ل قا	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قَائِل	مَقُوْل	قَوْل	کہنا
72	ق ل ل ضل	قَلَّ	يَقِلُّ	قِلَّ	قَلِيْل	–	قَلّ	کم ہونا
20	س ر ر أسـ+	أَسَرَّ	يُسِرُّ	أَسْرِرْ	مُسِرّ	مُسَرّ	إِسْرَار	چھپانا
12	ع ل ن أسـ+	أَعْلَنَ	يُعْلِنُ	أَعْلِنْ	مُعْلِن	مُعْلَن	إِعْلَان	ظاہر کرنا
21	ش ر ي إخـ+	اِشْتَرٰى	يَشْتَرِيْ	اِشْتَرِ	مُشْتَرٍ	مُشْتَرًى	اِشْتِرَاء	خریدنا

اسماء

واحد	جمع	معانی
أُمِّيّ	أُمِّيُّوْن، أُمِّيِّيْن	ان پڑھ
كِتَاب	كُتُب	کتاب
أُمْنِيَّة	أَمَانِيّ	خواہش
يَد	أَيْدِي	ہاتھ
ثَمَن	أَثْمَان	قیمت

www.understandquran.com

آگ صرف چند دن (البقرۃ:80)

وَقَالُوْا

اور اُنہوں نے کہا:

لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ	اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ	قُلْ	اَتَّخَذْتُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ
ہر گز نہیں چھوئے گی ہمیں آگ	سوائے چند دن،	کہہ دو:	کیا تم نے لیا ہے	اللہ کے پاس سے

عَهْدًا	فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ	عَهْدَهٗٓ	اَمْ تَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ
کوئی عہد	کہ ہر گز نہ خلاف کرے گا اللہ	اپنے عہد کے،	یا تم کہتے ہو	اللہ پر

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (80)

جو تم نہیں جانتے۔

مختصر شرح

- وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ...: بنی اسرائیل کا دعوی تھا کہ اگر وہ جہنم میں داخل ہو بھی جائیں تو بس چند دنوں کے لیے جائیں گے۔ کیوں؟ اس لیے کہ ان کا یہ خیال تھا کہ وہ اللہ کی محبوب قوم ہیں۔
- قُلْ اَتَّخَذْتُمْ: کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد لے رکھا ہے؟ کیا ثبوت کے طور پر اس طرح کی کوئی بات تمہیں اپنی کتاب میں ملتی ہے؟
- قَالَ: ”اس نے کہا“، قَالَ عَلٰى: ”اس نے (کسی کے) خلاف کہا“۔
- قرآن کے بیان کے مطابق اللہ کے بارے میں جھوٹ بولنا ایک بڑا سنگین جرم ہے۔ (7:33)
- آپ کو بہت سارے لوگ کہتے ہوئے ملیں گے کہ اسلام میں یہ صحیح ہے اور یہ غلط، یہ کام کرنا چاہیے اور یہ کام نہیں کرنا چاہیے۔ وہ اس انداز سے بات کریں گے گویا وہ اسلام کے بارے میں اچھی طرح جانتے ہیں؛ حالانکہ انہیں اسلام کے بارے میں نہ ہی کوئی علم ہوتا ہے اور نہ ہی ان کے پاس کوئی دلیل ہوتی ہے۔
- اگر کوئی شخص کسی جگہ کھڑا ہو اور راستہ تلاش کر رہا ہو تو کیا آپ اسے بغیر معلومات کے راستہ بتا دیں گے یا کسی کی بھی سنی سنائی بات کی بنیاد پر آپ اسے راستہ بتائیں گے؟
- اگر کوئی شخص اسلام کے بارے میں کچھ پوچھے جس کے بارے میں آپ کو علم نہ ہو، ایسی صورت میں آپ صاف کہہ دیجیے کہ مجھے اس کا علم نہیں ہے۔ اسے مشورہ دیجیے کہ وہ کسی عالم سے پوچھ لے۔ ”مجھے نہیں معلوم ہے“ کہنے میں کوئی برائی نہیں ہے۔
- امام مالک بن انسؒ ایک بہت بڑے عالم گزرے ہیں، ایک مرتبہ ان کے پاس ایک شخص بڑا لمبا سفر کر کے آیا اور ان سے تقریباً 48 سوال پوچھے، امام مالکؒ نے ان میں سے صرف 16 سوالوں کا جواب دیا اور باقی کے جواب میں فرمایا کہ مجھے ان کے جواب کا علم نہیں ہے۔
- اگر کسی معتبر عالم یا کتاب کے حوالے سے آپ سوال کا جواب جانتے ہوں تو آپ اس کے بارے میں بتا دیں اور ساتھ میں یہ بھی کہیں کہ اَللّٰهُ أَعْلَمُ (اللہ بہتر جاننے والا ہے)۔

www.understandquran.com

حدیث: حضرت شداد بن اوسؓ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: ''عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس کا محاسبہ کرے اور موت کے بعد کی زندگی کے لیے عمل کرے، اور عاجز و بیوقوف وہ ہے جو اپنے نفس کو خواہشات پر لگادے اور رحمت الٰہی کی آرزو رکھے''۔(ترمذی:2459)

- رسول ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ جس کا عمل اسے پیچھے کردے تو اس کا خاندان (نسب) اس کے کام نہ آئے گا۔(مسلم:2699)
- ان احادیث سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ اگر ہم کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو ہمیں اچھے کام کرنا چاہیے اور بُرے کاموں سے دور رہنا چاہیے۔
- ہم سب حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں۔ لیکن ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ چونکہ ہمارے باپ نبی تھے اس لیے ہمیں آگ نہیں چھوئے گی۔ یا یہ کہ ہم سیدھا جنت میں جائیں گے، چاہے ہم کتنے ہی غلط کام کریں۔

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- ہمیں کبھی بھی اللہ کے احکامات کو معمولی نہیں سمجھنا چاہیے۔
- بغیر صحیح علم کے ایسا نہیں کہنا چاہیے کہ ''اللہ نے یا اس کے رسول ﷺ نے ایسا فرمایا ہے''۔

دعا: اے اللہ! اچھے کام کرنے اور بُرے کاموں سے بچنے میں میری مدد فرما۔

پلان: ان شاءاللہ! میں ہمیشہ قرآن و حدیث کا مطالعہ جاری رکھوں گا تاکہ کسی طرح کی غلط باتوں کی وجہ سے بہک نہ جاؤں۔

اسماء اور افعال: مشق کی آسانی کے لیے ان آیات میں پہلے صرف ۳ حرفی صحیح افعال کو تلاش کیجیے اور ان کی چھ چابیوں کی مشق کیجیے، پھر ان ہی آیات میں شروع سے آخر تک کمزور حروف والے افعال کو تلاش کیجیے اور ان کی چھ چابیوں کی مشق کیجیے اور پھر آخر میں ان ہی آیات میں شروع سے آخر تک مزید فیہ افعال کو تلاش کر کے ان کی چھ چابیوں کی مشق کیجیے۔

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
35	ع ھ د / س	عَهِدَ	يَعْهَدُ	اِعْهَدْ	عَاهِد	مَعْهُوْد	عَهْد	عہد لینا
518	ع ل م / س	عَلِمَ	يَعْلَمُ	اِعْلَمْ	عَالِم	مَعْلُوْم	عِلْم	جاننا
1719	ق و ل / قا	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قَائِل	مَقُوْل	قَوْل	کہنا
58	م س س / مسہ	مَسَّ	يَمَسُّ	مَسَّ	مَاسّ	مَمْسُوْس	مَسّ	چھونا
17	ع د د / ظذ	عَدَّ	يَعُدُّ	عُدَّ	عَادّ	مَعْدُوْد	عَدّ	گننا
128	أ خ ذ / أسـ+	اِتَّخَذَ	يَتَّخِذُ	اِتَّخِذْ	مُتَّخِذ	مُتَّخَذ	اِتِّخَاذ	لینا
15	خ ل ف / أسـ+	أَخْلَفَ	يُخْلِفُ	أَخْلِفْ	مُخْلِف	مُخْلَف	إِخْلَاف	خلاف کرنا

اسماء

واحد	جمع	معانی
يَوْم	أَيَّام	دن
عَهْد	عُهُوْد	عہد

www.understandquran.com

خَطِيْٓـَٔتُهٗ	وَّاَحَاطَتْ بِهٖ	مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً	بَلٰى
اُس کی برائی نے	اور گھیر لیا اُس کو	جس نے کمائی کوئی بُرائی	کیوں نہیں،

وَالَّذِيْنَ	خٰلِدُوْنَ (81)	هُمْ فِيْهَا	اَصْحٰبُ النَّارِ	فَاُولٰٓئِكَ
اور جو لوگ	ہمیشہ رہیں گے۔	وہ اُس میں	آگ والے ہیں،	پس یہی لوگ

هُمْ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	اُولٰٓئِكَ	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اٰمَنُوْا
وہ	جنّت والے ہیں،	یہی لوگ	اور اُنہوں نے اچھے عمل کیے،	ایمان لائے

خٰلِدُوْنَ (82)	فِيْهَا
ہمیشہ رہیں گے۔	اُس میں

مختصر شرح

- بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً...:اللہ تعالیٰ کا قانون انصاف پر مبنی ہے اور وہ یہ ہے کہ بُرے اعمال جیسے شرک، کفر، وغیرہ کا بدلہ ہمیشہ کے لیے جہنم ہے۔
- بُرے کام کرنے والے لوگ بُرائی کا نتیجہ جانتے ہیں پھر بھی وہ بُرائی کرتے ہیں۔ کیوں؟ اس لیے کہ شیطان انہیں ان کے گناہوں کے انجام سے غافل کر دیتا ہے۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس بات کی جانب توجہ دلائی ہے کہ چھوٹے سے چھوٹے گناہ سے بھی لاپرواہی نہ برتی جائے، چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ چھوٹے اور معمولی گناہوں سے بچو! کیونکہ چھوٹے گناہوں کی مثال ان لوگوں کی طرح ہے جو کسی وادی کے نچلے حصے میں پڑاؤ ڈالیں اور ایک شخص کچھ لکڑیاں لائے اور (دوسرا) شخص کچھ (اور) لکڑیاں لائے اور اس طرح انتظام کر کے وہ (لکڑیاں جمع کر کے ان کو جلا کر) اپنا کھانا تیار کریں۔ کچھ گناہ بظاہر ایسے ہی چھوٹے ہوتے ہیں لیکن جب وہ سب مل جاتے ہیں اور انسان سے ان کے بارے میں پوچھ تاچھ ہوتی ہے تو وہ اسے برباد کر دیتے ہیں۔ (مسند احمد:331/5، عن سہل بن سعدؓ)

- وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا...: یہ قانون بھی انصاف والا ہے کہ ایمان اور نیک اعمال کا بدلہ ہمیشہ کی جنت ہے۔
- ایمان: قرآن وسنت کے مطابق ان چھ چیزوں پر ایمان لانا ہے:

  ❶ اللہ پر ❷ فرشتوں پر ❸ آسمانی کتابوں پر ❹ رسولوں پر ❺ قیامت پر ❻ قدر (تقدیر) پر
- نیک اعمال: قرآن وسنت کے مطابق یہ چیزیں نیک اعمال میں شامل ہیں:
  - **عبادات**: نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج۔
  - دل کی عبادتیں: عقیدہ، اخلاص، تقویٰ، اللہ کی محبت اور اس پر بھروسہ، اللہ کے تعلق سے اچھا گمان، ہر وقت اللہ کی یاد اور دل میں اس کا ڈر وغیرہ۔

www.understandquran.com

- زبان کی عبادات: یعنی ذکر، تلاوت، خیر خواہی، اچھی بات کرنا، لوگوں کی رہنمائی وغیرہ۔
- اخلاق: جیسے سچ بولنا، امانت داری کا خیال رکھنا، وعدہ پورا کرنا، انصاف پسند ہونا، صبر کرنا، نرمی برتنا وغیرہ۔
- معاملات: حلال کمانا اور حرام سے بچنا۔
- معاشرت: ماں باپ، گھر کے افراد، رشتہ داروں، پڑوسیوں، کمزور لوگوں اور عام لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔
- أَمْر بِالْمَعْرُوف وَنَهْي عَنِ الْمُنْكَر: اچھائی کا حکم دینا اور بُرائی سے روکنا۔
- دَعْوَة: لوگوں کو اچھائی کی طرف بلانا۔

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- بُرے اعمال جیسے شرک، کفر، وغیرہ کا بدلہ ہمیشہ کی جہنم ہے۔
- ایمان اور نیک اعمال کا بدلہ ہمیشہ کی جنت ہے۔

دعا: اے اللہ! ہر چھوٹے بڑے گناہ سے بچنے میں میری مدد فرما، اور اس بات سے میری حفاظت فرما کہ میں کسی بھی نیکی کو معمولی سمجھوں۔

پلان: ان شاءاللہ! میں ہر چھوٹے بڑے گناہ سے دور رہوں گا۔

اسماء اور افعال: مشق کی آسانی کے لیے ان آیات میں پہلے صرف ۳ حرفی صحیح افعال کو تلاش کیجیے اور ان کی چھ چابیوں کی مشق کیجیے، پھر ان ہی آیات میں شروع سے آخر تک کمزور حروف والے افعال کو تلاش کیجیے اور ان کی چھ چابیوں کی مشق کیجیے اور پھر آخر میں ان ہی آیات میں شروع سے آخر تک مزید فیہ افعال کو تلاش کر کے ان کی چھ چابیوں کی مشق کیجیے۔

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
62	ك س ب / ض	كَسَبَ	يَكْسِبُ	اِكْسِبْ	كَاسِب	مَكْسُوْب	كَسْب	کمانا
319	ع م ل / س	عَمِلَ	يَعْمَلُ	اِعْمَلْ	عَامِل	مَعْمُوْل	عَمَل	کام کرنا
83	خ ل د / ذ	خَلَدَ	يَخْلُدُ	اُخْلُدْ	خَالِد	–	خُلْد	ہمیشہ رہنا
28	ح و ط / أسـ+	أَحَاطَ	يُحِيْطُ	أَحِطْ	مُحِيْط	مُحَاط	إِحَاطَة	گھیرنا
818	أ م ن / أسـ+	اٰمَنَ	يُؤْمِنُ	اٰمِنْ	مُؤْمِن	مُؤْمَن	إِيْمَان	ایمان لانا

اسماء

واحد	جمع	معانی
سَيِّئَة	سَيِّئَات	برائی
خَطِيْئَة	خَطِيْئَات	برائی
صَاحِب	أَصْحَاب	والا، ساتھی
جَنَّة	جَنَّات	باغ

www.understandquran.com

میثاق بنی اسرائیل (البقرۃ:83)

بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِیۡثَاقَ
بنی اسرائیل (سے)	اور جب ہم نے لیا پختہ عہد

اِحۡسَانًا	وَبِالۡوَالِدَیۡنِ	اِلَّا اللّٰہَ ۟ قف	لَا تَعۡبُدُوۡنَ
نیک سلوک کرنا	اور ماں باپ سے	مگر اللہ کی،	(کہ) تم عبادت نہیں کروگے

لِلنَّاسِ	وَقُوۡلُوۡا	وَالۡمَسٰکِیۡنِ	وَالۡیَتٰمٰی	وَّذِی الۡقُرۡبٰی
لوگوں سے	اور تم کہو	اور مسکینوں سے،	اور یتیموں	اور قرابت داروں

ثُمَّ	الزَّکٰوۃَ ؕ	وَاٰتُوا	الصَّلٰوۃَ	وَّاَقِیۡمُوا	حُسۡنًا
پھر	زکوٰۃ،	اور تم دو	نماز	اور تم قائم کرو	اچھی بات

مُّعۡرِضُوۡنَ (83)	وَاَنۡتُمۡ	مِّنۡکُمۡ	قَلِیۡلًا	اِلَّا	تَوَلَّیۡتُمۡ
پھر جانے والے ہو۔	اور تم	تم میں سے	تھوڑے	مگر	تم پھر گئے

مختصر شرح

- وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِیۡثَاقَ...: اللہ بنی اسرائیل کو یاد دلا رہا ہے کہ وہ اللہ کی نافرمانی کرنے اور حق کو قبول کرنے سے انکار کرنے کے عادی ہو چکے ہیں۔ انہوں نے اللہ کے ساتھ عہد و پیمان تو کیا لیکن پھر اس کی خلاف ورزی کر بیٹھے۔
- یہاں اس وقت کے مدینہ میں آباد مسلمانوں کے لیے ایک پیغام بھی ہے کہ یہود کی جانب سے رسول اللہ ﷺ کی نبوت کا انکار کرنے پر انہیں کوئی تعجب نہیں ہونا چاہیے کیوں کہ حق کو قبول نہ کرنے کے تعلق سے یہود پہلے سے یہ کرتے رہے ہیں۔
- اس میں ہمارے لیے یہ پیغام ہے کہ ہمیں اللہ کی نافرمانی اور حق کو ٹھکرانے سے بچنا چاہیے۔
- اس آیت میں بیان کیے گئے آٹھ شعبوں کے تحت دعاء، احتساب اور پلان کے فارمولے کو زندگی میں لایئے اور اس پیغام ہر ایک تک پہنچایئے:

1. اللہ کے سوا کسی کی عبادت مت کیجیے۔
2. والدین کے ساتھ اچھا سلوک کیجیے۔
3. رشتہ داروں کے ساتھ اچھا برتاؤ کیجیے۔
4. یتیموں کے ساتھ اچھی طرح سے پیش آیئے۔
5. مسکینوں اور ضرورت مندوں کے ساتھ حسن سلوک کیجیے۔
6. لوگوں کے ساتھ اچھے انداز میں بات کیجیے، چاہے کوئی بھی ہو۔
7. نماز قائم کیجیے، یعنی جماعت کے ساتھ، وقت پر اور نماز کے آداب کا خیال رکھتے ہوئے نماز پڑھیے۔
8. زکوۃ ادا کیجیے۔

www.understandquran.com

➢ اگر ہم اللہ کی ہدایات پر عمل کرنے لگیں تو ہمارا معاشرہ کتنا اچھا ہو جائے گا! ہم عبادات میں، اخلاق میں، معاملات میں بلکہ زندگی کے ہر پہلو میں اچھے اور بہتر ہو جائیں گے۔

حدیث: حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’کیا میں تمہیں سب سے بڑے گناہ کی خبر نہ دوں؟‘‘ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیوں نہیں، (ضرور خبر دیجیے) نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ’’اللہ کے ساتھ شرک کرنا اور والدین کی نافرمانی کرنا‘‘۔ (بخاری: 6273)

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

➢ اللہ تعالیٰ کا صرف ایک دین ہے اور سارے انبیاء اسی دین کو لے کر آئے، یعنی اسلام۔

➢ بنی اسرائیل کو بھی انہی آٹھ بنیادی چیزوں پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا تھا جن کا حکم ہم مسلمانوں کو دیا گیا ہے۔

دعا: اے اللہ! ان آٹھ شعبوں میں سے ہر ایک شعبہ میں بہتر بننے میں میری مدد فرما۔

پلان: ان شاء اللہ! میں پلان بناؤں گا کہ ان آٹھ چیزوں کو کیسے زندگی میں لایا جا سکتا ہے، خاص طور سے ان شعبوں میں جن میں میں کمزور ہوں۔

اسماء اور افعال: مشق کی آسانی کے لیے ان آیات میں پہلے صرف ۳ حرفی صحیح افعال کو تلاش کیجیے اور ان کی چھ چابیوں کی مشق کیجیے، پھر ان ہی آیات میں شروع سے آخر تک کمزور حروف والے افعال کو تلاش کیجیے اور ان کی چھ چابیوں کی مشق کیجیے اور پھر آخر میں ان ہی آیات میں شروع سے آخر تک مزید فیہ افعال کو تلاش کرکے ان کی چھ چابیوں کی مشق کیجیے۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
وَالِد	وَالِدَيْن	باپ
يَتِيم	يَتَامٰى	یتیم
مِسْكِيْن	مَسَاكِيْن	مسکین
صَلَاة	صَلَوَات	نماز

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
143	ع ب د / ذ	عَبَدَ	يَعْبُدُ	اُعْبُدْ	عَابِد	مَعْبُوْد	عِبَادَة	عبادت کرنا
66	ح س ن / ک	حَسُنَ	يَحْسُنُ	اُحْسُنْ	حَسَن	–	حُسْن	اچھا ہونا
135	أ خ ذ / ذ	أَخَذَ	يَأْخُذُ	خُذْ	اٰخِذ	مَأْخُوْذ	أَخْذ	لینا
1719	ق و ل / قا	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قَائِل	مَقُوْل	قَوْل	کہنا
72	ق ل ل / ضلا	قَلَّ	يَقِلُّ	قِلَّ	قَلِيْل	–	قَلّ	کم ہونا
74	ح س ن / أسء+	أَحْسَنَ	يُحْسِنُ	أَحْسِنْ	مُحْسِن	مُحْسَن	إِحْسَان	نیک سلوک کرنا
71	ق و م / أسء+	أَقَامَ	يُقِيْمُ	أَقِمْ	مُقِيْم	مُقَام	إِقَامَة	قائم کرنا
274	أ ت ي / أسء+	اٰتٰى	يُؤْتِيْ	اٰتِ	مُؤْتٍ	مُؤْتٰى	إِيْتَاء	دینا
78	و ل ي / تد+	تَوَلّٰى	يَتَوَلّٰى	تَوَلَّ	مُتَوَلٍّ	مُتَوَلّٰى	تَوَلٍّ	پھرنا
53	ع ر ض / أسء+	أَعْرَضَ	يُعْرِضُ	أَعْرِضْ	مُعْرِض	مُعْرَض	إِعْرَاض	اعراض کرنا

www.understandquran.com

مطالعہ غوروفکر تبلیغ دعاء تصور احساس احتساب پلان

قرآن کا سبق 12a میثاق خون (البقرۃ:84)

وَاِذْ اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	لَا تَسْفِكُوْنَ	دِمَآءَكُمْ	وَلَا تُخْرِجُوْنَ
اور جب ہم نے لیا	پختہ وعدہ تم سے	(کہ) نہ بہاؤ گے تم	اپنے خون (آپس میں)	اور نہ نکالو گے

اَنْفُسَكُمْ	مِّنْ دِيَارِكُمْ	ثُمَّ	اَقْرَرْتُمْ	وَاَنْتُمْ	تَشْهَدُوْنَ ﴿84﴾
اپنے آپ کو	اپنے گھروں سے،	پھر	تم نے اقرار کیا	اور تم	گواہ ہو۔

مختصر شرح

- وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ...: اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے یہ وعدہ یا عہد لیا تھا کہ وہ لوگوں کو قتل نہیں کریں گے نہ ہی وہ ان کو ان کے گھروں سے نکالیں گے۔ غور کیجیے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے انسانی حقوق کتنی اہمیت دی ہے۔ خاص طور سے اسے زندہ رہنے کے اور جائیداد رکھنے کے حق کو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:
  - ہم نے پختہ عہد لیا ہے۔
  - تم نے اس کا اقرار بھی کیا ہے۔
  - تم لوگ اس کے گواہ تھے، یعنی تمہاری غیر موجودگی میں یہ عہد نہیں لیا گیا تھا۔
- لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ...: اپنا خون یعنی آپس میں ایک دوسرے کا خون؛ کیوں کہ آپس میں ایک دوسرے کو تکلیف پہنچانا گویا خود اپنے آپ کو تکلیف پہنچانا ہے۔
- وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ...: اپنے آپ کو مت نکالو، یعنی تم میں سے کوئی کسی کو نہ نکالے۔ جب کسی کو اس کے گھر سے نکال دیا جاتا ہے تو وہ خود کو ذلیل اور رُسوا محسوس کرتا ہے۔ وہ جہاں کہیں جائے گا اجنبی ہی رہے گا اور بہت ممکن ہے کہ اُسے سخت ترین تکالیف کا سامنا کرنا پڑے۔
- یہ ہم مسلمانوں کے لیے بھی یاددہانی ہے کہ عہد کو کبھی نہیں توڑنا اور غلط کام نہیں کرنا۔

حدیث: حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومنوں کی مثال اُن کی دوستی اور اتحاد اور شفقت میں ایسی ہے جیسے ایک بدن، کہ بدن میں جب کوئی عضو درد کرتا ہے تو سارا بدن اس میں شریک ہو جاتا ہے، نیند نہ آنے اور بخار کی وجہ سے۔ (مسلم:2586)

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے یہ عہد لیا تھا کہ وہ نہ لوگوں کا قتل کریں گے اور نہ انہیں ان کے گھروں سے نکالیں گے۔
- اللہ تعالیٰ نے انسانی حقوق کو خاص طور پر اہمیت دی ہے۔
- آپس میں ایک دوسرے کو تکلیف پہنچانا خود کو تکلیف پہنچانا ہے۔ گویا اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو ایک جسم کی طرح دیکھنا چاہتا ہے۔

دعا: اے اللہ! تیرے ساتھ کیے گئے وعدوں کو توڑنے سے ہماری حفاظت فرما اور زندگی کے ہر گوشے میں تیری اطاعت کرنے کی توفیق عطا فرما۔

پلان: ان شاءاللہ: میں ہر انسان کے جان و مال کا ہر ممکن خیال رکھوں گا۔

اسماء اور افعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
مِيْثَاق	مَوَاثِيْق	پختہ وعدہ
دَم	دِمَاء	خون
نَفْس	أَنْفُس	جان
دَار	دِيَار	گھر

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
135	أ خ ذ / ذ	أَخَذَ	يَأْخُذُ	خُذْ	اٰخِذ	مَأْخُوْذ	أَخْذ	لینا
2	س ف ك / ض	سَفَكَ	يَسْفِكُ	اِسْفِكْ	سَافِك	مَسْفُوْك	سَفْك	بہانا
90	ش ه د / س	شَهِدَ	يَشْهَدُ	اِشْهَدْ	شَاهِد	مَشْهُوْد	شَهَادَة	گواہی دینا
112	خ ر ج / أسـ+	أَخْرَجَ	يُخْرِجُ	أَخْرِجْ	مُخْرِج	مُخْرَج	إِخْرَاج	نکالنا
4	ق ر ر / أسـ+	أَقَرَّ	يُقِرُّ	أَقْرِرْ	مُقِرّ	مُقَرّ	إِقْرَار	اقرار کرنا

www.understandquran.com

www.understandquran.com

مِّنۡكُمۡ	وَتُخۡرِجُوۡنَ فَرِيۡقًا	تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ	هٰٓؤُلَآءِ	اَنۡتُمۡ	ثُمَّ
اپنے میں سے	اور تم نکالتے ہوایک فریق کو	(کہ) تم قتل کرتے ہواپنوں کو	وہ لوگ ہو	تم (ہی)	پھر

وَالۡعُدۡوَانِ ؕ	بِالۡاِثۡمِ	تَظٰهَرُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ	مِّنۡ دِيَارِهِمۡ ‌ۚ
اور سرکشی (سے)	گناہ سے	تم چڑھائی کرتے ہواُن پر	ان کے گھروں سے،

اِخۡرَاجُهُمۡ ؕ	مُحَرَّمٌ عَلَيۡكُمۡ	وَهُوَ	تُفٰدُوۡهُمۡ	اُسٰرٰى	وَاِنۡ يَّاۡتُوۡكُمۡ
نکالنااُن کا،	حرام کیا گیا ہے تم پر	حالانکہ وہ	(تو) تم بدلہ دے کر چھڑاتے ہواُنہیں	قیدی (ہوکر)	اور اگروہ آئیں تمہارے پاس

مختصر شرح

- ثُمَّ اَنۡتُمۡ هٰٓؤُلَآءِ ...: بنی اسرائیل کی تاریخ میں اس طرح کے واقعات ہوتے رہے ہیں۔خود مدینہ میں بھی یہود کے تین قبیلوں کارویہ اسی طرح کا تھا۔بنو قریظہ مدینہ میں موجود ایک عرب قبیلہ "اوس" کے ساتھ تھے تو بنو نضیر دوسرے عرب قبیلے "خزرج" کے ساتھ تھے۔
- تَظٰهَرُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ...: جنگ کے موقع پر ہر قبیلہ اپنے مددگار قبیلے کی حمایت کرتا تھا اور انہیں اس بات کی کوئی فکر نہیں ہوتی تھی کہ ان کے مدمقابل قبیلے میں بھی یہود ہیں۔
- وَاِنۡ يَّاۡتُوۡكُمۡ اُسٰرٰى...: جنگ ختم ہونے کے بعد یہود دوسرے قبیلے کے یہودیوں کو فدیہ دے کر چھڑا لیتے اور کہتے کہ یہ تو اللہ کا حکم ہے۔
- تُفٰدُوۡهُمۡ وَهُوَ مُحَرَّمٌ ...: جبکہ انہیں لڑائی کی شروعات ہی نہیں کرنا چاہیے تھا اور نہ ہی ان کو ان کے گھروں سے نکالنا چاہیے تھا۔
- اس میں ہم مسلمانوں کے لیے بھی ایک یاددہانی ہے۔بہت ہی بدقسمتی کی بات ہے کہ ان آیتوں کے پڑھنے والے بہت سارے مسلمانوں کے درمیان آج جنگ اور خون خرابہ ہورہا ہے۔اللہ تعالیٰ ہر قسم کی بُرائی سے بچنے میں ہماری مدد فرمائے۔

حدیث: حضرت جابر بن عبداللہ انصاریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ظلم سے بچو! کیونکہ ظلم قیامت کے روز تاریکیاں بن کر سامنے آئے گا۔(مسلم:2578)

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- اللہ تعالیٰ کے احکام کی خلاف ورزی مت کیجیے۔
- اسلام کے کسی بھی حصے کو نظرانداز مت کیجیے۔

دعا: اے اللہ! مجھے تیرے غضب سے بچا، اور ہر ایک کے حقوق ادا کرنے میں میری مدد فرما۔

پلان: ان شاءاللہ! نہ ہی میں کسی کو گالی دوں گا اور نہ ہی کسی کو تکلیف پہنچانے کا خیال دل میں لاؤں گا۔

www.understandquran.com

اسماء اور افعال : اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
93	ق ت ل ذ	قَتَلَ	يَقْتُلُ	اُقْتُلْ	قَاتِل	مَقْتُوْل	قَتْل	قتل کرنا
20	ع د و دع	عَدَا	يَعْدُوْ	اُعْدُ	عَادٍ	مَعْدُوّ	عُدْوَان	ظلم کرنا
275	أ ت ي هد	أَتٰى	يَأْتِيْ	اِئْتِ	اٰتٍ	مَأْتِيّ	إِتْيَان	آنا
112	خ ر ج أسـ+	أَخْرَجَ	يُخْرِجُ	أَخْرِجْ	مُخْرِج	مُخْرَج	إِخْرَاج	نکالنا
3	ظ ه ر تدا+	تَظَاهَرَ	يَتَظَاهَرُ	تَظَاهَرْ	مُتَظَاهِر	مُتَظَاهَر	تَظَاهُر	ایک دوسرے کی مدد کرنا
1	ف د ي حا+	فَادٰى	يُفَادِيْ	فَادِ	مُفَادٍ	مُفَادًى	مُفَادَاة	چھڑانا
44	ح ر م علا+	حَرَّمَ	يُحَرِّمُ	حَرِّمْ	مُحَرِّم	مُحَرَّم	تَحْرِيْم	حرام کرنا

اسماء

واحد	جمع	معانی
نَفْس	أَنْفُس	جان
فَرِيْق	فُرَقَاء	جماعت
دَار	دِيَار	گھر
إِثْم	اٰثَام	گناہ
أَسِيْر	أُسَارٰى	قیدی

www.understandquran.com

مطالعہ وغور و فکر، دعاء، تبلیغ، تصور، احساس، احتساب، پلان

قرآن کا سبق 12c بعض کتاب پر ایمان؟ (البقرۃ:85-86)

اَفَتُؤۡمِنُوۡنَ	بِبَعۡضِ الۡکِتٰبِ	وَتَکۡفُرُوۡنَ بِبَعۡضٍ ۚ	فَمَا جَزَآءُ
کیا پھر تم ایمان لاتے ہو	بعض حصے پر کتاب کے	اور تم انکار کرتے ہو بعض حصے کا،	پس کیا سزا ہے

مَنۡ یَّفۡعَلُ	ذٰلِكَ	مِنۡکُمۡ	اِلَّا خِزۡیٌ	فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ۚ
اس کی جو کرے	یہ	تم میں سے	سوائے رُسوائی کے	دنیاوی زندگی میں،

وَیَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ	یُرَدُّوۡنَ	اِلٰۤی اَشَدِّ الۡعَذَابِ ؕ	وَمَا اللّٰہُ	بِغَافِلٍ
اور قیامت کے دن	وہ لوٹائے جائیں گے	سخت عذاب کی طرف،	اور نہیں ہے اللہ	بے خبر

عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿85﴾	اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ	اشۡتَرَوُا	الۡحَیٰوةَ الدُّنۡیَا	بِالۡاٰخِرَةِ ۫
اُس سے جو تم کرتے ہو۔	یہی لوگ ہیں جنہوں نے	خریدلی	دنیاوی زندگی	آخرت کے بدلے،

فَلَا یُخَفَّفُ	عَنۡهُمُ	الۡعَذَابُ	وَلَا هُمۡ	یُنۡصَرُوۡنَ ﴿86﴾ ؑ
پھر نہ ہلکا کیا جائے گا	اُن سے	عذاب	اور نہ وہ	مدد کیے جائیں گے۔

مختصر شرح

- اَفَتُؤۡمِنُوۡنَ بِبَعۡضِ الۡکِتٰبِ...: اس آیت کے شروع میں اللہ تعالی نے بنی اسرائیل کی آپسی لڑائیوں کا ذکر کیا اور یہ بتایا کہ وہ کس طرح قیدیوں کو چھڑانے کے لیے تورات کا استعمال کرتے تھے۔ یعنی وہ اپنی خواہشات کے مطابق تورات پر عمل کرتے تھے۔
- انہوں نے کتاب کے کچھ حصوں پر عمل کیا اور ان حصوں کو چھوڑ دیا جن پر عمل کرنے میں ان کے خیال کے مطابق ان کا کوئی دنیاوی فائدہ نہیں تھا۔
- اس طرح کے لوگوں کے لیے دوہرا عذاب ہے: اس دنیا میں ذلت ورسوائی اور آخرت میں دردناک عذاب۔
- ہم کو اللہ کے کسی بھی حکم کا کوئی حصہ نہیں چھوڑنا چاہیے۔ مثلاً ایسا نہ ہو کہ سردی کی وجہ سے ہم فجر کی نماز چھوڑ دیں اور بقیہ نمازیں اہتمام سے پڑھیں۔
- اس دنیا کی زندگی بہت ہی مختصر اور عارضی ہے۔ کوئی نہیں جانتا کہ وہ کب مرے گا اور کیسے مرے گا۔ ہمارا حال یہ ہے کہ ہم ایک وقت میں ایک سے زیادہ کھانے سے لطف اندوز نہیں ہو سکتے، ایک وقت میں ایک سے زائد لباس نہیں پہن سکتے، اور نہ ہی ایک وقت میں ایک سے زائد کمروں کا استعمال کر سکتے ہیں۔ دنیا میں ہم گنتی کے کچھ سال گزارتے ہیں، ہمیشہ نہیں رہ سکتے۔ اس لیے یہ بہت ہی حماقت کی بات ہوگی کہ دنیا کی خاطر اللہ کے احکامات کو نظرانداز کر دیا جائے۔

حدیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک فرمان کے مطابق (جسے حضرت انسؓ نے نقل کیا ہے) دو کام ایسے ہیں کہ ان کی سزا اسی دنیا میں دی جاتی ہے: ظلم اور والدین کی نافرمانی۔ (صحیح الجامع:2196)

www.understandquran.com

اسباق، دعا اور پلان : ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- اللہ کے دین کی مکمل اطاعت کیجیے اور کسی بھی حصے کو مت چھوڑیے۔
- یاد رکھیے کہ ان لوگوں کے لیے دوہرا عذاب ہے جو دین پر اپنی پسند کے مطابق عمل کرتے ہیں۔
- اللہ کے احکام کو نظر انداز کرنے والوں کو خاص تنبیہ کہ اللہ سب کچھ دیکھ رہا ہے۔

دعا: اے اللہ! ہمیں اس بات سے بچا کہ ہم صرف انہیں احکامات کو مانیں جو ہمارے لیے آسان ہیں اور باقی کو چھوڑ دیں۔

پلان: ان شاء اللہ: میں اس آیت میں بیان کیے گئے دوہرے عذاب کو یاد رکھوں گا تاکہ اپنے نفس کی خواہشات پر قابو رکھ سکوں۔

اسماء اور افعال : اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
يَوْم	أَيَّام	دن
خِزْي	مَخْزَاة	رسوائی
شَدِيد	أَشَدّ ↑	سخت

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
465	ك ف ر ذ	كَفَرَ	يَكْفُرُ	اُكْفُرْ	كَافِر	مَكْفُوْر	كُفْر	کفر کرنا
105	ف ع ل ف	فَعَلَ	يَفْعَلُ	اِفْعَلْ	فَاعِل	مَفْعُوْل	فِعْل	کرنا
34	غ ف ل ذ	غَفَلَ	يَغْفُلُ	اُغْفُلْ	غَافِل	مَغْفُوْل	غَفْلَة	بے پرواہ ہونا
319	ع م ل س	عَمِلَ	يَعْمَلُ	اِعْمَلْ	عَامِل	مَعْمُوْل	عَمَل	کام کرنا
94	ن ص ر ذ	نَصَرَ	يَنْصُرُ	اُنْصُرْ	نَاصِر	مَنْصُوْر	نَصْر	مدد کرنا
116	ج ز ي هد	جَزٰى	يَجْزِيْ	اِجْزِ	جَازٍ	مَجْزِيّ	جَزَاء	بدلہ دینا
44	ر د د ظذ	رَدَّ	يَرُدُّ	رُدَّ	رَادّ	مَرْدُوْد	رَدّ	لوٹانا
818	أ م ن أسـ+	اٰمَنَ	يُؤْمِنُ	اٰمِنْ	مُؤْمِن	مُؤْمَن	إِيْمَان	ایمان لانا
21	ش ر ي اِخـ+	اِشْتَرٰى	يَشْتَرِيْ	اِشْتَرِ	مُشْتَرٍ	مُشْتَرًى	اِشْتِرَاء	خریدنا
9	خ ف ف علا+	خَفَّفَ	يُخَفِّفُ	خَفِّفْ	مُخَفِّف	مُخَفَّف	تَخْفِيْف	ہلکا کرنا

www.understandquran.com

وَلَقَدْ	اٰتَیْنَا مُوْسَی	الْکِتٰبَ	وَقَفَّیْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	بِالرُّسُلِ ز
اور البتہ تحقیق	ہم نے دی موسیٰ علیہ السلام کو	کتاب	اور ہم نے پے در پے بھیجے	اُس کے بعد	کئی رسول

وَاٰتَیْنَا	عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ	الْبَیِّنٰتِ	وَاَیَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ ط
اور ہم نے دی	مریم کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام کو	کھلی نشانیاں	اور ہم نے مدد کی اُس کی	روح القدس (جبرئیل علیہ السلام) کے ذریعہ،

اَفَکُلَّمَا	جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ	بِمَا	لَا تَهْوٰٓی اَنْفُسُکُمُ	اسْتَکْبَرْتُمْ ج
کیا پھر جب بھی	آیا تمہارے پاس کوئی رسول	اُس کے ساتھ جسے	نہ چاہتے تھے تمہارے نفس	(تو) تم نے تکبر کیا

فَفَرِیْقًا کَذَّبْتُمْ ز	وَفَرِیْقًا تَقْتُلُوْنَ (87)	وَقَالُوْا	قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ ط
پھر ایک گروہ کو تم نے جھٹلایا	اور ایک گروہ کو تم قتل کرنے لگے۔	اور اُنہوں نے کہا:	ہمارے دِل	پردہ میں ہیں،

بَلْ	لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ	بِکُفْرِهِمْ	فَقَلِیْلًا مَّا	یُؤْمِنُوْنَ (88)
بلکہ	لعنت کی اُن پر اللہ نے	اُن کے کفر کے سبب،	چنانچہ کم لوگ ہی	ایمان لاتے ہیں۔

مختصر شرح

- گزشتہ آیات میں اللہ نے بنی اسرائیل کے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ بُرے سلوک کا ذکر کیا ہے۔ بنی اسرائیل کا یہ بُرا رویہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد دوسرے انبیاء کرام جیسے حضرت داؤد، حضرت سلیمان، حضرت زکریا، حضرت یحییٰ علیہم السلام وغیرہ کے ساتھ بھی جاری رہا۔
- حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا خاص طور پر ذکر کیا گیا۔ کیوں؟ اس لیے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بنی اسرائیل کی جانب زبردست معجزات دے کر بھیجا گیا تھا، جیسے اللہ کے حکم سے مردہ کو دوبارہ زندہ کردینا، بیمار کو اچھا کردینا، وغیرہ۔
- رُوْحِ الْقُدُسِ: یعنی مقدس روح۔ یہ خطاب حضرت جبریل علیہ السلام کو اعزاز کے طور پر دیا گیا ہے۔
- یوں تو ہر نبی کی مدد حضرت جبریل علیہ السلام ہی کے ذریعے کی جاتی ہے لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا قصہ ذرا الگ تھا۔ انہیں بنی اسرائیل ہی میں سے ان کے دشمنوں نے ہر طرف سے گھیر لیا تھا جو ان کو قتل کردینا چاہتے تھے۔
- بنی اسرائیل اپنی خواہشات کے مطابق احکام چاہتے تھے، نہ کہ وہ احکام جو انبیاء کرام انہیں اللہ کے پاس سے لاکر پہنچاتے تھے۔ بنی اسرائیل میں بغاوت وسرکشی کا جذبہ اتنا بھرا ہوا تھا کہ وہ نبیوں کو جھٹلانے بلکہ ان کو قتل کردینے میں بھی بالکل نہیں ہچکچاتے تھے۔
- بنی اسرائیل نے کہا: "ہمارے دل پردے میں ہیں"۔ یعنی یہ کہ ہم اپنے عقیدہ میں بہت مضبوط ہیں، اور کوئی بھی اور کسی کی بات بھی ہمارے عقیدہ کو ہلا نہیں سکتی۔
- اللہ تعالیٰ ان کے انکار کی اصل وجہ بیان فرمارہا ہے کہ دراصل اللہ نے ان پر لعنت بھیجی ہے۔ اور لعنت اس لیے بھیجی ہے کہ انہوں نے حق کو ٹھکرادیا اسی لیے اب وہ اللہ کی رحمت سے دور ہیں۔
- تصور کیجیے کہ جب اللہ کسی پر لعنت بھیجے تو وہ لعنت کتنی بھیانک ہوگی۔ استغفر اللہ!

www.understandquran.com

حدیث: زیاد بن علاقہ اپنے چچا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ.

اے اللہ! میں تجھ سے بری عادتوں، بُرے کاموں اور بری خواہشوں سے پناہ مانگتا ہوں۔(ترمذی:3591)

اسباق، دعا اور پلان : ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور دیگر انبیاء کے ساتھ نہایت بدتمیزی کا رویہ رکھا اور ان کے پیغام کو ٹھکرا دیا۔
- انہوں نے حضرت محمد ﷺ کی دعوت کو بھی ٹھکرا دیا، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنی رحمت سے دور کر دیا۔
- یہ اللہ کا کرم اور اس کا فضل ہے کہ اس نے رسول بھیجے تاکہ لوگ گمراہ نہ ہوں۔
- حضرت جبریل علیہ السلام اللہ کے ایک معزز فرشتے ہیں جو انبیاء کے پاس اللہ کی وحی لانے کا کام کرتے ہیں۔ انہیں ”روح القدس“ بھی کہا جاتا ہے۔

دعا: اے اللہ! ہمارے دلوں کو تیری ہدایت قبول کرنے والا بنا۔ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی سچی پیروی کرنے والا بنا۔

پلان: ان شاء اللہ! میں اچھے اور نیک لوگوں سے مشورہ لوں گا اور اُن کی بات کو توجہ اور خاموشی سے سنوں گا۔ اگر غصہ آئے تو بھی ہٹ دھرمی نہیں کروں گا۔

اسماء اور افعال : اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
كِتَاب	كُتُب	کتاب
رَسُوْل	رُسُل	رسول
بَيِّنَة	بَيِّنَات	واضح دلیل
نَفْس	أَنْفُس	جان
قَلْب	قُلُوْب	دل
أَغْلَف	غُلْف	غلاف، پردہ

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
93	ق ت ل / ذ	قَتَلَ	يَقْتُلُ	اُقْتُلْ	قَاتِل	مَقْتُوْل	قَتْل	قتل کرنا
27	ل ع ن / ف	لَعَنَ	يَلْعَنُ	اِلْعَنْ	لَاعِن	مَلْعُوْن	لَعْن	لعنت کرنا
465	ك ف ر / ف	كَفَرَ	يَكْفُرُ	اُكْفُرْ	كَافِر	مَكْفُوْر	كُفْر	کفر کرنا
277	ج ي أ / زا	جَاءَ	يَجِيْءُ	جِئْ	جَاءٍ	–	جَيْئَة	آنا
13	ه و ي / رضِ	هَوِيَ	يَهْوٰى	اِهْوَ	هَوٍ	مَهْوِيّ	هَوًى	خواہش کرنا
1719	ق و ل / قا	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قَائِل	مَقُوْل	قَوْل	کہنا
72	ق ل ل / ضل	قَلَّ	يَقِلُّ	قِلَّ	قَلِيْل	–	قَلّ	کم ہونا
274	أ ت ي / أسـ+	اٰتٰى	يُؤْتِي	اٰتِ	مُؤْتٍ	مُؤْتًى	إِيْتَاء	دینا
4	ق ف و / علا+	قَفّٰى	يُقَفِّي	قَفِّ	مُقَفٍّ	مُقَفًّى	تَقْفِيَة	لگاتار بھیجنا
9	أ ي د / علا+	أَيَّدَ	يُؤَيِّدُ	أَيِّدْ	مُؤَيِّد	مُؤَيَّد	تَأْيِيْد	قوت دینا
48	ك ب ر / اِسـ+	اِسْتَكْبَرَ	يَسْتَكْبِرُ	اِسْتَكْبِرْ	مُسْتَكْبِر	مُسْتَكْبَر	اِسْتِكْبَار	تکبر کرنا
198	ك ذ ب / علا+	كَذَّبَ	يُكَذِّبُ	كَذِّبْ	مُكَذِّب	مُكَذَّب	تَكْذِيْب	جھٹلانا
818	أ م ن / أسـ+	اٰمَنَ	يُؤْمِنُ	اٰمِنْ	مُؤْمِن	مُؤْمَن	إِيْمَان	ایمان لانا

www.understandquran.com

مطالعہ و غور و فکر، دعاء، تبلیغ، تصور، احساس، احتساب، پلان

وَلَمَّا	جَآءَهُمْ كِتٰبٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	مُصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَهُمْ ۙ
اور جب	آئی ان کے پاس کتاب	اللہ کے پاس سے	تصدیق کرنے والی	اس کی جو	ان کے پاس ہے

وَكَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	يَسْتَفْتِحُوْنَ	عَلَى الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ۚ	فَلَمَّا
اور وہ تھے	اس سے پہلے	فتح مانگتے	ان کے خلاف جنہوں نے	کفر کیا،	پھر جب

جَآءَهُمْ	مَّا عَرَفُوْا	كَفَرُوْا بِهٖ ۫	فَلَعْنَةُ اللّٰهِ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (89)
آیا ان کے پاس وہ (حق)	جسے وہ پہچانتے تھے	(تو) انہوں نے کفر کیا اس کے ساتھ،	سو لعنت ہو اللہ کی	کافروں پر۔

مختصر شرح

- مدینہ کے یہودی اس نبی کی آمد کے انتظار میں تھے جس کا ذکر ان کی کتابوں میں موجود تھا۔ جب بھی انہیں مدینہ کے مشرکوں کے ہاتھوں شکست ہوتی تو وہ اللہ سے دعا کرتے تھے کہ وہ اس نبی کو جلد سے جلد بھیج دے؛ تاکہ اس کے ساتھ مل کر دوسروں کو شکست دے سکیں۔ خود مدینہ میں رہنے والے لوگ بھی یہودیوں کے تعلق سے ان باتوں کو جان چکے تھے۔
- مدینہ کے یہودی اس بات کو نہ صرف جان چکے تھے بلکہ وہ آپس میں یہ کہتے تھے کہ حضرت محمد ﷺ ایک سچے نبی ہیں اور یہ وہی ہیں جن کا ذکر اُن کی کتابوں میں موجود ہے۔
- صرف علم کا ہونا کافی نہیں ہے بلکہ اس علم پر عمل بھی ہونا چاہیے۔ جب ہمیں سچائی کا علم ہو جائے تو پھر اسے فوراً قبول کر لینا چاہیے۔
- انہوں نے رسول اللہ ﷺ کا انکار کیوں کیا تھا اس کی تفصیل اگلی آیات میں آ رہی ہے۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ کی ایک اہلیہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا ایک یہودی عالم کی بیٹی اور دوسرے کی بھانجی تھیں۔ وہ فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ ہجرت فرما کر مدینہ تشریف لائے تو میرے والد اور چچا رسول اللہ ﷺ کو دیکھنے گئے۔ جب وہ لوگ گھر لوٹے تو میں نے انہیں یہ گفتگو کرتے ہوئے سنا:

چچا: کیا یہ حقیقت میں وہی نبی ہے جس کے بارے میں ہماری کتابوں میں پیشین گوئیاں موجود ہیں؟

والد: ہاں خدا کی قسم! یہ وہی ہے۔

چچا: کیا تم کو یقین ہے؟

والد: ہاں، بالکل!

چچا: تو پھر اب تمہارا کیا ارادہ ہے؟

والد: میں اپنی حد تک اس کی بھرپور مخالفت کروں گا اور اسے اپنے مشن میں کامیاب نہیں ہونے دوں گا۔ (سیرت ابن ہشام، جلد: 2)

www.understandquran.com

اسباق، دعا اور پلان : ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- بنی اسرائیل اللہ تعالیٰ سے ایک نبی کی دعا مانگ رہے تھے۔ انہیں اس نبی کی آمد کے بارے میں اور اس کی نشانیوں کے بارے میں علم ہو چکا تھا۔
- جب وہ نبی یعنی حضرت محمد ﷺ تشریف لائے تو بنی اسرائیل نے جان بوجھ کر ان کا انکار کر دیا۔
- اللہ کی لعنت ہو کافروں پر، یعنی اللہ نے انہیں اپنی رحمت سے دور کر دیا۔ تصور کیجیے کہ قیامت کے روز ایسے لوگوں کی کیا حالت ہو گی اور وہ کیسا محسوس کر رہے ہوں گے!

دعا: اے اللہ! مجھے ایسا بنا دیجیے کہ میں حق کو جان لینے کے بعد اس کا انکار نہ کروں۔

پلان: ان شاءاللہ! میں اس بات کو یاد رکھوں گا کہ اللہ تعالیٰ نے حق کا انکار کرنے والوں پر لعنت بھیجی ہے تا کہ میں کبھی حق کا انکار نہ کروں۔

اسماء اور افعال : اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
كِتَاب	كُتُب	کتاب

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
465	ك ف ر ف	كَفَرَ	يَكْفُرُ	اُكْفُرْ	كَافِر	مَكْفُوْر	كُفْر	کفر کرنا
59	ع ر ف ض	عَرَفَ	يَعْرِفُ	اِعْرِفْ	عَارِف	مَعْرُوْف	عِرْفَان	پہچاننا
277	ج ي أ زا	جَاءَ	يَجِيْءُ	جِئْ	جَاءٍ	–	جَيْئَة	آنا
1358	ك و ن قا	كَانَ	يَكُوْنُ	كُنْ	كَائِن	–	كَوْن	ہونا
31	ص د ق علا+	صَدَّقَ	يُصَدِّقُ	صَدِّقْ	مُصَدِّق	مُصَدَّق	تَصْدِيْق	تصدیق کرنا
3	ف ت ح اِسْ+	اِسْتَفْتَحَ	يَسْتَفْتِحُ	اِسْتَفْتِحْ	مُسْتَفْتِح	مُسْتَفْتَح	اِسْتِفْتَاح	فتح مانگنا

www.understandquran.com

بِئْسَمَا	اشْتَرَوْا	بِهٖٓ	اَنْفُسَهُمْ	اَنْ يَّكْفُرُوْا	بِمَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	بَغْيًا
بُری ہے وہ چیز	(کہ) بیچ ڈالا انہوں نے	اس کے بدلے	اپنے آپ کو	کہ وہ منکر ہوئے	اس سے جو	نازل کیا اللہ نے	(اس) ضد سے

اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ ۚ
کہ نازل کرتا ہے اللہ	اپنے فضل سے	جس کے اوپر چاہے	اپنے بندوں میں سے،

فَبَآءُوْ	بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ۭ	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (90)
سو وہ کما لائے	غضب پر غضب،	اور کافروں کے لیے	رسوا کرنے والا عذاب ہے۔

مختصر شرح

- جن لوگوں نے کفر کیا دراصل انہوں نے اپنے آپ کو بیچ دیا یعنی انہوں نے اپنی زندگی کو کفر کے حوالے کر دیا۔ رسول ﷺ کا ساتھ دینے کے بجائے کفر کا ساتھ دیا۔
- انہوں نے اپنے آپ کو کیوں بیچ دیا؟ اس لیے کہ ان کے دلوں میں کینہ، حسد، بغض اور سرکشی کے جذبات تھے۔ انہوں نے حضرت محمد ﷺ کا انکار صرف اس لیے کر دیا کیوں کہ آپ ﷺ بنی اسرائیل میں سے نہیں تھے۔ شاید اللہ کو ان سے مشورہ کرنا چاہیے تھا کہ وہ کس کو اپنا نبی بنائے! اصل بات یہ تھی اللہ کے احکام پر عمل کرنے کے بجائے وہ لوگ اپنی خواہشات کی پیروی کرتے تھے۔
- مِنْ عِبَادِهٖ: اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنا فضل نازل فرماتا ہے۔
- غَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ: ان کے کفر و سرکشی کی وجہ سے اُن پر اللہ کا غضب پر غضب نازل ہوا۔
- مُهِيْنٌ: اللہ تعالیٰ ان کو صرف سزا دے کر نہیں بلکہ ذلت بھری سزا دے کر اُن کی سرکشی کو کچلے گا۔ اور یہ سزا صرف اور صرف اُن کے کفر کی وجہ سے ہوگی۔ (وَلِلْكَافِرِيْنَ)

حدیث: حضرت زبیر بن عوامؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”تمہارے اندر تم سے پہلی امتوں کا ایک مرض گھس آیا ہے، اور وہ حسد اور بغض کی بیماری ہے جو مونڈنے والی ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ سر کے بال مونڈنے والی ہے؛ بلکہ دین مونڈنے والی ہے۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! تم لوگ جنت میں نہیں داخل ہوگے جب تک کہ ایمان نہ لے آؤ، اور مومن نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ آپس میں محبت نہ کرنے لگو، اور کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتادوں جس سے تمہارے درمیان محبت قائم ہو؟ تم آپس میں سلام کو پھیلاؤ“۔ (ترمذی:2510)

www.understandquran.com

اسباق، دعا اور پلان : ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- جن لوگوں نے نبی کا انکار کیا انہوں نے اپنے آپ کو بیچ دیا، اپنے آپ کو کفر کے حوالے کر دیا، اور یہ حسد اور ضد کی وجہ سے کیا۔
- ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب پر غضب ہو گا۔
- ان لوگوں کو صرف سزا ہی نہیں ملے گی، بلکہ ذلیل ور سوا کرنے والی سزا ملے گی۔

دعا: اے اللہ! اس بات سے میری حفاظت فرما کہ میرے دل میں تیرے کسی حکم کے بارے میں سر کشی کا جذبہ پیدا ہو۔ اے اللہ! بغض وعناد سے مجھے بچالے۔

پلان: ان شاءاللہ! میں ہمیشہ اللہ کی حکمت، اس کی قدرت، اس کے انعامات کو اور اس کی رسوا کرنے والی سزاؤں کو یاد رکھوں گا، خاص طور پر اس وقت جب میرے دل میں اللہ کی نافرمانی کے وسوسے آئیں۔

اسماء اور افعال : اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
نَفْس	أَنْفُس	جان
فَضْل	أَفْضَال	احسان

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
465	ك ف ر / ف	كَفَرَ	يَكْفُرُ	اُكْفُرْ	كَافِر	مَكْفُوْر	كُفْر	کفر کرنا
23	غ ض ب / س	غَضِبَ	يَغْضَبُ	اِغْضَبْ	غَاضِب	مَغْضُوْب	غَضَب	ناراض ہونا
22	ب غ ي / هد	بَغٰى	يَبْغِيْ	اِبْغِ	بَاغٍ	مَبْغِيّ	بَغْي	حسد کرنا
236	ش ي أ / خا	شَاءَ	يَشَاءُ	شَأْ	شَاءٍ	مَشِيْء	شَيْئ	چاہنا
6	ب و أ / قا	بَاءَ	يَبُوْءُ	بُؤْ	باءٍ	–	بَوَاء	پھرنا
21	ش ر ي / اِخ+	اِشْتَرٰى	يَشْتَرِيْ	اِشْتَرِ	مُشْتَرٍ	مُشْتَرًى	اِشْتِرَاء	خریدنا
190	ن ز ل / أس+	أَنْزَلَ	يُنْزِلُ	أَنْزِلْ	مُنْزِل	مُنْزَل	إِنْزَال	اُتارنا
79	ن ز ل / عل+	نَزَّلَ	يُنَزِّلُ	نَزِّلْ	مُنَزِّل	مُنَزَّل	تَنْزِيْل	اُتارنا
16	ه و ن / أس+	أَهَانَ	يُهِيْنُ	أَهِنْ	مُهِيْن	مُهَان	إِهَانَة	رُسوا کرنا

www.understandquran.com

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ	اٰمِنُوْا	بِمَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	قَالُوْا
اور جب کہا جاتا ہے ان سے:	تم ایمان لاؤ	اس پر جو	نازل کیا اللہ نے	(تو) وہ کہتے ہیں:

نُؤْمِنُ	بِمَآ	اُنْزِلَ عَلَيْنَا	وَيَكْفُرُوْنَ	بِمَا وَرَآءَهٗ	وَهُوَ
ہم ایمان لاتے ہیں	اس پر جو	نازل کیا گیا ہم پر	اور وہ انکار کرتے ہیں	اس سے جو اس کے علاوہ ہے؛	حالانکہ وہ

الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا مَعَهُمْ ؕ	قُلْ	فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ
حق ہے	تصدیق کرنے والا	اس کی جو ان کے پاس ہے،	کہہ دیجیے:	سو کیوں تم قتل کرتے رہے

اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ	مِنْ قَبْلُ	اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (91)	وَلَقَدْ	جَآءَكُمْ
اللہ کے نبیوں کو	اس سے پہلے	اگر تم مؤمن ہو۔	اور البتہ تحقیق	آئے تمہارے پاس

مُّوْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ	الْعِجْلَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَاَنْتُمْ
موسیٰ علیہ السلام	کھلی نشانیوں کے ساتھ،	پھر تم نے بنا لیا	بچھڑے کو (معبود)	اس کے بعد	اور تم

ظٰلِمُوْنَ (92)
ظالم ہو۔

مختصر شرح

- جب بھی بنی اسرائیل کو قرآن پر ایمان لانے کے لیے کہا جاتا تو وہ کہتے کہ ہم تو صرف تورات پر ایمان لاتے ہیں اور دوسری تمام چیزوں کا انکار کرتے ہیں۔
- اگر وہ تورات پر سچا ایمان رکھتے تو قرآن پر بھی ایمان لاتے، کیوں کہ:
  1. تورات میں بتایا گیا ہے کہ حضرت محمد ﷺ آنے والے ہیں۔ آپ ﷺ کی آمد اور قرآن اس بات کا ثبوت ہے کہ تورات سچی کتاب ہے۔
  2. قرآن تورات کے سچے ہونے کی تصدیق کرتا ہے کہ تورات بھی اللہ ہی کی کتاب ہے۔
- یہاں قرآن عقیدہ کے بارے میں ان کے کھوکھلے دعووں کو بے نقاب کر رہا ہے کہ اُن کی حقیقت تو یہ ہے کہ اُنہوں نے اللہ کے نبیوں کو قتل کیا ہے۔ موسیٰ علیہ السلام ان کے سب سے بڑے محسن تھے جن کے ذریعے ان کو نجات ملی اور ان کے ذریعے انہوں نے کئی معجزے دیکھے۔ لیکن ان سب کے باوجود انہوں نے بچھڑے کی پوجا کی اور ہارون علیہ السلام کے روکنے پر ان کو قتل کرنے پر تیار ہو گئے۔
- اللہ تعالیٰ ان سے سوال کر رہا ہے کہ کیا تمہارا ایمان کہتا ہے کہ تم نبیوں کو قتل کرو یا بچھڑے کی عبادت کرو؟ سچ تو یہ ہے کہ تم ظالموں میں سے ہو۔

www.understandquran.com

حدیث: حضرت عمرؓ ایک طویل حدیث میں نقل کرتے ہیں کہ پھر اس شخص (حضرت جبریل علیہ السلام) نے کہا: مجھ کو بتایئے ایمان کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ’’ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر، اس کے رسولوں پر اور آخرت کے دن پر ایمان لاؤ، اور اس بات پر ایمان لاؤ کہ تقدیر میں جو ہے۔ بُرا اور اچھا۔ سب اللہ پاک کی طرف سے ہے۔ (مسلم:8)

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- یہودیوں نے نبی کریم ﷺ کی دعوت کا یہ کہتے ہوئے انکار کر دیا کہ وہ صرف اسی پر ایمان لائیں گے جو اُن پر (تورات میں) نازل کیا گیا ہے۔
- اللہ تعالیٰ ان کے اپنے دعوی میں سچے نہ ہونے کو ظاہر کرتے ہوئے فرمارہا ہے کہ اگر تم تورات کے سچے ماننے والے ہوتے تو تم نبیوں کو قتل نہیں کرتے اور نہ ہی ایک بچھڑے کی عبادت کرتے۔

دعا: اے اللہ! قرآن پر پختہ ایمان رکھنے میں اور اس پر اخلاص کے ساتھ عمل کرنے میں میری مدد فرما۔

پلان: ان شاءاللہ! میں حق بات کو قبول کروں گا چاہے کہنے والا کوئی بھی ہو۔

اسماء اور افعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
نَبِيّ	أَنْبِيَاء	نبی
بَيِّنَة	بَيِّنَات	واضح دلیل
عِجْل	عُجُوْل	بچھڑا

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
465	ك ف ر / ف	كَفَرَ	يَكْفُرُ	اُكْفُرْ	كَافِر	مَكْفُوْر	كُفْر	کفر کرنا
93	ق ت ل / ذ	قَتَلَ	يَقْتُلُ	اُقْتُلْ	قَاتِل	مَقْتُوْل	قَتْل	قتل کرنا
266	ظ ل م / ض	ظَلَمَ	يَظْلِمُ	اِظْلِمْ	ظَالِم	مَظْلُوْم	ظُلْم	ظلم کرنا
1719	ق و ل / قا	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قَائِل	مَقُوْل	قَوْل	کہنا
270	ح ق ق / ضل	حَقَّ	يَحِقُّ	اِحْقِقْ	حَقِيْق	–	حَقّ	ثابت ہونا
1358	ك و ن / قا	كَانَ	يَكُوْنُ	كُنْ	كَائِن	–	كَوْن	ہونا
277	ج ي أ / زا	جَاءَ	يَجِيْءُ	جِئْ	جَاءٍ	–	مَجِيْئَة	آنا
818	أ م ن / أس+	اٰمَنَ	يُؤْمِنُ	اٰمِنْ	مُؤْمِن	مُؤْمَن	إِيْمَان	ایمان لانا
190	ن ز ل / أس+	أَنْزَلَ	يُنْزِلُ	أَنْزِلْ	مُنْزِل	مُنْزَل	إِنْزَال	نازل کرنا
31	ص د ق / عل+	صَدَّقَ	يُصَدِّقُ	صَدِّقْ	مُصَدِّق	مُصَدَّق	تَصْدِيْق	تصدیق کرنا
128	أ خ ذ / اِخ+	اِتَّخَذَ	يَتَّخِذُ	اِتَّخِذْ	مُتَّخِذ	مُتَّخَذ	اِتِّخَاذ	بنانا

www.understandquran.com

میثاق، طور اٹھا کر (البقرۃ:93)

وَاِذْ اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	وَرَفَعْنَا	فَوْقَكُمُ
اور جب ہم نے لیا	تم سے پختہ عہد	اور ہم نے بلند کیا	تمہارے اوپر

الطُّوْرَ ؕ	خُذُوْا	مَآ اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَّاسْمَعُوْا ؕ	قَالُوْا	سَمِعْنَا
کوہ طور کو،	پکڑو	جو ہم نے دیا تمہیں	مضبوطی سے	اور سنو،	انہوں نے کہا:	ہم نے سنا

وَعَصَيْنَا ۗ	وَاُشْرِبُوْا	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الْعِجْلَ	بِكُفْرِهِمْ ؕ
اور ہم نے نافرمانی کی۔	اور رچا دیا گیا	ان کے دلوں میں	بچھڑا	ان کے کفر کے سبب،

قُلْ	بِئْسَمَا	يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ	اِيْمَانُكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (93)
کہہ دیجیے:	کیا ہی بُرا ہے جو	تمہیں حکم دیتا ہے اس کا	تمہارا ایمان	اگر تم مومن ہو۔

مختصر شرح

- وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ...: بنی اسرائیل تورات کو قبول کرنے میں سست اور غیر سنجیدہ تھے۔انہیں ڈرانے کی خاطر اللہ تعالیٰ نے اُن پر کوہ طور اٹھایا تھا۔اور یہ اُن پر ایمان کو مسلط کرنے کے لیے نہیں تھا بلکہ اس لیے تھا کہ وہ پہلے ہی حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لا چکے تھے۔ اب اُن کی بھلائی کی لیے اللہ تعالیٰ نے اُن پر اپنی طاقت کا مظاہرہ کیا تا کہ وہ اپنے عہد کو یاد رکھیں۔
- بنی اسرائیل پر کوہ طور کو اٹھانے سے یہ بات پتہ چلتی ہے کہ اپنی کتاب پر عمل کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ کتنا سنجیدہ ہے۔
- خُذُوْا مَا اٰتَيْنٰكُمْ...: جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑو! انہیں تورات کو مضبوطی سے پکڑنے یعنی اس کے حقوق ادا کرنے، جیسے تلاوت کرنے، سمجھنے، عمل کرنے اور اس کی تبلیغ کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ بالکل یہی بات آج قرآن مجید کے تعلق سے ہے۔
- کچھ لمحوں کے لیے اپنی آنکھوں کو بند کر کے تصور کیجیے کہ وہ منظر کتنا بھیانک رہا ہو گا! اتنا سب ہونے کے باجود بھی بنی اسرائیل نے جواب دیا کہ ہم سنتے ہیں اور ہم نافرمانی کرتے ہیں! وہ کتنے نافرمان اور سرکش لوگ تھے! یہ تو اللہ کا رحم وکرم تھا کہ اس نے انہیں برباد نہیں کر دیا۔
- قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا...: اس کے دوسرے معنی یہ ہیں کہ ان کا "سَمِعْنَا" کہنا، یہ صرف ان کی زبان پر تھا؛ مگر ان کے دلوں میں "عَصَيْنَا" تھا۔اور یہی وہ چیز تھی جو ان کے کاموں سے ظاہر ہو رہی تھی۔ کیا ہم بھی اسی طرح کے کام کر رہے ہیں؟ ہم قرآن پر ایمان رکھنے کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن ہمارے معاشی معاملات اور معاشرتی رسم ورواج جیسے شادیاں وغیرہ کیسے ہیں؟ کیا ہم اِن میں بھی اسلام پر عمل کرتے ہیں؟
- وَاُشْرِبُوْا--- :"انہیں پلادی گئی"۔جب انسان پانی پیتا ہے تو یہ پانی اس کے خون کی نالیوں میں پھیل جاتا ہے۔وہ لوگ بچھڑے کی محبت پلا دیے گئے تھے یعنی وہ اس کے بہت دلدادہ ہو گئے تھے۔
- ان کے کفر اور شرک اور نافرمانیوں کی وجہ سے انہیں بچھڑے کی محبت میں چھوڑ دیا گیا۔اس میں ایک اہم سبق یہ ہے کہ ایک گناہ دوسرے گناہ کی طرف لے جاتا ہے، اور اس طرح آخر کار ایسے لوگوں کو اللہ اپنی رحمت سے دور کر دیتا ہے۔

www.understandquran.com

حدیث: حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ ہم لوگوں کے درمیان مکہ اور مدینہ کے بیچ واقع ایک پانی والی جگہ جسے "خم" کہتے ہیں خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے، آپ ﷺ نے اللہ کی حمد وثنا بیان کی اور وعظ ونصیحت کرنے کے بعد فرمایا کہ اے لوگو! میں بھی انسان ہوں، قریب ہے کہ میرے پروردگار کا بھیجا ہوا فرشتہ (موت کا فرشتہ) آئے اور میں اس کی دعوت کو قبول کروں، البتہ میں تم میں دو بڑی بڑی چیزیں چھوڑے جاتا ہوں، پہلے تو اللہ کی کتاب اس میں ہدایت ہے اور نور ہے، تو اللہ کی کتاب کو تھامے رہو اور اس کو مضبوط پکڑے رہو۔ غرض یہ کہ آپ ﷺ نے اللہ کی کتاب کی جانب خوب رغبت دلائی۔ (مسلم:2408)

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- اللہ تعالیٰ نے اس کی کتاب کے حقوق ادا کرنے کے بارے میں بہت اہمیت دی ہے۔
- گناہ کے بعد توبہ نہ کرنا دوسرے گناہ پر ابھارتا ہے۔
- سننا عمل کی جانب پہلا قدم ہے، اس لیے قرآن کو اور اس کے معنی ومفہوم کو توجہ سے سننا چاہیے؛ تاکہ ہم اسے سمجھ کر اللہ کے احکام کی اطاعت کریں۔

دعا: اے اللہ!! ہمیں توفیق دے کہ ہم ہمیشہ تیری اطاعت وفرمانبرداری کریں۔

پلان: ان شاء اللہ! میں ہمیشہ قرآن سے جڑے رہنے کی اور اس کے تمام حقوق ادا کرنے کی کوشش کروں گا۔

اسماء اور افعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء		
واحد	جمع	معانی
مِيْثَاق	مَوَاثِيْق	پختہ عہد
قَلْب	قُلُوْب	دل
عِجَل	عُجُوْل	بچھڑا

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے								
تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
135	أ خ ذ / ذ	أَخَذَ	يَأْخُذُ	خُذْ	اٰخِذ	مَأْخُوْذ	أَخْذ	لینا
28	ر ف ع / ف	رَفَعَ	يَرْفَعُ	اِرْفَعْ	رَافِع	مَرْفُوْع	رَفْع	بلند کرنا
147	س م ع / سـ	سَمِعَ	يَسْمَعُ	اِسْمَعْ	سَامِع	مَسْمُوْع	سَمْع	سننا
465	ك ف ر / ف	كَفَرَ	يَكْفُرُ	اُكْفُرْ	كَافِر	مَكْفُوْر	كُفْر	کفر کرنا
231	أ م ر / ذ	أَمَرَ	يَأْمُرُ	مُرْ	اٰمِر	مَأْمُوْر	أَمْر	حکم دینا
40	ق و ى / رضـ	قَوِيَ	يَقْوٰى	اِقْوَ	قَوِيّ	مَقْوِيّ	قُوَّة	طاقت ہونا
1719	ق و ل / قا	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قَائِل	مَقُوْل	قَوْل	کہنا
32	ع ص ي / هد	عَصٰى	يَعْصِيْ	اِعْصِ	عَاصٍ	مَعْصِيّ	مَعْصِيَة	نافرمانی کرنا
274	أ ت ي / أسـ+	اٰتٰى	يُؤْتِيْ	اٰتِ	مُؤْتٍ	مُؤْتًى	إِيْتَاء	دینا
1	ش ر ب / أسـ+	أَشْرَبَ	يُشْرِبُ	أَشْرِبْ	مُشْرِب	مُشْرَب	إِشْرَاب	پلانا
818	أ م ن / أسـ+	اٰمَنَ	يُؤْمِنُ	اٰمِنْ	مُؤْمِن	مُؤْمَن	إِيْمَان	ایمان لانا

www.understandquran.com

قُلْ	اِنْ كَانَتْ	لَكُمُ	الدَّارُ الْاٰخِرَةُ	عِنْدَ اللّٰهِ	خَالِصَةً
کہہ دیں	اگر ہے	تمہارے لیے	آخرت کا گھر	اللہ کے پاس	خاص طور پر

مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ	فَتَمَنَّوُا	الْمَوْتَ	اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (94)
دوسرے لوگوں کے سوا،	تو تم تمنا کرو	موت کی	اگر تم سچے ہو۔

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ	اَبَدًا	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ
اور وہ ہرگز تمنا نہ کریں گے اُس کی	کبھی	اس کے سبب جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے،	اور اللہ	جاننے والا ہے

بِالظّٰلِمِيْنَ (95)
ظالموں کو

مختصر شرح

- یہود کہا کرتے تھے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے چہیتے ہیں، آخرت کا گھر یعنی جنت صرف اُن کے لیے ہے، جہنم کی آگ ان کو نہیں چھوئے گی، وغیرہ وغیرہ۔
- اللہ نے انہیں یہ چیلنج کیا کہ اگر آخرت صرف تمہاری ہے تو ذرا موت کی تمنا کرو! اس طرح اللہ نے ان کے کھوکھلے دعوؤں کو مسلمانوں کے سامنے بے نقاب کر دیا کہ وہ ایسا ہرگز نہیں کریں گے۔
- یہود میں اتنی ہمت نہ تھی کہ وہ نبی کے سامنے موت کی تمنا کریں۔ وہ اچھی طرح جانتے تھے کہ جنت صرف اُن ہی کے لیے نہیں ہے۔ دوسرے یہ کہ انہوں نے نیک کام نہیں کیے تھے۔ تیسرے یہ کہ وہ اس دنیا میں زیادہ سے زیادہ رہنا چاہتے تھے۔ چوتھے یہ کہ وہ جانتے تھے کہ جو کچھ نبی کریم ﷺ کہہ رہے ہیں وہ سچ ہے، اس لیے اگر وہ موت کی تمنا کریں گے تو وہ وہیں مر جائیں گے۔
- جو شخص کثرت سے گناہ کرتا رہتا ہے (بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ)، وہ موت کو بھول جاتا ہے یہاں تک کہ وہ یہ بالکل پسند نہیں کرتا کہ اسے موت کے تعلق سے نصیحت و یاددہانی کی جائے۔
- ہم یہ دعویٰ نہیں کر سکتے کہ ہم یقینی طور پر جنت میں جائیں گے۔ ہم تو اللہ سے اس کے رحم و کرم کی بھیک مانگتے ہیں کہ وہ ہمیں اپنے فضل سے جنت میں داخل کر دے۔

حدیث: حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو اللہ تعالیٰ سے تین بار جنت مانگتا ہے تو جنت کہتی ہے: اے اللہ! اسے جنت میں داخل کر دے۔ اور جو تین مرتبہ جہنم سے پناہ مانگتا ہے تو جہنم کہتی ہے: اے اللہ! اس کو جہنم سے نجات دے“۔ (ترمذی: 2572)

www.understandquran.com

اسباق، دعا اور پلان : ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- یہود کا عقیدہ تھا کہ جنت صرف اُن ہی لوگوں کے لیے خاص ہے اور کسی کے لیے نہیں۔
- اللہ نے اُن کے اِس عقیدہ کو چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ اگر ایسا ہی ہے تو ذرا موت کی تمنا کرو!
- اپنے دلوں میں وہ یہ بات جان چکے تھے کہ انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت محمد ﷺ جیسے سچے رسولوں کا انکار کر دیا ہے۔ وہ یہ بھی جانتے تھے کہ اس طرح کر کے انہوں نے بہت بڑا گناہ کیا ہے؛ اسی لیے وہ موت کی تمنا کرنے کی ہمت نہیں کر سکے۔

دعا: اے اللہ! ہمیں جنت عطا فرما اور ہمیں آگ سے محفوظ فرما۔

پلان: ان شاءاللہ! میں روزانہ کم از کم 3 بار جنت کے لیے دعا کروں گا اور جہنم سے پناہ مانگوں گا۔

اسماء اور افعال : اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
دَار	دِيَار	گھر
مَوْت	أَمْوَات	موت
يَد	أَيْدِي	ہاتھ

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
8	خ ل ص / ذ	خَلَصَ	يَخْلُصُ	اُخْلُصْ	خالِص	–	خُلُوْص	خالص ہونا
90	ص د ق / ذ	صَدَقَ	يَصْدُقُ	اُصْدُقْ	صَادِق	مَصْدُوْق	صِدْق	سچ ہونا
266	ظ ل م / ض	ظَلَمَ	يَظْلِمُ	اِظْلِمْ	ظَالِم	مَظْلُوْم	ظُلْم	ظلم کرنا
1719	ق و ل / قا	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قَائِل	مَقُوْل	قَوْل	کہنا
1358	ك و ن / قا	كَانَ	يَكُوْنُ	كُنْ	كَائِن	–	كَوْن	ہونا
115	م و ت / قا	مَاتَ	يَمُوْتُ	مُتْ	مَيِّت	–	مَوْت	مرنا
9	م ن ي / تد+	تَمَنّٰى	يَتَمَنّٰى	تَمَنَّ	مُتَمَنٍّ	مُتَمَنًّى	تَمَنٍّ	تمنا کرنا
27	ق د م / عل+	قَدَّمَ	يُقَدِّمُ	قَدِّمْ	مُقَدِّم	مُقَدَّم	تَقْدِيْم	پیش کرنا

www.understandquran.com

زندگی بھی پیاری (البقرۃ:96)

وَلَتَجِدَنَّهُمۡ	اَحۡرَصَ	النَّاسِ	عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ
اور البتہ تم ضرور پاؤ گے انہیں	زیادہ حریص	سب لوگوں سے	زندگی پر،

وَمِنَ	الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا ۚ	يَوَدُّ	اَحَدُهُمۡ	لَوۡ	يُعَمَّرُ	اَلۡفَ سَنَةٍ ۚ
اور ان سے (بھی زیادہ)	جنہوں نے شرک کیا،	چاہتا ہے	ان کا ہر ایک	کاش	وہ عمر دیا جائے	ہزار سال

وَمَا هُوَ	بِمُزَحۡزِحِهٖ	مِنَ الۡعَذَابِ	اَنۡ يُّعَمَّرَ ؕ	وَاللّٰهُ	بَصِيۡرٌ ۢ
اور نہیں ہے وہ	اسے دور کرنے والا	عذاب سے	یہ کہ وہ عمر دیا جائے،	اور اللہ	دیکھنے والا ہے

بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ع (96)
جو وہ کرتے ہیں۔

مختصر شرح

- وہ لوگ زندہ رہنے کی خواہش رکھتے ہیں، چاہے اس کی قیمت کے طور پر انہیں اپنی عزت ہی کیوں نہ دینا پڑے۔
- باعزت زندگی ہمیں بھی گزارنا چاہیے، مگر کیسے؟ اللہ کی اطاعت کر کے، اسی سے مدد مانگ کر، اسی سے سوال کر کے، اسی کے سامنے جھک کر اور اس کے نبی ﷺ کی پیروی کر کے۔
- ہمیں اللہ کے سوا دوسروں سے مانگ کر اپنے آپ کو ذلیل نہیں کرنا چاہیے، نہ ہی اللہ کے سوا کسی سے ڈرنا چاہیے۔ اس لیے کہ زندگی اور موت، رزق اور عزت وغیرہ سب کچھ صرف اور صرف اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔
- وَمَا هُوَ بِمُزَحۡزِحِهٖ...: ایک بُرا اور گنہگار شخص چاہے کتنا ہی جی لے، ایک نہ ایک دن اس کو موت آئے گی اور وہ اپنے کرتوتوں کی سزا پائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز دیکھ رہا ہے اور فرشتے ہر ایک کام کا حساب رکھ رہے ہیں۔

حدیث: حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اللہ سے ملنا پسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملنے کو پسند فرماتا ہے۔ اور جو شخص اللہ سے ملنے کو پسند نہیں کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملنے کو پسند نہیں فرماتا ہے"۔ (بخاری:6507)

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- جو لوگ آخرت کو نہیں چاہتے وہ دنیاوی زندگی کے لالچی ہوتے ہیں پھر چاہے اس زندگی میں اس کی کوئی عزت نہ ہو۔
- بُرائیوں سے بھری طویل زندگی بھی کسی کو سزا سے نہیں بچا سکتی۔
- ایسی زندگی گزارنا چاہیے جو نیک اعمال سے بھری ہو۔

دعا: اے اللہ! ہمیں ایسی زندگی عطا فرما جو نیک اعمال سے بھری ہوئی ہو۔

پلان: میں اپنی زندگی کو جتنا ہو سکے نیک کاموں میں استعمال کرنے کی کوشش کروں گا۔

www.understandquran.com

اسماء اور افعال : اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
حَرِيْص	أَحْرَص↑	لالچی
أَلْف	آلَاف	ہزار

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
66	ب ص ر / ک	بَصُرَ	يَبْصُرُ	اُبْصُرْ	بَصِيْر	–	بَصَر	دیکھنا
319	ع م ل / س	عَمِلَ	يَعْمَلُ	اِعْمَلْ	عَامِل	مَعْمُوْل	عَمَل	کام کرنا
107	و ج د / وع	وَجَدَ	يَجِدُ	جِدْ	وَاجِد	مَوْجُوْد	وُجُوْد	پانا
25	و د د / مس	وَدَّ	يَوَدُّ	وَدَّ	وَادّ	مَوْدُوْد	مَوَدَّة	دل سے چاہنا
120	ش ر ك / أس+	أَشْرَكَ	يُشْرِكُ	أَشْرِكْ	مُشْرِك	مُشْرَك	إِشْرَاك	شرک کرنا
6	ع م ر / عل+	عَمَّرَ	يُعَمِّرُ	عَمِّر	مُعَمِّر	مُعَمَّر	تَعْمِيْر	عمر دینا

www.understandquran.com

قُلْ	مَنْ كَانَ	عَدُوًّا	لِّجِبْرِيْلَ	فَاِنَّهٗ	نَزَّلَهٗ
کہہ دیجیے:	جو کوئی ہو	دشمن	جبرئیل کا	تو بے شک اس نے	یہ نازل کیا

عَلٰى قَلْبِكَ	بِاِذْنِ اللّٰهِ	مُصَدِّقًا	لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ	وَهُدًى
تیرے دل پر	اللہ کے حکم سے،	تصدیق کرنے والا ہے	اس کی جو اس سے پہلے ہے	اور ہدایت

وَّبُشْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ (97)	مَنْ كَانَ	عَدُوًّا	لِّلّٰهِ	وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
اور خوشخبری ہے	ایمان والوں کے لیے۔	جو کوئی ہو	دشمن	اللہ کا	اور اس کے فرشتوں کا

وَرُسُلِهٖ	وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ	فَاِنَّ اللّٰهَ	عَدُوٌّ	لِّلْكٰفِرِيْنَ (98)
اور اس کے رسولوں کا	اور جبرئیل اور میکائیل کا	تو بیشک اللہ	دشمن ہے	کافروں کا۔

وَلَقَدْ	اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ	اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ	وَمَا	يَكْفُرُ بِهَآ
اور البتہ	ہم نے اتاری آپ کی طرف	واضح نشانیاں،	اور نہیں	انکار کرتے ہیں ان کا

اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ (99)
مگر نافرمان لوگ۔

مختصر شرح

- حضرت جبریل علیہ السلام تمام نبیوں کے پاس وحی لاتے تھے، جو تمام انسانیت کے لیے ہدایت کا پیغام ہوتی تھی۔ یہاں تک کہ تورات بھی جبریل علیہ السلام ہی لائے تھے تو پھر بنی اسرائیل کی اُن سے دشمنی کیسی؟
- چونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھی وحی جبریل علیہ السلام ہی لائے تھے اس لیے بنی اسرائیل ان سے ناراض ہو گئے اور کہنے لگے یہ فرشتہ ہمارا دشمن ہے۔
- یہاں قرآن کے بارے میں چار باتیں بتائی گئی ہیں کہ جبریل علیہ السلام اس کو اللہ کے حکم سے لائے ہیں، یہ قرآن پچھلی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے، یہ تمام انسانیت کے لیے ہدایت ہے اور یہ کہ اس میں ایمان والوں کے لیے خوشخبری ہے۔ بغیر ایمان والا ان تمام فائدوں سے محروم رہے گا۔
- مَنْ كَانَ...: اگر کوئی آپ کو آپ کے والد کی طرف سے قیمتی تحفے لا کر دیتا رہے تو آپ اس کا شکریہ ادا کریں گے اور اس کی تعریف کریں گے۔ جبریل علیہ السلام اللہ کے حکم سے اللہ کے پاس سے ہمارے لیے بہت ہی قیمتی تحفہ لے کر آئے! اس لیے ہمیں جبریل علیہ السلام اور دیگر تمام فرشتوں سے محبت اور ان کی عزت کرنا چاہیے۔
- میکال علیہ السلام بھی ایک فرشتے ہیں جو بارش کے ذمہ دار ہیں۔ بارش ہماری بڑی ضرورت اور کھیتی باڑی کا ذریعہ ہے۔ بارش ہو تو کبھی کسی وقت ہمیں چاہیے کہ کم از کم ایک بار ہم میکال علیہ السلام کو یاد کریں اور ان کے لیے محبت کا اظہار کریں اور اللہ کا شکر ادا کریں کہ اس نے میکال علیہ السلام کے ذریعے ہمارے لیے بارش کے انتظامات کیے۔

www.understandquran.com

- جبریل اور میکال علیہما السلام دونوں فرشتے ہیں اور وہ اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے۔ درحقیقت فرشتے ہمارے لیے دعائیں کرتے ہیں، ہماری حفاظت کرتے ہیں اور ہمیشہ اللہ کی اطاعت کرتے رہتے ہیں۔ ہمیں تمام فرشتوں سے محبت کرنا چاہیے۔
- وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ: قرآن کی آیتیں اپنے پیغام کے لحاظ سے نہایت واضح ہیں اور ان میں اس بات کا ثبوت موجود ہے کہ یہ آیات اللہ ہی کی طرف سے ہیں۔

حدیث: حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبریل علیہ السلام کو بلاتا ہے اور فرماتا ہے: میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں تو تم بھی اس سے محبت کرو، پھر جبرئیل علیہ السلام اس سے محبت کرتے ہیں اور آسمان میں اعلان کرتے ہیں کہ اللہ فلاں سے محبت کرتا ہے تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ آسمان والے فرشتے اس سے محبت کرتے ہیں، پھر زمین والوں کے دلوں میں وہ مقبول ہو جاتا ہے۔ اور جب اللہ کسی بندے کو ناپسند کرتا ہے تو جبرئیل علیہ السلام کو بلاتا ہے اور فرماتا ہے: میں فلاں کو ناپسند کرتا ہوں تو تم بھی اسے ناپسند کرو، چنانچہ وہ اسے ناپسند کرتے ہیں اور آسمان میں اعلان کر دیتے ہیں کہ فلاں بندے کو اللہ پسند نہیں کرتا ہے اس لیے تم بھی اسے ناپسند کرو، اس طرح وہ سب اس کو ناپسند کرنے لگتے ہیں اور پھر زمین والوں کے دلوں میں اس کے لیے نفرت ڈال دی جاتی ہے۔ (مسلم:2637)

اسباق، دعا اور پلان : ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- قرآن مجید حضرت محمد ﷺ کے دل پر اتارا گیا۔ دل انسان کی حقیقی زندگی کا مرکز ہوتا ہے۔
- قرآن مجید پر ایمان رکھنے والوں کے لیے ہدایت و خوشخبری ہے۔
- جو لوگ اللہ کے فرشتوں اور اس کے نیک بندوں کے دشمن ہوتے ہیں، اللہ بھی ان کے ساتھ دشمنی کا معاملہ فرماتا ہے۔
- قرآن کی آیتیں اپنے پیغام کو پیش کرنے میں بالکل کھلی اور واضح ہیں۔ ان آیات سے ہدایت ہر اس انسان کو ملتی ہے جو مخلص ہو۔

دعا: اے اللہ! ہماری مدد فرما کہ ہم آپ سے محبت کریں۔ فرشتوں کی موجودگی کو یاد رکھنے میں اور ان سے محبت رکھنے میں ہماری مدد فرما، تمام انبیاء کرام سے محبت کرنے میں ہماری مدد فرما۔

پلان: ان شاء اللہ! میں ان فرشتوں کی ایک لسٹ بناؤں گا جو ہمارے ساتھ ہوتے ہیں، ہمارے پاس آتے رہتے ہیں، ہماری حفاظت میں لگے ہیں یا ہمارے لیے دعا کرتے رہتے ہیں۔

اسماء اور افعال : اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
عَدُوّ	أَعْدَاء	دشمن
قَلْب	قُلُوْب	دل
مَلَك	مَلَایِكَة	فرشتہ
رَسُوْل	رُسُل	رسول
اٰيَة	اٰيَات	آیت
بَيِّنَة	بَيِّنَات	واضح دلیل

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
60	أ ذ ن / س	أَذِنَ	يَأْذَنُ	اِئْذَنْ	اٰذِن	مَأْذُوْن	إِذْن	اجازت دینا
54	ف س ق / ن	فَسَقَ	يَفْسُقُ	اُفْسُقْ	فَاسِق	–	فِسْق	نافرمانی کرنا
79	ن ز ل / علا+	نَزَّلَ	يُنَزِّلُ	نَزِّلْ	مُنَزِّل	مُنَزَّل	تَنْزِيْل	اس نے اُتارا
31	ص د ق / علا+	صَدَّقَ	يُصَدِّقُ	صَدِّقْ	مُصَدِّق	مُصَدَّق	تَصْدِيْق	تصدیق کرنا
818	أ م ن / أسـ+	اٰمَنَ	يُؤْمِنُ	اٰمِنْ	مُؤْمِن	مُؤْمَن	إِيْمَان	ایمان لانا
190	ن ز ل / أسـ+	أَنْزَلَ	يُنْزِلُ	أَنْزِلْ	مُنْزِل	مُنْزَل	إِنْزَال	اُتارنا

www.understandquran.com

اَوَ كُلَّمَا	عٰهَدُوْا	عَهْدًا	نَّبَذَهٗ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ ؕ
کیا جب بھی	انہوں نے عہد کیا	کوئی عہد	(تو) توڑ دیا اس کو	ایک فریق نے	ان میں سے،

بَلْ اَكْثَرُهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ 100	وَلَمَّا جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
بلکہ اکثر ان کے	ایمان نہیں رکھتے۔	اور جب آیا ان کے پاس	ایک رسول	اللہ کی طرف سے

مُصَدِّقٌ	لِّمَا مَعَهُمْ	نَبَذَ فَرِيْقٌ	مِّنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
تصدیق کرنے والا	اس کی جو ان کے پاس ہے	(تو) پھینک دیا ایک فریق نے	ان لوگوں میں سے جو	دیے گئے تھے

الْكِتٰبَ ۙ	كِتٰبَ اللّٰهِ	وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ	كَاَنَّهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ 101
کتاب،	اللہ کی کتاب کو	اپنی پیٹھوں کے پیچھے،	گویا کہ وہ	جانتے ہی نہیں۔

مختصر شرح

- اَوَ كُلَّمَا...: انہیں تورات پر عمل کرنا چاہیے تھا۔ لیکن اگر کوئی ایمان ہی نہ رکھتا ہو تو آپ اُس سے اُس بات کی امید نہیں رکھ سکتے کہ وہ اپنے عہد کو پورا کرے گا۔
- وَلَمَّا جَآءَهُمْ...: رسول اللہ ﷺ کی آمد کا ذکر اُن کی کتاب تورات میں موجود تھا، لیکن اپنی عادت کے مطابق انہوں نے کتاب کو نظر انداز کر دیا اور نبی کا انکار کر بیٹھے۔
- وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ...: پیٹھ کے پیچھے پھینکا۔ مطلب یہ ہے کہ وہ اس کو پڑھنا، سمجھنا تو دور کی بات، اس کو دیکھنا بھی نہیں چاہتے۔ سامنے، دائیں، بائیں رکھتے تو ہو سکتا ہے کہ وہ بعد میں اٹھالے۔ اس کا دوسرا مطلب یہ ہے کہ وہ کتاب کی ان کے پاس کوئی قیمت نہیں تھی، اس لیے اس نے گویا اس کی اہانت کی۔
- اس انکار کی وجہ یہ نہیں تھی کہ قرآن کے احکام واضح نہیں تھے؛ بلکہ یہ اُن کی سرکشی تھی۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ ہمیں بتا رہا ہے کہ گمراہی کا شکار مت ہو جانا۔ ذرا اُن کی تاریخ پر نگاہ ڈالو اور دیکھو کہ متعدد پیغمبروں کے ساتھ انہوں نے یہی برتاؤ کیا ہے۔
- قرآن مجید ایک اُمّی (جن کو پڑھنا لکھنا نہ آتا ہو) نبی پر نازل کیا گیا، پھر بھی وہ اتنا واضح ہے کہ سمجھا جائے اور اس کے مطابق زندگی گزاری جائے۔ اس کے پیغام اس کی سچائی کی کھلی دلیل ہے۔ حتیٰ کہ آج بھی کئی سائنسی اور تاریخی حقائق اس بات کو ثابت کرتے ہیں کہ قرآن اللہ تعالیٰ کے پاس سے نازل ہوا ہے۔

حدیث: حضرت انس بن مالکؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب خطبہ دیتے تو فرماتے کہ اس شخص کا ایمان (مکمل) نہیں جس میں امانت داری نہ ہو، اور اس شخص میں دین (مکمل) نہیں جو اپنے عہد کو پورا نہ کرے۔ (مسند احمد: 19/367)

www.understandquran.com

اسباق، دعا اور پلان : ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- یہود کی ایک جماعت نے حضرت محمد ﷺ کا انکار کیا کیوں کہ وہ مخلص نہیں تھے۔
- ہمیں اللہ کے ساتھ کیے ہوئے وعدہ کو پورا کرنا چاہیے، یعنی صرف اسی کی عبادت کرنا چاہیے، اسی کی اطاعت کرنا چاہیے، اس کے پیغمبروں پر ایمان لا کر اُن کی اتباع کرنا چاہیے۔
- اللہ تعالیٰ نے کتابیں تلاوت کرنے، سمجھنے اور اُن پر عمل کرنے کے لیے نازل فرمائی ہے۔

دعا: اے اللہ! اپنے وعدوں اور عہد کو پورا کرنے میں ہماری مدد فرما۔

پلان: ان شاءاللہ! میں اپنے وعدوں کو پورا کرنے کی بہتر سے بہتر کوشش کروں گا۔

اسماء اور افعال : اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
عَهْد	عُهُوْد	عہد
فَرِيْق	فُرَقَاء	جماعت
كِتَاب	كُتُب	کتاب
ظَهْر	ظُهُوْر	پیٹھ

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
35	ع ه د / س	عَهِدَ	يَعْهَدُ	اِعْهَدْ	عَاهِد	مَعْهُوْد	عَهْد	عہد کرنا
10	ن ب ذ / ض	نَبَذَ	يَنْبِذُ	اِنْبِذْ	نَابِذ	مَنْبُوْذ	نَبْذ	پھینکنا
518	ع ل م / س	عَلِمَ	يَعْلَمُ	اِعْلَمْ	عَالِم	مَعْلُوْم	عِلْم	جاننا
277	ج ي أ / زا	جَاءَ	يَجِيْءُ	جِئْ	جَاءٍ	–	جَيْئَة	آنا
11	ع ه د / حا+	عَاهَدَ	يُعَاهِدُ	عَاهِدْ	مُعَاهِد	مُعَاهَد	مُعَاهَدَة	معاہدہ کرنا
818	أ م ن / أس+	اٰمَنَ	يُؤْمِنُ	اٰمِنْ	مُؤْمِن	مُؤْمَن	إِيْمَان	ایمان لانا
31	ص د ق / عل+	صَدَّقَ	يُصَدِّقُ	صَدِّقْ	مُصَدِّق	مُصَدَّق	تَصْدِيْق	تصدیق کرنا
274	أ ت ي / أس+	اٰتٰى	يُؤْتِيْ	اٰتِ	مُؤْتٍ	مُؤْتًى	إِيْتَاء	دینا

www.understandquran.com

شیاطین کی پیروی (البقرۃ:102)

وَاتَّبَعُوْا	مَا	تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ	عَلٰى مُلْكِ	سُلَيْمٰنَ ج
اور اُنہوں نے پیروی کی	اس کی جو	پڑھتے تھے شیاطین	بادشاہت میں	سلیمان علیہ السلام کی

وَمَا كَفَرَ	سُلَيْمٰنُ	وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ	كَفَرُوْا	يُعَلِّمُوْنَ	النَّاسَ
اور نہیں کفر کیا	سلیمان علیہ السلام نے	اور لیکن شیطانوں نے	کفر کیا،	وہ سکھاتے تھے	لوگوں کو

السِّحْرَ ق	وَمَآ اُنْزِلَ	عَلَى الْمَلَكَيْنِ	بِبَابِلَ	هَارُوْتَ	وَمَارُوْتَ ط
جادو،	اور جو نازل کیا گیا	دو فرشتوں پر	بابل میں	ہاروت	اور ماروت (پر)،

وَمَا يُعَلِّمٰنِ	مِنْ اَحَدٍ	حَتّٰى	يَقُوْلَآ	اِنَّمَا نَحْنُ	فِتْنَةٌ
اور نہیں سکھاتے وہ دونوں (فرشتے)	کسی کو	یہاں تک کہ	وہ دونوں کہہ دیتے	(کہ) ہم تو صرف	آزمائش ہیں؛

فَلَا تَكْفُرْ ط
پس تو کفر نہ کر۔

مختصر شرح

- بیان کیا جاتا ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے دَور میں جادو بہت عام ہو چکا تھا۔ چنانچہ سلیمان علیہ السلام نے جادو سے متعلق تمام کتابوں کو جمع کروایا اور انہیں دفن کروا دیا۔ لیکن بُرے لوگوں نے یہ افواہ پھیلا دی کہ سلیمان علیہ السلام جادو کی وجہ سے اتنے بڑے حاکم بن گئے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ بُرے لوگوں نے عوام سے یہ بھی کہا کہ ہم تم کو بھی جادو سکھا کر عظیم اور بڑا بنا دیں گے۔
- لوگ پہلے ہی اللہ کی کتاب سے غافل ہو کر منہ موڑ چکے تھے جیسا کہ پچھلی آیت میں بیان کیا گیا اور اب اُن کا رخ جادو کے کرنے کرانے کی طرف ہو گیا تھا۔
- وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ...: ”سلیمان نے کفر نہیں کیا، بلکہ شیاطین نے کیا“، اس سے پتہ چلتا ہے کہ جادو کرنا کفر ہے۔
- وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ...: ان لوگوں کی جانب فرشتے اُن کی آزمائش کی غرض سے بھیجے گئے تھے۔ وہ فرشتے کسی کو اس وقت تک جادو نہیں سکھاتے جب تک وہ اسے یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو تمہارے درمیان صرف تمہاری آزمائش کے لیے ہیں۔
- فرشتے نیک لوگوں کے لیے دعا کرتے ہیں اور ان کی مدد کرتے ہیں۔ شیاطین بُرے وسوسے ڈالتے ہیں اور بُرے لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔

حدیث: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو۔ صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ کیا کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا، جادو کرنا، ناحق کسی کی جان لینا جو اللہ نے حرام کیا ہے، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، جنگ کے دن پیٹھ پھیرنا اور پاک دامن غافل مومن عورتوں پر تہمت لگانا۔ (بخاری: 6857)

www.understandquran.com

اسباق، دعا اور پلان : ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- جب کوئی معاشرہ اللہ کی کتاب سے دور ہو جاتا ہے تو پھر لوگ خاندانوں کو اجاڑ دیتے ہیں، چاہے اس کے لیے جادو ہی کیوں نہ استعمال کرنا پڑے۔
- جادو سیکھنا یا کرنا حرام ہے۔
- فرشتے نیک لوگوں کے لیے دعائیں کرتے ہیں اور اُن کی مدد کرتے ہیں۔ شیاطین بُرے وسوسے ڈالتے ہیں اور بُرے لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔
- ہمارے لیے زندگی کی مختلف چیزوں میں آزمائش ہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ سے اسلام پر ثابت قدمی کی دعا کرتے رہنا چاہیے۔

دعا: اے اللہ! جن کاموں کو آپ نے حرام قرار دیا ہے ہمیں اُن سے دور رکھیے۔ اے اللہ! جو آزمائشیں آپ نے ہمارے لیے مقدر فرمائی ہیں ہمیں اُن میں کامیاب فرما۔

پلان: اِن شاءاللہ! جن چیزوں سے روکا گیا ہے میں اُن سے دور رہوں گا اور میں کوئی خراب بات نہیں سیکھوں گا۔

اسماء اور افعال : اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
شَيطَان	شَيَاطِيْن	شیطان
سِحْر	أَسْحَار	جادو
مَلَك	مَلَكَيْن[2]	فرشتہ
فِتْنَة	فِتَن	آزمائش

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
97	م ل ك / ض	مَلَكَ	يَمْلِكُ	اِمْلِكْ	مَالِك	مَمْلُوْك	مُلْك	مالک ہونا
465	ك ف ر / ن	كَفَرَ	يَكْفُرُ	اُكْفُرْ	كَافِر	مَكْفُوْر	كُفْر	انکار کرنا
49	س ح ر / ف	سَحَرَ	يَسْحَرُ	اِسْحَرْ	سَاحِر	مَسْحُوْر	سِحْر	جادو کرنا
59	ف ت ن / ض	فَتَنَ	يَفْتِنُ	اِفْتِنْ	فَاتِن	مَفْتُوْن	فِتْنَة	آزمانا
63	ت ل و / دع	تَلَا	يَتْلُوْ	اُتْلُ	تَالٍ	مَتْلُوّ	تِلَاوَة	تلاوت کرنا/پڑھنا
1719	ق و ل / قا	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قَابِل	مَقُوْل	قَوْل	کہنا
140	ت ب ع / إخ+	اِتَّبَعَ	يَتَّبِعُ	اِتَّبِعْ	مُتَّبِع	مُتَّبَع	اِتِّبَاع	پیروی کرنا
42	ع ل م / علا+	عَلَّمَ	يُعَلِّمُ	عَلِّمْ	مُعَلِّم	مُعَلَّم	تَعْلِيْم	سکھانا
190	ن ز ل / أس+	أَنْزَلَ	يُنْزِلُ	أَنْزِلْ	مُنْزِل	مُنْزَل	إِنْزَال	نازل کرنا

www.understandquran.com

جوڑوں میں جدائی (البقرۃ:102)

الْمَرْءِ	بَيْنَ	بِهٖ	يُفَرِّقُوْنَ	مَا	مِنْهُمَا	فَيَتَعَلَّمُوْنَ
مرد	درمیان	اس کے ذریعے	(کہ) وہ جدائی ڈالتے تھے	وہ (علم) جو	اُن دونوں سے	اور وہ سیکھتے تھے

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	اِلَّا	مِنْ اَحَدٍ	بِهٖ	بِضَآرِّيْنَ	وَمَا هُمْ	وَزَوْجِهٖ ؕ
اللہ کے حکم سے،	مگر	کسی کو	اُس (جادو) کے ساتھ	نقصان پہنچانے والے	اور نہیں ہیں وہ	اور اُس کی بیوی کے،

وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ	مَا يَضُرُّهُمْ	وَيَتَعَلَّمُوْنَ
اور نہ نفع دے اُنہیں،	جو نقصان پہنچائے اُنہیں	اور وہ سیکھتے ہیں

مختصر شرح

- فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا... : فرشتوں کی جانب سے تنبیہ کے باوجود سلیمان علیہ السلام کے زمانے میں موجود بنی اسرائیل نے اس بات کو پسند کیا کہ وہ میاں بیوی میں جدائی ڈالنے کے طریقے سیکھیں۔ یہ چیز بتاتی ہے کہ ان کا معاشرہ کس قدر پستی کا شکار ہو چکا تھا۔
- جب کسی معاشرہ کا بنیادی ڈھانچہ یعنی خاندان ہی ٹوٹ پھوٹ جائے اور جب لوگ آپس میں ایک دوسرے کے خاندانوں کو بکھیر دینے کی فکر میں ہوں تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ ان کے اخلاق بہت ہی زیادہ گر چکے ہیں۔
- وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ... : سب سے اہم یہ کہ اللہ اس بات پر زور ڈال رہا ہے کہ اللہ کی اجازت و حکم کے بغیر کوئی بھی کسی کو کچھ بھی تکلیف نہیں پہنچا سکتا ہے۔
- کچھ لوگ آج بھی جان بوجھ کر جھوٹ بولتے ہیں، دھوکہ دیتے ہیں، اور دوسروں کو تکلیف دیتے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ انھوں نے خود اپنے آپ کو تباہ کرنا کا ارادہ کر لیا ہے۔
- جادو کرنا بہت بڑا جرم ہے اور کفر کی ایک قسم ہے اور کفر کا نتیجہ جہنم ہے۔

حدیث: حضرت جابرؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابلیس اپنا تخت پانی پر رکھتا ہے پھر اپنے لشکروں کو دنیا میں بگاڑ پھیلانے کے لیے بھیجتا ہے۔ اس سے رتبہ میں سب سے زیادہ قریب وہ ہوتا ہے جو بڑا بگاڑ پھیلائے۔ کوئی شیطان ان میں سے آکر کہتا ہے کہ میں نے فلاں فلاں کام کیا تو شیطان کہتا ہے: تو نے کچھ بھی نہیں کیا۔ پھر کوئی آکر کہتا ہے کہ میں نے فلاں کو اس وقت تک نہیں چھوڑا یہاں تک کہ اس کے اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی کروادی۔ تو ابلیس اس کو اپنے قریب کر لیتا ہے اور کہتا ہے کہ ہاں! تو نے بڑا کام کیا ہے"۔ (مسلم:2813)

- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اپنے اہل و عیال کے لیے بہتر ہو، اور میں اپنے اہل و عیال کے لیے تم میں سب سے بہتر ہوں۔ (ابن ماجہ:1977)

www.understandquran.com

اسباق، دعا اور پلان : ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- شادی شدہ زندگی میں مسائل پیدا کرنا شیطان کو بہت پسند ہے۔ میاں بیوی کی اور بچوں کی زندگی اس سے خراب ہو جاتی ہے، بلکہ پورا خاندان اس کی وجہ سے بکھر جاتا ہے۔
- اس دنیا میں کوئی بھی چیز، یہاں تک کہ جادو بھی اللہ کی اجازت اور حکم کے بغیر کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

دعا: اے اللہ! مجھے اس بات کو اچھی طرح سمجھنے والا بنا دیجیے کہ تیری اجازت کے بغیر کوئی چیز مجھے نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اے اللہ! ہماری حفاظت فرما۔

پلان: ان شاءاللہ! میں اپنے گھر کے ہر فرد کے ساتھ اچھے سے اچھا سلوک کرنے کی کوشش کروں گا اور اُن کی غلطیوں پر صبر کروں گا۔

اسماء اور افعال : اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
زَوْج	أَزْوَاج	جوڑا

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
60	أ ذ ن س	أَذِنَ	يَأْذَنُ	اِئْذَنْ	اٰذِن	مَأْذُوْن	إِذْن	اجازت دینا
42	ن ف ع ف	نَفَعَ	يَنْفَعُ	اِنْفَعْ	نَافِع	مَنْفُوْع	نَفْع	فائدہ پہنچانا
50	ض ر ر ظن	ضَرَّ	يَضُرُّ	ضُرَّ	ضَارّ	مَضْرُوْر	ضَرّ	نقصان پہنچانا
2	ع ل م تد+	تَعَلَّمَ	يَتَعَلَّمُ	تَعَلَّمْ	مُتَعَلِّم	مُتَعَلَّم	تَعَلُّم	سیکھنا
10	ف ر ق علا+	فَرَّقَ	يُفَرِّقُ	فَرِّق	مُفَرِّق	مُفَرَّق	تَفْرِيْق	جدائیگی ڈالنا

www.understandquran.com

جانتے بوجھتے بُرا سودا

(البقرۃ:102-103)

وَلَقَدْ	عَلِمُوْا
اور البتہ تحقیق	وہ جان چکے ہیں

لَمَنِ	اشْتَرٰىهُ	مَا لَهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنْ خَلَاقٍ ؕ قف	وَلَبِئْسَ
البتہ جس نے	خریدا اس (جادو) کو	نہیں ہے اُس کے لیے	آخرت میں	کوئی حصہ،	اور البتہ بُرا ہے

مَا	شَرَوْا	بِهٖٓ	اَنْفُسَهُمْ ؕ	لَوْ	كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿102﴾	وَلَوْ اَنَّهُمْ
وہ جو	بیچ دیا اُنھوں نے	اس کے بدلے	اپنے آپ کو،	کاش کہ	وہ جانتے ہوتے۔	اور اگر وہ

اٰمَنُوْا	وَاتَّقَوْا	لَمَثُوْبَةٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	خَيْرٌ ؕ	لَوْ	كَانُوْا
ایمان لاتے	اور پرہیزگار بن جاتے	(تو) البتہ ٹھکانہ پاتے	اللہ کے پاس	بہتر،	کاش کہ	وہ ہوتے

يَعْلَمُوْنَ ﴿103﴾ ع
جانتے۔

مختصر شرح

- وہ جان چکے تھے کہ وہ آخرت سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں اور وہ دردناک عذاب کا سامنا کرنے والے ہیں۔ اپنے اس سودے میں وہ کس کو بیچ رہے تھے؟ خود اپنے آپ کو! کتنا بدترین سودا کیا تھا انھوں نے!
- اگر انہوں نے اللہ کی کتاب کو چھوڑ دینے کے بجائے اسے پڑھا ہوتا، سمجھا ہوتا تو وہ اچھی طرح جان لیتے کہ ایمان اور تقویٰ اللہ کی طرف سے بڑے انعامات کا سبب بنتے ہیں۔ (لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ)
- زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے رب کی جانب سے کیسی خاص یاددہانی ہے! ان قصّوں کے ذریعے اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ہم سبق لیں۔
- سوچیے! کتنا رحم کرنے والا ہے اللہ! ہم سے اس کی محبت کتنی زیادہ ہے! وہ ہم سے یہ چاہ رہا ہے کہ ہم حق کو سمجھیں جو اس نے اپنے نبی کے ذریعہ ہم تک بھیجا ہے تاکہ ہم کو ہی فائدہ ملے۔
- شیطان گناہوں کو بہت ہی پسندیدہ بنا کر پیش کرتا ہے۔ ایسے وقت ہم کو اللہ کی مرضی کو سامنے رکھتے ہوئے اُن سے رک جانے کی کوشش کرنا چاہیے۔

حدیث: حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا، وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا، أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا.

اے اللہ! میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا فرما اور اسے پاک فرما، تو ہی اس کا بہتر پاک کرنے والا ہے، تو ہی اس کا آقا اور مولیٰ ہے۔ (مسلم:2722)

www.understandquran.com

اسباق، دعا اور پلان : ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- انہوں نے اپنے آپ کے لیے دردناک عذاب خرید لیا۔ انہوں نے جان بوجھ کر یہ بُرا سودا کر لیا، کاش وہ جانتے ہوتے۔ (لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ)
- اگر انہوں نے اللہ کی کتاب کو چھوڑ دینے کے بجائے اسے پڑھا ہوتا تو وہ اچھی طرح جان لیتے کہ ایمان اور تقویٰ اللہ کی طرف سے بڑے انعامات کا سبب بنتے ہیں۔ (لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ)

دعا: اے اللہ! ہمیں ایسا علم عطا فرما جو ہماری تجھ پر، نبیوں پر، کتابوں، فرشتوں، آخرت اور تقدیر پر کامل اور مضبوط ایمان کی جانب اور تقویٰ کی جانب رہنمائی کرے۔

پلان: ان شاء اللہ! میں کچھ وقت نکال کر قرآن کی آیات میں غور و فکر کروں گا تاکہ روزانہ میرے علم اور ایمان میں اضافہ ہوتا رہے۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
نَفْس	أَنْفُس	جان

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
518	ع ل م / س	عَلِمَ	يَعْلَمُ	اِعْلَمْ	عَالِم	مَعْلُوْم	عِلْم	جاننا
4	ش ر ي / ھد	شَرٰى	يَشْرِي	اِشْرِ	شَارٍ	مَشْرِيّ	شِرَاء	بیچنا
1358	ك و ن / قا	كَانَ	يَكُوْنُ	كُنْ	كَائِن	–	كَوْن	ہونا
21	ش ر ي / اِخ+	اِشْتَرٰى	يَشْتَرِيْ	اِشْتَرِ	مُشْتَرٍ	مُشْتَرًى	اِشْتِرَاء	خریدنا
818	أ م ن / أس+	اٰمَنَ	يُؤْمِنُ	اٰمِنْ	مُؤْمِن	مُؤْمَن	إِيْمَان	ایمان لانا
216	و ق ي / اِخ+	اِتَّقٰى	يَتَّقِيْ	اِتَّقِ	مُتَّقٍ	مُتَّقًى	اِتِّقَاء	ڈرنا

www.understandquran.com

رَاعِنَا مت کہو! (البقرۃ:104-105)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَقُوْلُوْا	رَاعِنَا
اے ایمان والو!	نہ کہو	"رَاعِنَا"

وَقُوْلُوا	انْظُرْنَا	وَاسْمَعُوْا ط	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ 104
اور کہو	"انْظُرْنَا"	اور سُنو،	اور کافروں کے لیے	دردناک عذاب ہے

مَا يَوَدُّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ
نہیں چاہتے	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا	اہلِ کتاب میں سے	اور نہ مشرکین

اَنْ	يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ	مِّنْ خَيْرٍ	مِّنْ رَّبِّكُمْ ط	وَاللّٰهُ	يَخْتَصُّ
کہ	نازل کی جائے تم پر	کوئی بھلائی	تمہارے رب کی جانب سے،	اور اللہ	خاص کر لیتا ہے

بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ ط	وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ 105
اپنی رحمت سے	جسے چاہتا ہے،	اور اللہ	بڑے فضل والا ہے۔

مختصر شرح

- جب کبھی رسول اللہ ﷺ مسلمانوں سے خطاب فرماتے تو یہود دخل اندازی کرتے ہوئے کہتے: ہمیں معاف کرنا۔ عربی زبان میں اس کے لیے "رَاعِنَا" (ہمارا خیال رکھیے) کا لفظ استعمال ہوتا ہے، لیکن یہود اس کو جان بوجھ کر کھینچ کر ادا کرتے اور "رَاعِيْنَا" (ہمارا چرواہا) کہتے۔ دراصل وہ رسول اللہ ﷺ کی توہین کرنا اور مجلس کو خراب کرنا چاہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو وہ لفظ استعمال کرنے سے منع کیا اور اس کے بجائے دوسرا لفظ "اُنْظُرْنَا" (ہماری طرف دیکھیے) دیا۔
- وَاسْمَعُوْا...: اگر وہ اچھی طرح سے سنتے تو انہیں اس بات کا سوال کرنے کی ضرورت ہی نہ پڑتی کہ دوبارہ دہرائیے، کیونکہ خود رسول اللہ ﷺ بہت صاف صاف بات کیا کرتے تھے۔
- کافر اسے کہتے ہیں جو حق کے واضح ہو جانے کے بعد بھی اس کا انکار کرے۔ ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔
- مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا...: مدینہ کے یہود مسلمانوں سے حسد کرتے تھے اور ان کے لیے کسی بھی قسم کی اچھائی کو پسند نہیں کرتے تھے۔ مسلمانوں کی سوچ یہ تھی کہ اہل کتاب اللہ کے پیغام سے محبت رکھنے والے ہوں گے یا کم از کم رسول کا احترام تو کریں گے! لیکن ایسا نہیں ہوا۔ مشرکین مکہ بھی مسلمانوں کے دشمن بن گئے اور انہوں نے مسلمانوں کو مکہ سے باہر کر دیا۔ اس طرح مدینے کے یہود اور مکہ اور اطراف کے مشرکین دونوں نے مسلمانوں کے لیے خیر نہیں چاہا۔
- خیر: ہر اچھی چیز، جیسے کتاب، پیغمبر، اسلام اور مسلمانوں کی فتح اور کوئی بھی مادی چیز۔
- اللہ ہی ہے جو رحم کرتا ہے اور نعمتیں عطا کرتا ہے، بس اسی سے خیر کی بھیک مانگو کہ تمام نعمتیں اسی کے قبضے میں ہیں۔ دوسروں کے چالوں کی فکر مت کرو!

www.understandquran.com

➢ جب کسی آیت میں اللہ کے فضل اور اس کی رحمت کا ذکر ہو تو ہم بھی فوری اللہ سے اس کی بھیک مانگ لیں! مثلاً وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ پڑھنے یا سننے پر ہم دعا کر سکتے ہیں: اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ (اے اللہ! ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں تیرے فضل کا اور تیری رحمت کا)۔

حدیث: قرآن ایک ایسا عظیم الشان اور بہترین تحفہ ہے کہ اس کی پیروی کر کے ہم اونچائیوں تک پہنچ سکتے ہیں۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بے شک اللہ تعالیٰ اس کتاب (قرآن) کے ذریعہ کچھ قوموں کو بلند فرماتا ہے تو کچھ قوموں کو اس کے ذریعے گرادیتا ہے"۔(مسلم:817)

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

➢ جن چیزوں کا دوسروں کی جانب سے غلط استعمال ہوتا ہو ان چیزوں کے استعمال سے دور رہیے۔ مثلاً راعنا کو اگر کوئی غلط استعمال کرے تو ایسے لفظ کے بجائے دوسرا لفظ لے لیا جائے!

➢ جب بھی رسول اللہ ﷺ کے تعلق سے بات ہو تو احترام سے بات کیجیے۔

➢ تلاوت، خطبہ یا دینی بیان وغیرہ کو مکمل توجہ کے ساتھ سنیے تاکہ اس کی وضاحت کے لیے سوالات نہ کرنے پڑیں۔

➢ اللہ سے اس کا فضل مانگیے اور دشمنوں کی نفرت اور حسد کی فکر مت کیجیے۔

دعا: اے اللہ! ہمیں رسول اللہ ﷺ کی حدیثوں کو سننے اور پڑھنے کی توفیق عطا فرما۔

پلان: ان شاءاللہ! میں حدیث کی کسی کتاب جیسے ریاض الصالحین یا مشکوٰۃ المصابیح وغیرہ کا مطالعہ کرنے کا پلان بناؤں گا۔

اسماء اور افعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
95	ن ظ ر / ذ	نَظَرَ	يَنْظُرُ	اُنْظُرْ	نَاظِر	مَنْظُوْر	نَظَر	دیکھنا
147	س م ع / س	سَمِعَ	يَسْمَعُ	اِسْمَعْ	سَامِع	مَسْمُوْع	سَمْع	سننا
465	ك ف ر / ذ	كَفَرَ	يَكْفُرُ	اُكْفُرْ	كَافِر	مَكْفُوْر	كُفْر	کفر کرنا
107	ع ظ م / ک	عَظُمَ	يَعْظُمُ	اُعْظُمْ	عَظِيْم	—	عِظَم	بڑا ہونا
1719	ق و ل / قا	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قَايِل	مَقُوْل	قَوْل	کہنا
25	و د د / مس	وَدَّ	يَوَدُّ	وَدَّ	وَادّ	مَوْدُوْد	وُدّ	دل سے چاہنا
236	ش ي أ / خا	شَاءَ	يَشَاءُ	شَأْ	شَاءٍ	مَشِيْء	شَيْئ	چاہنا
818	أ م ن / أس+	اٰمَنَ	يُؤْمِنُ	اٰمِنْ	مُؤْمِن	مُؤْمَن	إِيْمَان	ایمان لانا
120	ش ر ك / أس+	أَشْرَكَ	يُشْرِكُ	أَشْرِكْ	مُشْرِك	مُشْرَك	إِشْرَاك	شرک کرنا
79	ن ز ل / علا+	نَزَّلَ	يُنَزِّلُ	نَزِّلْ	مُنَزِّل	مُنَزَّل	تَنْزِيْل	نازل کرنا
2	خ ص ص / إخ+	اِخْتَصَّ	يَخْتَصُّ	اِخْتَصِصْ	مُخْتَصّ	مُخْتَصّ	اِخْتِصَاص	خاص کرنا

اسماء

واحد	جمع	معانی
فَرِيْقٌ	فُرَقَاءُ	جماعت

www.understandquran.com

www.understandquran.com

حصّہ دوم

عربی گرامر
اور
عربی بول چال

www.understandquran.com

گرامر کا سبق 11a تعارف اور ضمائر (مؤنث)

گرامر پارٹ کا تعارف:

پچھلے کورسس میں ہم نے سیکھا تھا:

- تین حروف والے صحت مند افعال، جیسے فَتَحَ، نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ وغیرہ
- تین حروف والے کمزور افعال، جیسے وَهَبَ، وَعَدَ، قَالَ، دَعَا، هَدٰی وغیرہ
- مزید فیہ افعال، جیسے عَلَّمَ، حَاسَبَ، أَسْلَمَ، اِخْتَلَفَ، اِسْتَغْفَرَ، أَقَامَ وغیرہ

اس کورس کے بیس اسباق کو تین اہم حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

1. فعل مؤنث کے ٹیبلس، تثنیہ (دو کے لیے صیغے) اور مجہول
2. اسماء (مکان، صفات اور جمع مکسر)
3. چھری اور ہتھوڑے کی وجہ سے فعل مضارع میں تبدیلیاں (آپ ان کو بعد میں سیکھیں گے)

اس سبق میں ہم مؤنث کی ضمائر سیکھیں گے، جیسے: وہ، وہ سب، آپ، آپ سب، وغیرہ۔

آپ هِيَ کے متعلق پہلے ہی پڑھ چکے ہیں، باقی الفاظ میں ہونے والی دو تبدیلیوں کو اچھی طرح یاد رکھیے:

- أَنْتُمْ اور هُمْ میں مْ کو نَّ سے بدل دیجیے
- أَنْتَ کے تَ کو تِ سے بدل دیجیے

ان الفاظ کی TPI کے ذریعے مشق کرتے وقت اپنا بایاں ہاتھ استعمال کیجیے۔

مؤنث			مذکر	
وہ	هِيَ		وہ	هُوَ
وہ سب	هُنَّ	مْ ← نَّ	وہ سب	هُمْ
آپ	أَنْتِ	ـَ ← ـِ	آپ	أَنْتَ
میں	أَنَا		میں	أَنَا
آپ سب	أَنْتُنَّ	مْ ← نَّ	آپ سب	أَنْتُمْ
ہم سب	نَحْنُ		ہم سب	نَحْنُ

www.understandquran.com

✡✡✡✡ عربی بول چال ✡✡✡✡

مَنْ هِيَ؟	هِيَ مُسْلِمَة
مَنْ هُنَّ؟	هُنَّ مُسْلِمَات
مَنْ أَنْتِ؟	أَنَا مُسْلِمَة
مَنْ أَنْتُنَّ؟	نَحْنُ مُسْلِمَات

هَلْ أَنْتِ بِخَيْر؟ نَعَمْ، أَنَا بِخَيْر، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

هَلْ أَنْتُنَّ بِخَيْر؟ نَعَمْ، نَحْنُ بِخَيْر، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

آیئے، اب اُس کا، اُن سب کا، آپ کا، آپ سب کا، وغیرہ کے لیے مؤنث کے الفاظ سیکھتے ہیں۔ آپ پہلے رَبُّهَا سیکھ چکے ہیں۔ باقی کے الفاظ میں دو تبدیلیاں ہوتی ہیں ان کو یاد رکھیے:

- رَبُّهُمْ اور رَبُّكُمْ میں مْ کو نَّ سے بدل دیجیے
- رَبُّكَ میں كَ کو كِ سے بدل دیجیے
- رَبّ: پالنے والا، رزق دینے والا، خیال رکھنے والا

مذکر			مؤنث	
رَبُّهٗ	اس کا رب	ـهٗ ← ـهَا	رَبُّهَا	اس کا رب
رَبُّهُمْ	ان سب کا رب	مْ ← نَّ	رَبُّهُنَّ	ان سب کا رب
رَبُّكَ	آپ کا رب	ـَ ← ـِ	رَبُّكِ	آپ کا رب
رَبِّيْ	میرا رب		رَبِّيْ	میرا رب
رَبُّكُمْ	آپ سب کا رب	مْ ← نَّ	رَبُّكُنَّ	آپ سب کا رب
رَبُّنَا	ہم سب کا رب		رَبُّنَا	ہم سب کا رب

✡✡✡✡ عربی بول چال ✡✡✡✡

مَنْ رَبُّهَا؟	رَبُّهَا اللّٰهُ
مَنْ رَبُّهُنَّ؟	رَبُّهُنَّ اللّٰهُ
مَنْ رَبُّكِ؟	رَبِّيَ اللّٰهُ
مَنْ رَبُّكُنَّ؟	رَبُّنَا اللّٰهُ

www.understandquran.com

اس سبق میں ہم فعل مؤنث کا ٹیبل سیکھیں گے۔

بالکل ضمائر ہی کی طرح فعل کے صیغوں میں بھی تبدیلیاں ہوتی ہیں۔

فَعَلْتُ آپ پہلے پڑھ چکے ہیں:

- فَعَلْتَ کے تَ کو تِ سے بدل دیجیے
- فَعَلْتُمْ کے مْ کو نَّ سے بدل دیجیے۔ البتہ فَعَلُوْا کا مؤنث فَعَلْنَ ہوگا۔

یاد رہے کہ ان الفاظ کی TPI کے ذریعے مشق کرتے وقت آپ کو اپنا بایاں ہاتھ استعمال کرنا ہے۔

فِعْل مَاضٍ مُذَكَّر			فِعْل مَاضٍ مُؤَنَّث	
فَعَلَ	اس نے کیا		فَعَلَتْ	اس نے کیا ✓
فَعَلُوْا	ان سب نے کیا	ـُوْا ← نَ	فَعَلْنَ	ان سب نے کیا
فَعَلْتَ	آپ نے کیا	ـَ ← ـِ	فَعَلْتِ	آپ نے کیا
فَعَلْتُ	میں نے کیا		فَعَلْتُ	میں نے کیا
فَعَلْتُمْ	آپ سب نے کیا	ـمْ ← نَّ	فَعَلْتُنَّ	آپ سب نے کیا
فَعَلْنَا	ہم سب نے کیا		فَعَلْنَا	ہم سب نے کیا

عربی بول چال

هَلْ فَعَلَتْ خَيْرًا؟ نَعَمْ، فَعَلَتْ خَيْرًا.

هَلْ فَعَلْنَ خَيْرًا؟ نَعَمْ، فَعَلْنَ خَيْرًا.

هَلْ فَعَلْتِ خَيْرًا؟ نَعَمْ، فَعَلْتُ خَيْرًا.

هَلْ فَعَلْتُنَّ خَيْرًا؟ نَعَمْ، فَعَلْنَا خَيْرًا.

فِعْل مُضَارِع مُذَكَّر			فِعْل مُضَارِع مُؤَنَّث	
يَفْعَلُ	وہ کرتا ہے		تَفْعَلُ	وہ کرتی ہے ✓
يَفْعَلُوْنَ	وہ سب کرتے ہیں	ـُوْنَ ← ـْنَ	يَفْعَلْنَ	وہ سب کرتی ہیں
تَفْعَلُ	آپ کرتے ہیں	ـُ ← ـِيْنَ	تَفْعَلِيْنَ	آپ کرتی ہیں
أَفْعَلُ	میں کرتا ہوں		أَفْعَلُ	میں کرتی ہوں
تَفْعَلُوْنَ	آپ سب کرتے ہیں	ـُوْنَ ← ـْنَ	تَفْعَلْنَ	آپ سب کرتی ہیں
نَفْعَلُ	ہم سب کرتے ہیں		نَفْعَلُ	ہم سب کرتے ہیں

عربی بول چال

هَلْ تَفْعَلُ خَيْرًا؟ نَعَمْ، تَفْعَلُ خَيْرًا.

هَلْ يَفْعَلْنَ خَيْرًا؟ نَعَمْ، يَفْعَلْنَ خَيْرًا.

هَلْ تَفْعَلِيْنَ خَيْرًا؟ نَعَمْ، أَفْعَلُ خَيْرًا.

هَلْ تَفْعَلْنَ خَيْرًا؟ نَعَمْ، نَفْعَلُ خَيْرًا.

فِعْل أَمر مُذَكَّر		فِعْل أَمر مُؤَنَّث	
اِفْعَلْ	کر!	اِفْعَلِيْ	کر! (واحد مؤنث)
اِفْعَلُوْا	کرو!	اِفْعَلْنَ	کرو! (جمع مؤنث)
لَا تَفْعَلْ	مت کر!	لَا تَفْعَلِيْ	مت کر! (واحد مؤنث)
لَا تَفْعَلُوْا	مت کرو!	لَا تَفْعَلْنَ	مت کرو! (جمع مؤنث)

عربی بول چال

اِفْعَلِيْ خَيْرًا! أَفْعَلُ خَيْرًا.

اِفْعَلْنَ خَيْرًا! نَفْعَلُ خَيْرًا.

www.understandquran.com

اس سبق میں ہم مزید فیہ کے فعل مؤنث کا ٹیبل سیکھیں گے۔

فعل ثلاثی کی طرح مزید فیہ کے افعال کے صیغوں میں بھی تبدیلیاں ہوں گی۔

أَسْلَمَتْ آپ پہلے پڑھ چکے ہیں:

- أَسْلَمْتَ کے تَ کو تِ سے بدل دیجیے
- أَسْلَمْتُمْ کے مْ کو نَّ سے بدل دیجیے۔ البتہ أَسْلَمُوْا کا مؤنث أَسْلَمْنَ ہوگا۔

یاد رکھیں کہ ان الفاظ کی TPI کے ذریعے مشق کرتے وقت آپ کو اپنا بایاں ہاتھ استعمال کرنا ہے۔

فِعْل مَاضٍ مُذَكَّر			فِعْل مَاضٍ مُؤَنَّث	
أَسْلَمَ	اس نے حکم مانا		أَسْلَمَتْ	اس نے حکم مانا
أَسْلَمُوْا	ان سب نے حکم مانا	ـُوْا ← نَ	أَسْلَمْنَ	ان سب نے حکم مانا
أَسْلَمْتَ	آپ نے حکم مانا	ـَ ← ـِ	أَسْلَمْتِ	آپ نے حکم مانا
أَسْلَمْتُ	میں نے حکم مانا		أَسْلَمْتُ	میں نے حکم مانا
أَسْلَمْتُمْ	آپ سب نے حکم مانا	مْ ← نَّ	أَسْلَمْتُنَّ	آپ سب نے حکم مانا
أَسْلَمْنَا	ہم سب نے حکم مانا		أَسْلَمْنَا	ہم سب نے حکم مانا

عربی بول چال

هَلْ أَسْلَمَتْ لِلّٰهِ؟ نَعَمْ، أَسْلَمَتْ لِلّٰهِ.

هَلْ أَسْلَمْنَ لِلّٰهِ؟ نَعَمْ، أَسْلَمْنَ لِلّٰهِ.

هَلْ أَسْلَمْتِ لِلّٰهِ؟ نَعَمْ، أَسْلَمْتُ لِلّٰهِ.

هَلْ أَسْلَمْتُنَّ لِلّٰهِ؟ نَعَمْ، أَسْلَمْنَا لِلّٰهِ.

فِعْل مُضَارِع مُذَكَّر			فِعْل مُضَارِع مُؤَنَّث	
يُسْلِمُ	وہ حکم مانتا ہے		تُسْلِمُ	وہ حکم مانتی ہے
يُسْلِمُوْنَ	وہ سب حکم مانتے ہیں	لُوْنَ ← لْنَ	يُسْلِمْنَ	وہ سب حکم مانتی ہیں
تُسْلِمُ	آپ حکم مانتے ہیں	لُ ← لِيْنَ	تُسْلِمِيْنَ	آپ حکم مانتی ہیں
أُسْلِمُ	میں حکم مانتا ہوں		أُسْلِمُ	میں حکم مانتی ہوں
تُسْلِمُوْنَ	آپ سب حکم مانتے ہیں	لُوْنَ ← لْنَ	تُسْلِمْنَ	آپ سب حکم مانتی ہیں
نُسْلِمُ	ہم سب حکم مانتے ہیں		نُسْلِمُ	ہم سب حکم مانتے ہیں

عربی بول چال

هَلْ تُسْلِمُ لِلّٰهِ؟ نَعَمْ، تُسْلِمُ لِلّٰهِ.

هَلْ يُسْلِمْنَ لِلّٰهِ؟ نَعَمْ، يُسْلِمْنَ لِلّٰهِ.

هَلْ تُسْلِمِيْنَ لِلّٰهِ؟ نَعَمْ، أُسْلِمُ لِلّٰهِ.

هَلْ تُسْلِمْنَ لِلّٰهِ؟ نَعَمْ، نُسْلِمُ لِلّٰهِ.

فِعْل أَمْر مُذَكَّر		فِعْل أَمْر مُؤَنَّث	
أَسْلِمْ	حکم مان!	أَسْلِمِيْ	حکم مان!
أَسْلِمُوْا	حکم مانو!	أَسْلِمْنَ	حکم مانو!
لَا تُسْلِمْ	مت حکم مان!	لَا تُسْلِمِيْ	مت حکم مان!
لَا تُسْلِمُوْا	مت حکم مانو!	لَا تُسْلِمْنَ	مت حکم مانو!

أَسْلِمِيْ لِلّٰهِ! أُسْلِمُ لِلّٰهِ.

أَسْلِمْنَ لِلّٰهِ! نُسْلِمُ لِلّٰهِ.

www.understandquran.com

گرامر کا سبق 11d دو کے لیے صیغے (ضمائر اور فعل ماضی)

اس سبق میں ہم دو کے لیے صیغے (تثنیہ) سیکھیں گے، جیسے: ''وہ دونوں''، ''آپ دونوں''۔

دو کا صیغہ بنانے کے لیے هُمْ اور أَنْتُمْ کے آخر میں الف مد بڑھا دیں۔ جس کی وجہ سے یہ ہو جائیں گے:

هُمَا — وہ دونوں

أَنْتُمَا — آپ دونوں

عربی میں ''ہم دونوں'' کے لیے الگ سے کوئی لفظ نہیں آتا ہے۔ ''ہم دونوں'' یا ''ہم سب'' کے لیے نَحْنُ ہی استعمال ہوتا ہے۔

آیئے عربی بول چال کی مشق کریں: مَنْ هُمَا؟ هُمَا مُسْلِمَانِ. (دو مسلمان)

مَنْ أَنْتُمَا؟ نَحْنُ مُسْلِمَانِ.

اب ہم دوسرے دو الفاظ لیتے ہیں: ''رَبُّهُمْ'' اور ''رَبُّكُمْ''۔ ان میں بھی دو کا صیغہ بنانے کے لیے ان کے آخر میں الف مد کا اضافہ کر دیجیے۔

رَبُّهُمَا — اُن کا رب (اُن دونوں کا رب)

رَبُّكُمَا — آپ کا رب (آپ دونوں کا رب)

عربی میں ''ہم دونوں کا'' کے لیے الگ سے کوئی لفظ نہیں آتا ہے۔ ''ہم دونوں کا'' یا ''ہم سب کا'' کے لیے نَحْنُ ہی استعمال ہوتا ہے۔

عربی بول چال کی مشق کیجیے: مَنْ رَبُّهُمَا؟ رَبُّهُمَا اللّٰهُ.

مَنْ رَبُّكُمَا؟ رَبُّنَا اللّٰهُ.

<u>فعل ماضی سے دو کے صیغے</u>: آپ نے فَعَلُوْا (اُن سب نے کیا) اور فَعَلْتُمْ (آپ سب نے کیا) پڑھ لیا ہے۔ دو کا صیغہ بنانے کے لیے ـُوْا کو ـَا سے بدل دیجیے، اور اگر وہاں نہ ہو تو الف مد بڑھا دیجیے:

فَعَلَا — اُن دونوں نے کیا

فَعَلْتُمَا — تم دونوں نے کیا

عربی میں ''ہم دونوں نے کیا'' کے لیے الگ سے کوئی لفظ نہیں آتا ہے۔ ''ہم دونوں نے کیا'' یا ''ہم سب نے کیا'' کے لیے فَعَلْنَا ہی آتا ہے۔

ان الفاظ کو عربی بول چال میں استعمال کیجیے: هَلْ فَعَلَا خَيْرًا؟ نَعَمْ، فَعَلَا خَيْرًا.

هَلْ فَعَلْتُمَا خَيْرًا؟ نَعَمْ، فَعَلْنَا خَيْرًا.

اس سبق میں جو کچھ آپ نے سیکھا، نیچے کے ٹیبل میں اس کو پیش کیا گیا ہے:

				فعل ماضٍ		
هُمَا وہ دونوں	رَبُّهُمَا ان دونوں کا رب	فَعَلَا ان دونوں نے کیا				
أَنْتُمَا آپ دونوں	رَبُّكُمَا آپ دونوں کا رب	فَعَلْتُمَا آپ دونوں نے کیا				

www.understandquran.com

دو کے لیے صیغے:
فعل مضارع، أمر ونهی، اسم فاعل ومفعول

فعل مضارع سے دو کے صیغے:

آپ يَفْعَلُوْنَ (وہ سب کرتے ہیں) اور تَفْعَلُوْنَ (آپ سب کرتے ہیں) پڑھ چکے ہیں۔ دو کا صیغہ بنانے کے لیے وْا کی جگہ ـَا کر دیجیے، دو کا صیغہ بن جائے گا:

يَفْعَلَانِ	وہ دونوں کرتے ہیں یا کریں گے
تَفْعَلَانِ	آپ دونوں کرتے ہیں یا کریں گے

عربی میں "ہم دونوں کرتے ہیں" کے لیے الگ سے کوئی لفظ نہیں آتا ہے۔ "ہم دونوں کرتے ہیں" یا "ہم سب کرتے ہیں" کے لیے نَفْعَلُ ہی استعمال ہوتا ہے۔

ان چاروں صیغوں کو TPI کے ساتھ یاد رکھیے: فَعَلَا، فَعَلْتُمَا، يَفْعَلَانِ، تَفْعَلَانِ

عربی بول چال کی مشق کیجیے:

هَلْ يَفْعَلَانِ خَيْرًا؟	نَعَمْ! يَفْعَلَانِ خَيْرًا.
هَلْ تَفْعَلَانِ خَيْرًا؟	نَعَمْ! نَفْعَلُ خَيْرًا.

فعل امر و نہی سے دو کا صیغہ:

آپ امر و نہی کے جمع کے صیغے "اِفْعَلُوْا" اور "لَا تَفْعَلُوْا" پڑھ چکے ہیں۔ ان کے دو کے صیغے بنانے کے لیے ئوْا کو ـَا سے بدل دیجیے، یاد رکھیے کہ دو کے صیغے میں ہمیشہ ـَا کی آواز ہوتی ہے۔

اِفْعَلَا	کرو! (تم دونوں)
لَا تَفْعَلَا	مت کرو! (تم دونوں)

آیئے عربی بول چال کی مشق کرتے ہیں:

اِفْعَلَا خَيْرًا!	نَفْعَلُ خَيْرًا.
لَا تَفْعَلَا شَرًّا!	لَا نَفْعَلُ شَرًّا.

اسم فاعل و اسم مفعول سے دو کا صیغہ:

فَاعِلُوْنَ اور مَفْعُوْلُوْنَ کو آپ پڑھ چکے ہیں۔ ان سے دو کا صیغہ بنانے کے لیے ئوْا کو ـَا سے بدل دیجیے۔

فَاعِلَانِ	دو کرنے والے
مَفْعُوْلَانِ	دو آدمی جن پر کام کا اثر پڑا

www.understandquran.com

گزشتہ سبق میں اور اس سبق میں جو کچھ آپ نے سیکھا، نیچے کے ٹیبل میں اس کو پیش کیا گیا ہے:

		فعل ماضِ	فعل مضارع	أمر و نهي	اسم فاعل، اسم مفعول
هُمَا وہ دونوں	رَبُّهُمَا ان دونوں کا رب	فَعَلَا ان دونوں نے کیا	يَفْعَلَان وہ دونوں کرتے ہیں	اِفْعَلَا کرو (تم دونوں)	فَاعِلَانِ دو کرنے والے
أَنْتُمَا آپ دونوں	رَبُّكُمَا آپ دونوں کا رب	فَعَلْتُمَا آپ دونوں نے کیا	تَفْعَلَان آپ دونوں کرتے ہیں	لَا تَفْعَلَا مت کرو (تم دونوں)	مَفْعُولَانِ جن دو پر اثر پڑا

نَصَرَ سے دو کے صیغے:

فعل ماضِ	فعل مضارع	أمر و نهي	اسم فاعل، اسم مفعول
نَصَرَا ان دونوں نے مدد کی	يَنْصُرَانِ وہ دونوں مدد کرتے ہیں	اُنْصُرَا مدد کرو (تم دونوں)	نَاصِرَانِ دو مدد کرنے والے
نَصَرْتُمَا آپ دونوں نے مدد کی	تَنْصُرَانِ آپ دونوں مدد کرتے ہیں	لَا تَنْصُرَا مت مدد کرو (تم دونوں)	مَنْصُوْرَانِ جن دو کی مدد کی گئی

عَلَّمَ سے دو کے صیغے:

فعل ماضِ	فعل مضارع	أمر و نهي	اسم فاعل، اسم مفعول
عَلَّمَا ان دونوں نے سکھایا	يُعَلِّمَانِ وہ دونوں سکھاتے ہیں	عَلِّمَا سکھاؤ! (تم دونوں)	مُعَلِّمَانِ دو سکھانے والے
عَلَّمْتُمَا آپ دونوں نے سکھایا	تُعَلِّمَانِ آپ دونوں سکھاتے ہیں	لَا تُعَلِّمَا مت سکھاؤ! (تم دونوں)	مُعَلَّمَانِ جن دو کو سکھایا گیا

أَسْلَمَ سے دو کے صیغے:

فعل ماضِ	فعل مضارع	أمر و نهي	اسم فاعل، اسم مفعول
أَسْلَمَا ان دونوں نے حکم مانا	يُسْلِمَانِ وہ دونوں حکم مانتے ہیں	اَسْلِمَا حکم مانو (تم دونوں)	مُسْلِمَانِ دو حکم ماننے والے
أَسْلَمْتُمَا آپ دونوں نے حکم مانا	تُسْلِمَانِ آپ دونوں حکم مانتے ہیں	لَا تُسْلِمَا مت حکم مانو (تم دونوں)	مُسْلَمَانِ جن دو کا حکم مانا جائے

نوٹ: ہوم ورک کے طور پر آپ سَمِعَ اور كَذَّبَ سے دو کے صیغے بنا سکتے ہیں۔ آپ کو سورۂ رحمن میں بہت سارے دو کے صیغے ملیں گے۔

www.understandquran.com

فعل مجھول

دوسرے کورس(Course-2) میں ہم نَصَرَ (اس نے مدد کی) سے فعل مجھول سیکھ چکے ہیں۔مفعول کے لیے TPI کا اشارہ لینے والے ہاتھ سے ہوتا ہے، نیچے دیے گئے افعال کے لیے بھی اسی اشارہ کو استعمال کیجیے۔

فعل ماضِ – مجھول		فعل مضارع – مجھول	
نُصِرَ	اس کی مدد کی گئی	يُنْصَرُ	اس کی مدد کی جاتی ہے
نُصِرُوْا	ان سب کی مدد کی گئی	يُنْصَرُوْنَ	ان سب کی مدد کی جاتی ہے
نُصِرْتَ	آپ کی مدد کی گئی	تُنْصَرُ	آپ کی مدد کی جاتی ہے
نُصِرْتُ	میری مدد کی گئی	أُنْصَرُ	میری مدد کی جاتی ہے
نُصِرْتُمْ	آپ سب کی مدد کی گئی	تُنْصَرُوْنَ	آپ سب کی مدد کی جاتی ہے
نُصِرْنَا	ہم سب کی مدد کی گئی	نُنْصَرُ	ہم سب کی مدد کی جاتی ہے
نُصِرَتْ	اس عورت کی مدد کی گئی	تُنْصَرُ	اس عورت کی مدد کی جاتی ہے

ہم یہاں ایک دوسرا فعل لیتے ہیں: رَزَقَ (اس نے رزق دیا)

فعل ماضِ – مجھول		فعل مضارع – مجھول	
رُزِقَ	اس کو رزق دیا گیا	يُرْزَقُ	اس کو رزق دیا جاتا ہے
رُزِقُوْا	ان سب کو رزق دیا گیا	يُرْزَقُوْنَ	ان سب کو رزق دیا جاتا ہے
رُزِقْتَ	آپ کو رزق دیا گیا	تُرْزَقُ	آپ کو رزق دیا جاتا ہے
رُزِقْتُ	مجھ کو رزق دیا گیا	أُرْزَقُ	مجھ کو رزق دیا جاتا ہے
رُزِقْتُمْ	آپ سب کو رزق دیا گیا	تُرْزَقُوْنَ	آپ سب کو رزق دیا جاتا ہے
رُزِقْنَا	ہم سب کو رزق دیا گیا	نُرْزَقُ	ہم سب کو رزق دیا جاتا ہے
رُزِقَتْ	اس (عورت) کو رزق دیا گیا	تُرْزَقُ	اس عورت کو رزق دیا جاتا ہے

عربی بول چال

هَلْ رُزِقَ؟ نَعَمْ رُزِقَ.
هَلْ رُزِقُوا؟ نَعَمْ رُزِقُوا.
هَلْ رُزِقْتَ؟ نَعَمْ رُزِقْتُ.
هَلْ رُزِقْتُمْ؟ نَعَمْ رُزِقْنَا.

هَلْ يُرْزَقُ؟ نَعَمْ يُرْزَقُ.
هَلْ يُرْزَقُونَ؟ نَعَمْ يُرْزَقُونَ.
هَلْ تُرْزَقُ؟ نَعَمْ أُرْزَقُ.
هَلْ تُرْزَقُونَ؟ نَعَمْ نُرْزَقُ.

www.understandquran.com

اگر آپ فعل ماضی اور فعل مضارع کی دونوں چابیوں کو جانتے ہیں تو پھر آپ بقیہ صیغے بھی بآسانی بنا سکتے ہیں۔ آیئے اب ہم کچھ اور افعال کی چابیوں سے فعل مجہول کے صیغوں کی مشق کرتے ہیں:

سَمِعَ	←	سُمِعَ
وَعَدَ	←	وُعِدَ
قَالَ	←	قِيلَ
هَدٰى	←	هُدِيَ

يَسْمَعُ	←	يُسْمَعُ
يَعِدُ	←	يُوْعَدُ
يَقُولُ	←	يُقَالُ
يَهْدِيْ	←	يُهْدٰى

مزید فیہ افعال سے مجہول بھی اسی وزن پر بنائے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر ہم ایک فعل لیتے ہیں: عَلَّمَ

فعل ماضٍ - مجهول	
عُلِّمَ	اس کو سکھایا گیا
عُلِّمُوْا	ان سب کو سکھایا گیا
عُلِّمْتَ	آپ کو سکھایا گیا
عُلِّمْتُ	مجھ کو سکھایا گیا
عُلِّمْتُمْ	آپ سب کو سکھایا گیا
عُلِّمْنَا	ہم سب کو سکھایا گیا
عُلِّمَتْ	اس (عورت) کو سکھایا گیا

فعل مضارع – مجهول	
يُعَلَّمُ	اس کو سکھایا جاتا ہے
يُعَلَّمُوْنَ	ان سب کو سکھایا جاتا ہے
تُعَلَّمُ	آپ کو سکھایا جاتا ہے
أُعَلَّمُ	مجھ کو سکھایا جاتا ہے
تُعَلَّمُوْنَ	آپ سب کو سکھایا جاتا ہے
نُعَلَّمُ	ہم سب کو سکھایا جاتا ہے
تُعَلَّمُ	اُس (عورت) کو سکھایا جاتا ہے

اگر آپ فعل ماضی اور فعل مضارع کی دونوں چابیوں کو جانتے ہیں تو پھر آپ بقیہ صیغے بنانا بھی آپ کے لیے آسان ہوگا۔ اب ہم کچھ اور افعال کی چابیوں سے فعل مجہول کے صیغوں کی مشق کرتے ہیں:

حَاسَبَ	←	حُوْسِبَ
أَنْزَلَ	←	أُنْزِلَ
أَوْحٰى	←	أُوْحِيَ
اِخْتَلَفَ	←	اُخْتُلِفَ

يُحَاسِبُ	←	يُحَاسَبُ
يُنْزِلُ	←	يُنْزَلُ
يُوْحِيْ	←	يُوْحٰى
يَخْتَلِفُ	←	يُخْتَلَفُ

www.understandquran.com

گرامر کا سبق 12c کَرُمَ، حَسِبَ کا وزن

اس سے پہلے ہم یہ پڑھ چکے ہیں کہ تین حروف والے صحت مند افعال عام طور پر نیچے دیے گئے اوزان میں سے کسی ایک وزن پر آتے ہیں:

فَتَحَ، نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ

تین حروف والے صحت مند افعال کے مزید دو اوزان ہیں:

کَرُمَ، یَکْرُمُ، اُکْرُمْ اور حَسِبَ، یَحْسِبُ، اِحْسِبْ

البتہ ان دونوں اوزان میں سے پہلا وزن زیادہ عام ہے؛ اس لیے ہم صرف اسی کو پڑھیں گے۔

27 کَرُمَ: وہ سخی (فیاض) ہوا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فعل ماضِ		فعل مضارِع		فعل أمر، فعل نهى، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	
کَرُمَ	وہ سخی ہو گیا	یَکْرُمُ	وہ سخی ہوتا ہے	أُکْرُمْ	سخی ہو!
کَرُمُوْا	وہ سب سخی ہو گئے	یَکْرُمُوْنَ	وہ سب سخی ہوتے ہیں	أُکْرُمُوْا	سخی ہو جاؤ!
کَرُمْتَ	آپ سخی ہو گئے	تَکْرُمُ	آپ سخی ہوتے ہیں	لَا تَکْرُمْ	مت سخی ہو!
کَرُمْتُ	میں سخی ہو گیا	أَکْرُمُ	میں سخی ہوتا ہوں	لَا تَکْرُمُوْا	مت سخی ہو جاؤ!
کَرُمْتُمْ	آپ سب سخی ہو گئے	تَکْرُمُوْنَ	آپ سب سخی ہوتے ہیں	کَرِیم	سخی
کَرُمْنَا	ہم سب سخی ہو گئے	نَکْرُمُ	ہم سب سخی ہوتے ہیں	–	-
کَرُمَتْ	وہ عورت سخی ہو گئی	تَکْرُمُ	وہ عورت سخی ہوتی ہے	کَرُم، کَرَامَة	سخی ہونا، سخاوت

قرآن میں کَرُمَ کے وزن پر آنے والے افعال:

تکرار	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل أمر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	ترجمہ
27	کَرُمَ	یَکْرُمُ	أُکْرُمْ	کَرِیم	-	کَرَم، کَرَامَة	کریم ہونا/ سخی ہونا
197	حَکُمَ	یَحْکُمُ	أُحْکُمْ	حَکِیم	-	حُکْم، حِکْمَة	عقلمند ہونا
107	عَظُمَ	یَعْظُمُ	أُعْظُمْ	عَظِیم	-	عِظَم، عَظَامَة	عظیم ہونا
78	کَثُرَ	یَکْثُرُ	أُکْثُرْ	کَثِیر	-	کُثْر، کَثْرَة	زیادہ ہونا
66	بَصُرَ	یَبْصُرُ	أُبْصُرْ	بَصِیر	-	بَصَر، بَصَارَة	مشاہدہ کرنا
58	کَبُرَ	یَکْبُرُ	أُکْبُرْ	کَبِیر	-	کِبَر، کُبْر	بڑا ہونا
33	بَعُدَ	یَبْعُدُ	أُبْعُدْ	بَعِید	-	بُعْد	دور ہونا

نوٹ:

- اوپر دیے گئے افعال کا کوئی اسم مفعول نہیں ہوتا ہے۔
- ان کے فاعل کا نام فَعِیْل کے وزن پر ہے۔
- ان میں سے کچھ اسم فاعل (کریم، حکیم وغیرہ) صفات کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ ان کے بارے میں آپ بعد میں پڑھیں گے۔

www.understandquran.com

گرامر کا سبق 12d

اسم مکان

عربی زبان میں جگہ یا مقام کا نام بنانے کے کئی قاعدے ہیں۔اس سبق میں ہم ان میں سے تین قاعدوں کو سیکھیں گے۔

قاعدہ:1

➢ مَخرَج کی جمع مَخرَجُوْنَ یا مَخرَجِیْنَ نہیں بلکہ مَخارِج ہو گی۔اسے آپ جمع مکسر کے نام سے پہلے ہی سیکھ چکے ہیں۔

فَعَلَ	اس نے کیا	مَفعَل	کام کرنے کی جگہ	مَفاعِل
خَرَجَ	وہ نکلا	مَخرَج	نکلنے کا راستہ	مَخارِج+
ذَهَبَ	وہ گیا	مَذهَب	مذہب،راستہ	مَذاهِب+
دَخَلَ	وہ داخل ہوا	مَدخَل	داخل ہونے کی جگہ	مَداخِل+

أَيْنَ الْمَدخَلُ؟ اَلْمَدخَل إِلَى الْيَمِيْنِ.

أَيْنَ الْمَخرَجُ؟ اَلْمَخرَج إِلَى الْيَسَارِ.

قاعدہ:2

فَعَلَ	اس نے کیا	مَفعِل	کام کرنے کی جگہ	مَفاعِل
سَجَدَ	اس نے سجدہ کیا	مَسْجِد	سجدہ کرنے کی جگہ	مَساجِد+
شَرَقَ	وہ طلوع ہوا	مَشْرِق	طلوع ہونے کی جگہ	مَشارِق+
غَرَبَ	وہ غروب ہوا	مَغْرِب	غروب ہونے کی جگہ	مَغارِب+

هَلْ صَلَّيْتَ فِي الْمَسْجِدِ؟ نَعَمْ، صَلَّيْتُ فِي الْمَسْجِدِ.

مِنْ أَيْنَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ؟ تَطْلُعُ الشَّمْسُ مِنَ الْمَشْرِقِ.

أَيْنَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ؟ تَغْرُبُ الشَّمْسُ فِي الْمَغْرِبِ.

قاعدہ:3

فَعَلَ	اس نے کیا	مَفْعَلَة	کام کرنے کی جگہ	مَفاعِل
دَرَسَ	اس نے پڑھا	مَدْرَسَة	مدرسہ،پڑھنے کی جگہ	مَدارِسُ+
مَلَكَ	وہ مالک ہوا	مَمْلَكَة	مملکت	مَمالِكُ+
كَتَبَ	اس نے لکھا	مَكْتَبَة	لائبریری	مَكاتِبُ+

مَتٰى تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟ أَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِي الصَّبَاحِ.

أَيْنَ الْمَكْتَبَةُ؟ اَلْمَكْتَبَةُ أَمَامَ الْمَدْرَسَةِ.

➢ تینوں قاعدوں کو یاد رکھنے کا آسان طریقہ: میں اپنے گھر کے **مخرج** سے باہر نکل کر **مسجد** جاتا ہوں اور پھر **مدرسة** جاتا ہوں۔ان میں سے ہر ایک کی جمع کا وزن ایک ہی ہے: مَخارِج، مَساجِد، مَدارِس۔

www.understandquran.com

گرامر کا سبق 13a صفت، تفضیل، مبالغہ کے الفاظ

اضافی قواعد:

- آپ فَاعِل (کرنے والا) کا سبق پہلے پڑھ چکے ہیں۔ مثال کے طور پر نَاصِر اسے کہیں گے جو مدد کرنے والا ہو؛ لیکن یہ ضروری نہیں کہ وہ ہمیشہ ہی مدد کرتا رہے۔
- ہاں، اگر وہ ہمیشہ مدد کرتا ہے تو گویا یہ (مدد کرنا) اس کی ''صفت'' بن جائے گا۔ ایسی صورت میں ہم یہ بتانے کے لیے کہ مدد کرنا اس کی صفت ہے نَصِیْر کا لفظ استعمال کریں گے جو فَعِیْل کے وزن پر ہے۔
- اور اگر اس میں یہ صفت دوسروں سے زیادہ ہو تو وہی لفظ أَفْعَل کے وزن پر آ جائے گا (فَعِیْل سے زیادہ)۔

صِفَة		تَفْضِيْل	
كَبِيْر (كَبِيْرَة مؤنث)	بڑا	أَكْبَر	زیادہ بڑا
كَثِيْر (كَثِيْرَة مؤنث)	زیادہ	أَكْثَر	بہت زیادہ
رَحِيْم	رحم کرنے والا	أَرْحَم	زیادہ رحم کرنے والا
عَظِيْم	عظمت والا	أَعْظَمُ	سب سے بڑا
شَدِيْد	سخت	أَشَدّ	زیادہ سخت
عَلِيّ	بلند	أَعْلٰى	زیادہ بلند
عَلِيْم	جاننے والا	أَعْلَم	زیادہ جاننے والا
قَرِيْب	قریب	أَقْرَب	زیادہ قریب
قَلِيْل (قَلِيْلَة مؤنث)	کم	أَقَلّ	سب سے کم
كَرِيْم	کرم کرنے والا	أَكْرَم	زیادہ کرم کرنے والا
حَمِيْد	قابل تعریف	أَحْمَد	زیادہ قابل تعریف
مَجِيْد	بزرگی والا	أَمْجَد	زیادہ بزرگی والا

صِفَة کے دیگر اوزان

فَعِيْل (لازم)	كَرِيْم (كَرُمَ، يَكْرُمُ)، لَطِيْف (لَطُفَ، يَلْطُفُ)، حَكِيْم (حَكُمَ، يَحْكُمُ)
فَعْلَان	كَسْلَان، غَضْبَان، فَرْحَان، جَوْعَان

بعض مرتبہ معنی کی زیادتی کو ظاہر کرنے کے لیے کچھ مخصوص الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں، ان کو صِيَغُ الْمُبَالَغَة کہا جاتا ہے۔

صِيَغُ الْمُبَالَغَة کے دیگر اوزان

فَعَّال	غَفَّار، تَوَّاب، عَلَّام
فَعِيْل (متعدي)	رَحِيْم، سَمِيْع
فَعُوْل	شَكُوْر، كَفُوْر، وَدُوْد، صَبُوْر
فَعُّوْل، فُعُّوْل	قَيُّوْم، سُبُّوْح، قُدُّوْس

www.understandquran.com

گرامر کا سبق 13b جمع تکسیر (۱)

اس سبق میں ہم جمع تکسیر سیکھیں گے۔ عربی زبان میں جمع دو قسم کی ہوتی ہے:

➢ جمع سالم (صحیح جمع):

- مذکر کے لیے ''ون'' یا ''ین'' بڑھا دیجیے، مثلاً: مُسْلِم سے مُسْلِمُوْن، مُسْلِمِيْنَ۔
- مؤنث کے لیے ''ۃ'' کو ''ات'' سے بدل دیجیے، مثلاً: مُسْلِمَة سے مُسْلِمَات۔

➢ جمع مکسر (ٹوٹی ہوئی جمع):

- یہ اوپر بیان کیے گئے قاعدہ کو توڑتی ہے، جیسے: بَيت سے بُيُوْت (نہ کہ بَيتِين یا بَيتُوْن)، اسی لیے اس کو ٹوٹی ہوئی جمع کہتے ہیں۔
- ایسے ''انوکھے'' قاعدے ہر زبان میں ہوتے ہیں، جیسے انگریزی میں man سے men (نہ کہ ~~mans~~) Tooth سے Teeth (نہ کہ ~~Tooth's~~)، mouse سے mice (نہ کہ ~~mouses~~)۔
- اس قسم کے قواعد کو ایک چیلنج سمجھ کر انہیں یاد رکھیے اور اللہ تعالیٰ سے مزید ثواب کی امید رکھیں، ان شاءاللہ۔
- کورس-2 میں آپ جمع مکسر پڑھ چکے ہیں، یہاں ہم اس کا اعادہ کرتے ہوئے قرآن میں آئی ہوئی جمع مکسر کی مزید کچھ مثالیں سیکھیں گے۔
- اہم نوٹ: آپ کو ان مثالوں کو یاد کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ کی معلومات کے لیے نیچے ٹیبل میں ان کی درجہ بندی کر دی گئی ہے۔ آپ کی پڑھی ہوئی آیتوں کے تحت آپ ان میں سے کافی الفاظ کے معانی بھی جان چکے ہوں گے۔

اوزان	واحد	جمع	ترجمہ	مثالیں
1-أفْعَال	اَلْف	اٰلَاف	ہزار	يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُم بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ
	اِسْم	أَسْمَاء	نام	☑
	اِبْن	أَبْنَاء	بیٹا	يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ
	بَاب	أَبْوَاب	دروازہ	فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَیْءٍ
	بَصَر	أَبْصَار	نظر	☑
	بِكْر	أَبْكَار	چھوٹی عمر	لَا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ
	ثَمَن	أَثْمَان	قیمت	وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِیْ ثَمَنًا قَلِيْلًا
	حَجَر	أَحْجَار	پتھر	فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ
	حَرْث	أَحْرَاث	کھیتی	مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِیْ حَرْثِهٖ
	خَيْر	أَخْيَار	بہتر	وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ
	رَبّ	أَرْبَاب	رب	☑
	رُوْح	أَرْوَاح	روح القدس	وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ

www.understandquran.com

	رِجز	أَرْجاز	عذاب	فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ
	رِزْق	أَرْزاق	رزق	كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ
	زَوْج	أَزْوَاج	جوڑا	☑
	سِحْر	أَسْحَار	جادو	يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ
	شَيْء	أَشْيَاء	چیز	☑
	صَاحِب	أَصْحَاب	والا	اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ
	عَدُوّ	أَعْدَاء	دشمن	☑
	عَمَل	أَعْمَال	عمل،کام	☑
	فَضْل	أَفْضَال	فضل	وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ
	فَوْج	أَفْوَاج	جماعت در جماعت	☑
	قَلَم	أَقْلَام	قلم	☑
	قَوْل	أَقْوَال	بات	قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَا اَذًى
	قَوْم	أَقْوَام	لوگ	وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ
	لَوْن	أَلْوَان	رنگ	قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا لَوْنُهَا
	لُبّ	أَلْبَاب	عقل	☑
	مَثَل	أَمْثَال	دشمن	☑
	مَوْت	أَمْوَات	موت	☑
	مِصْر	أَمْصَار	شہر	اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ
	نَهَر	أَنْهَار	نہر	☑
	نُوْر	أَنْوَار	روشنی	☑
	نِدّ	أَنْدَاد	برابر	☑
	يَوْم	أَيَّام	دن	☑
	أُذُن	اٰذَان	کان	☑
2-فُعُوْل	اَلْف	اُلُوْف	ہزار	أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ
	أَجْر	أُجُوْر	ثواب	وَّاَنَّ اللهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ
	بَقْل	بُقُوْل	ترکاری	مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا
	سِحْر	سُحُوْر	جادو	وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ
	صَدْر	صُدُوْر	سینہ	☑
	ظَهْر	ظُهُوْر	پیٹھ	نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كِتَابَ اللهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ
	عَهْد	عُهُوْد	معاہدہ	وَاَوْفُوْا بِعَهْدِىْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ

www.understandquran.com

فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا	آنکھ	عُيُوْن	عَيْن	
ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ	بچھڑا	عُجُوْل	عِجْل	
☑	دل	قُلُوْب	قَلْب	
☑	بادشاہ	مُلُوْك	مَلِك	
وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا	شخص	نُفُوْس	نَفْس	
☑	غلام	عِبَاد	عَبْد	3-فِعَال
أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ	گھر	دِيَار	دَار	
☑	خون	دِمَاء	دَم	
وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ	سمندر	بِحَار	بَحْر	
وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ	پانی	مِيَاه	مَاء	
☑	رحم کرنے والا	رُحَمَاء	رَحِيْم	4-فُعَلَاء
☑	ساجھی، شریک	شُرَكَاء	شَرِيْك	
☑	گواہ	شُهَدَاء	شَهِيْد	
وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ	فریق	فُرَقَاء	فَرِيْق	
اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا	علماء	عُلَمَاء	عَلِيْم	
☑	کتاب	كُتُب	كِتَاب	5-فُعُل
☑	رسول	رُسُل	رَسُوْل	
☑	سدھی ہوئی	ذُلُل	ذَلُوْل	
☑	نبی	أَنْبِيَاء	نَبِيّ	6-أَفْعِلَاء
قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ	بے نیاز، مالدار	أَغْنِيَاء	غَنِيّ	
وَأَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ	سخت	أَشِدَّاء	شَدِيْد	
مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا	پیاز	بَصَل	بَصَلَة	7-فَعَل
اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا	گائے	بَقَر	بَقَرَة	
مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا	دال	عَدَس	عَدَسَة	
وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ	پردہ، غلاف	غُلْف	أَغْلَف	8-فُعْل
مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا	گندم	فُوْم	فُوْمَة	

www.understandquran.com

متفرقات	بَحر	أَبْحُر	سمندر	وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ
	نَفْس	أَنْفُس	جان، شخص	☑
	طَعَام	أَطْعِمَة	کھانا	وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ
	فَتَي	فِتْيَة	نوجوان	اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى
	قِرْد	قِرَدَة	بندر	فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ
	نَار	نِيْرَان	آگ	مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا
	إِنْسَان	أُنَاس	انسان	☑
	حَجَر	حِجَارَة	پتھر	☑
	أَسِيْر	أُسَارٰى	قیدی	وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ
	سَنَة	سِنِيْن	سال	وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَاب

www.understandquran.com

گرامر کا سبق 13c جمع تکسیر (۲)

جیسا کہ آپ پہلے پڑھ چکے ہیں کہ عربی زبان میں جمع کی دو قسمیں ہیں:

- جمع سالم (صحیح جمع)
- جمع مکسّر (ٹوٹی ہوئی جمع)

عربی کے قواعد کے مطابق کسی چیز (انسان کے علاوہ) کی جمع مکسر واحد مؤنث کے حکم میں ہوتی ہے۔اس ''انوکھے'' قاعدے کو آپ اس طرح یاد رکھ سکتے ہیں کہ اس لفظ نے جمع کے قاعدے کو توڑا، چنانچہ سزا کے طور پر اس کی جمع ہونے کی صفت ختم ہو گئی اور اسے مؤنث بنا دیا گیا۔

آیئے، اس قاعدے کو یاد رکھنے کے لیے اس کی تھوڑی سی مشق کرتے ہیں۔

هُوَ بَيْتٌ وَفِيهِ عَبْدٌ وہ ایک گھر ہے اور اس میں ایک غلام ہے۔	←	هِيَ بُيُوْتٌ وَفِيْهَا عِبَادٌ وہ سب گھر ہیں اور ان میں (بہت سے) غلام ہیں۔
هٰذَا بَيْتٌ	←	هٰذِهٖ بُيُوْتٌ
ذٰلِكَ بَيْتٌ	←	تِلْكَ بُيُوْتٌ
اَلْبَيْتُ الَّذِيْ --- وہ خاص گھر جو	←	اَلْبُيُوْتُ الَّتِيْ --- وہ سب خاص گھر جو
أَصْبَحَ الْبَيْتُ جَدِيدًا گھر نیا ہو گیا۔	←	أَصْبَحَتِ الْبُيُوْتُ جَدِيْدَةً گھر نئے ہو گئے۔
يُصْبِحُ الْبَيْتُ جَدِيدًا گھر نیا ہو جاتا ہے۔	←	تُصْبِحُ الْبُيُوْتُ جَدِيْدَةً گھر نئے ہو جاتے ہیں۔
بَيْتٌ وَاسِعٌ	←	بُيُوْتٌ وَاسِعَةٌ

ایک اور لفظ لیتے ہیں: کِتَاب

هُوَ كِتَابٌ وَعَلَيْهِ قَلَمٌ	←	هِيَ كُتُبٌ وَعَلَيْهَا أَقْلَامٌ
هٰذَا كِتَابٌ	←	هٰذِهٖ كُتُبٌ
ذٰلِكَ كِتَابٌ	←	تِلْكَ كُتُبٌ
اَلْكِتَابُ الَّذِيْ ---	←	اَلْكُتُبُ الَّتِيْ ---
أَصْبَحَ الْكِتَابُ قَدِيْمًا	←	أَصْبَحَتِ الْكُتُبُ قَدِيْمَةً
يُصْبِحُ الْكِتَابُ قَدِيْمًا	←	تُصْبِحُ الْكُتُبُ قَدِيْمَةً
كِتَابٌ جَدِيْدٌ	←	كُتُبٌ جَدِيْدَةٌ

ٹوٹی ہوئی جمع کے لیے واحد مؤنث کے الفاظ استعمال کیے جائیں گے۔ جیسے کہ نیچے دیے گئے یہ الفاظ:

هِيَ، ـهَا، هٰذِهٖ، تِلْكَ، اَلَّتِيْ، فَعَلَتْ، تَفْعَلُ، فَاعِلَة

www.understandquran.com

آپ پچھلے سبق میں پڑھائے گئے الفاظ کا استعمال کر کے اس قاعدے کی مشق کر سکتے ہیں۔ یہاں ہم قرآن مجید سے تین مثالیں لیتے ہیں:

زَوْجٌ مُطَهَّرٌ	أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ
كَتَبَتْ يَدٌ	كَتَبَتْ أَيْدِيْ
يَجْرِيْ نَهْرٌ	تَجْرِيْ أَنْهَارٌ

قرآنی آیات ہی سے مزید دو مثالیں دیکھیے:

1. وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ
2. هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ؕ﴿1﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَىٕذٍ خَاشِعَةٌ ۙ﴿2﴾ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۙ﴿3﴾
تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۙ﴿4﴾ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ؕ﴿5﴾

www.understandquran.com

گرامر کا سبق 13d لَمْ + مُضَارِع تین حرفی افعال کے ساتھ

اس سبق میں ہم فعل مضارع میں واقع ہونے والی تبدیلیوں کو سیکھیں گے۔

ان الفاظ کو ہم پہلے سے جانتے ہیں:

تَفْعَلُ	آپ کرتے ہیں	لَا تَفْعَلْ	مت کر!
تَفْعَلُوْنَ	آپ سب کرتے ہیں	لَا تَفْعَلُوْا	مت کرو!

لَا (نہیں، مت) چھری والا لفظ ہے جو اپنے بعد والے فعل کی آخری حرکت کو کاٹ دیتا ہے۔ چھری کی شکل لَا کے اوپر بتائی گئی ہے جو تَفْعَلُ کے (ـُـ) پیش کو کاٹ کر اس کو (ـْـ) سکون میں بدل دیتا ہے۔ دوسری صورت میں یہ تَفْعَلُوْنَ کے نَ کو کاٹ دیتا ہے جو کہ جمع کا صیغہ ہے۔ یہاں ایک بات نوٹ کریں کہ سمجھنے میں آسانی کی غرض سے ہم "چھری" کے لفظ کا استعمال کر رہے ہیں۔

ان قاعدوں کو ہم ایک ایک کر کے سیکھیں گے۔ سب سے پہلے ہم لَمْ کو لیتے ہیں۔

لَمْ + مُضَارِع		
لَمْ+يَفْعَلُ	= لَمْ يَفْعَلْ	اس نے نہیں کیا
لَمْ+يَفْعَلُوْنَ	= لَمْ يَفْعَلُوْا	ان سب نے نہیں کیا
لَمْ+تَفْعَلُ	= لَمْ تَفْعَلْ	آپ نے نہیں کیا
لَمْ+أَفْعَلُ	= لَمْ أَفْعَلْ	میں نے نہیں کیا
لَمْ+تَفْعَلُوْنَ	= لَمْ تَفْعَلُوْا	آپ سب نے نہیں کیا
لَمْ+نَفْعَلُ	= لَمْ نَفْعَلْ	ہم نے نہیں کیا
لَمْ+تَفْعَلُ	= لَمْ تَفْعَلْ	اس (عورت) نے نہیں کیا

عربی بول چال

أَلَمْ يَفْعَلْ؟	لَمْ يَفْعَلْ
أَلَمْ يَفْعَلُوْا؟	لَمْ يَفْعَلُوْا
أَلَمْ تَفْعَلْ؟	لَمْ أَفْعَلْ
أَلَمْ تَفْعَلُوْا؟	لَمْ نَفْعَلْ

قرآنی مثال

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا

پس اگر تم نہ کرسکو اور تم ہرگز نہ کرسکو گے

اب ہم تین حروف والے صحت مند افعال نَصَرَ اور فَتَحَ کو لیتے ہیں:

لَمْ + مُضَارِع	
لَمْ يَفْتَحْ	اس نے نہیں کھولا
لَمْ يَفْتَحُوْا	ان سب نے نہیں کھولا
لَمْ تَفْتَحْ	آپ نے نہیں کھولا
لَمْ أَفْتَحْ	میں نے نہیں کھولا
لَمْ تَفْتَحُوْا	آپ سب نے نہیں کھولا
لَمْ نَفْتَحْ	ہم سب نے نہیں کھولا
لَمْ تَفْتَحْ	اس عورت نے نہیں کھولا

عربی بول چال تصور کیجیے کہ ہم دروازہ کھولنے کے بارے میں بات کر رہے ہیں	
أَلَمْ يَفْتَحْ؟	لَمْ يَفْتَحْ
أَلَمْ يَفْتَحُوْا؟	لَمْ يَفْتَحُوْا
أَلَمْ تَفْتَحْ؟	لَمْ أَفْتَحْ
أَلَمْ تَفْتَحُوْا؟	لَمْ نَفْتَحْ

لَمْ + مُضَارِع	
لَمْ يَنْصُرْ	اس نے مدد نہیں کی
لَمْ يَنْصُرُوْا	ان سب نے مدد نہیں کی
لَمْ تَنْصُرْ	آپ نے مدد نہیں کی
لَمْ أَنْصُرْ	میں نے مدد نہیں کی
لَمْ تَنْصُرُوْا	آپ سب نے مدد نہیں کی
لَمْ نَنْصُرْ	ہم سب نے مدد نہیں کی
لَمْ تَنْصُرْ	اس عورت نے مدد نہیں کی

عربی بول چال تصور کیجیے کہ ہم ایک برے آدمی کی مدد کے بارے میں بات کر رہے ہیں جو ایک غلط کام کر رہا ہے	
أَلَمْ يَنْصُرْ؟	لَمْ يَنْصُرْ
أَلَمْ يَنْصُرُوْا؟	لَمْ يَنْصُرُوْا
أَلَمْ تَنْصُرْ؟	لَمْ أَنْصُرْ
أَلَمْ تَنْصُرُوْا؟	لَمْ نَنْصُرْ

www.understandquran.com

چھُری والے الفاظ کمزور حروف کے لیے بہت ڈراؤنی ہوتے ہیں، اسی لیے ان کے آتے ہی کمزور حروف بھاگ جاتے ہیں جیسا کہ نیچے بتایا گیا ہے۔

اب ہم ایک کمزور فعل قَالَ کو لیتے ہیں:

لَمْ + مُضَارِع		
لَمْ+يَقُوْلُ	= لَمْ يَقُلْ	اس نے نہیں کہا
لَمْ+يَقُوْلُوْنَ	= لَمْ يَقُوْلُوْا	ان سب نے نہیں کہا
لَمْ+تَقُوْلُ	= لَمْ تَقُلْ	آپ نے نہیں کہا
لَمْ+ أَقُوْلُ	= لَمْ أَقُلْ	میں نے نہیں کہا
لَمْ+تَقُوْلُوْنَ	= لَمْ تَقُوْلُوْا	آپ سب نے نہیں کہا
لَمْ+نَقُوْلُ	= لَمْ نَقُلْ	ہم سب نے نہیں کہا
لَمْ+تَقُوْلُ	= لَمْ تَقُلْ	اس (عورت) نے نہیں کہا

عربی بول چال

أَلَمْ يَقُلْ؟	لَمْ يَقُلْ
أَلَمْ يَقُوْلُوْا؟	لَمْ يَقُوْلُوْا
أَلَمْ تَقُلْ؟	لَمْ تَقُلْ
أَلَمْ تَقُوْلُوْا؟	لَمْ تَقُوْلُوْا

قرآنی مثال

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ

نہ اس نے جنا اور نہ وہ جنا گیا

اب ہم تین حروف والے کمزور افعال میں سے هَدٰى اور دَعَا کو لیتے ہیں:

لَمْ + مُضَارِع	
لَمْ يَدْعُ	اس نے نہیں پکارا
لَمْ يَدْعُوْا	ان سب نے نہیں پکارا
لَمْ تَدْعُ	آپ نے نہیں پکارا
لَمْ أَدْعُ	میں نے نہیں پکارا
لَمْ تَدْعُوْا	آپ سب نے نہیں پکارا
لَمْ نَدْعُ	ہم نے نہیں پکارا
لَمْ تَدْعُ	اس عورت نے نہیں پکارا

عربی بول چال تصور کیجیے کہ ہم اللہ کے سوا کسی اور کو پکارنے کے بارے میں بات کر رہے ہیں	
أَلَمْ يَدْعُ؟	لَمْ يَدْعُ
أَلَمْ يَدْعُوْا؟	لَمْ يَدْعُوْا
أَلَمْ تَدْعُ؟	لَمْ أَدْعُ
أَلَمْ تَدْعُوْا؟	لَمْ نَدْعُ

لَمْ + مُضَارِع	
لَمْ يَهْدِ	اس نے ہدایت نہیں دی
لَمْ يَهْدُوْا	ان سب نے ہدایت نہیں دی
لَمْ تَهْدِ	آپ نے ہدایت نہیں دی
لَمْ أَهْدِ	میں نے ہدایت نہیں دی
لَمْ تَهْدُوْا	آپ سب نے ہدایت نہیں دی
لَمْ نَهْدِ	ہم نے ہدایت نہیں دی
لَمْ تَهْدِ	اس عورت نے ہدایت نہیں دی

عربی بول چال اللہ کے علاوہ کوئی ہدایت دینے والا نہیں	
أَلَمْ يَهْدِ؟	لَمْ يَهْدِ
أَلَمْ يَهْدُوْا؟	لَمْ يَهْدُوْا
أَلَمْ تَهْدِ؟	لَمْ أَهْدِ
أَلَمْ تَهْدُوْا؟	لَمْ نَهْدِ

www.understandquran.com

گرامر کا سبق 14a لَمْ + مُضَارِع مزید فیہ افعال کے ساتھ

آپ نے دیکھا کہ تین حروف والے صحت مند افعال (فَتَحَ، نَصَرَ) اور کمزور افعال (قَالَ، دَعَا، هَدٰى) پر چھُری کا کیا اثر ہوتا ہے۔
اس سبق میں ہم مزید فیہ افعال کے فعل مضارع (صحت مند اور کمزور) کے ساتھ لَمْ کا استعمال کریں گے۔

یہاں نیچے مزید فیہ کا صحت مند فعل عَلَّمَ، يُعَلِّمُ، عَلِّمْ، مُعَلِّم، مُعَلَّم، تَعْلِيْم دیا گیا ہے۔

لَمْ + مُضَارِع		
لَمْ+يُعَلِّمُ	= لَمْ يُعَلِّمْ	اس نے نہیں سکھایا
لَمْ+يُعَلِّمُوْنَ	= لَمْ يُعَلِّمُوْا	ان سب نے نہیں سکھایا
لَمْ+تُعَلِّمُ	= لَمْ تُعَلِّمْ	آپ نے نہیں سکھایا
لَمْ+أُعَلِّمُ	= لَمْ أُعَلِّمْ	میں نے نہیں سکھایا
لَمْ+تُعَلِّمُوْنَ	= لَمْ تُعَلِّمُوْا	آپ سب نے نہیں سکھایا
لَمْ+نُعَلِّمُ	= لَمْ نُعَلِّمْ	ہم سب نے نہیں سکھایا
لَمْ+تُعَلِّمُ	= لَمْ تُعَلِّمْ	اس عورت نے نہیں سکھایا

عربی بول چال

(تصور کیجیے کہ ہم بری عادتیں سکھانے کے بارے میں بات کر رہے ہیں)

أَلَمْ يُعَلِّمْ؟	لَمْ يُعَلِّمْ
أَلَمْ يُعَلِّمُوْا؟	لَمْ يُعَلِّمُوْا
أَلَمْ تُعَلِّمْ؟	لَمْ أُعَلِّمْ
أَلَمْ تُعَلِّمُوْا؟	لَمْ نُعَلِّمْ

اب ہم مزید فیہ کا ایک اور صحت مند فعل لیتے ہیں: أَسْلَمَ، يُسْلِمُ، أَسْلِمْ، مُسْلِم، مُسْلَم، إِسْلَام۔

لَمْ + مُضَارِع		
لَمْ+يُسْلِمُ	= لَمْ يُسْلِمْ	اس نے حکم نہیں مانا
لَمْ+يُسْلِمُوْنَ	= لَمْ يُسْلِمُوْا	ان سب نے حکم نہیں مانا
لَمْ+تُسْلِمُ	= لَمْ تُسْلِمْ	آپ نے حکم نہیں مانا
لَمْ+أُسْلِمُ	= لَمْ أُسْلِمْ	میں نے حکم نہیں مانا
لَمْ+تُسْلِمُوْنَ	= لَمْ تُسْلِمُوْا	آپ سب نے حکم نہیں مانا
لَمْ+نُسْلِمُ	= لَمْ نُسْلِمْ	ہم نے حکم نہیں مانا
لَمْ+تُسْلِمُ	= لَمْ تُسْلِمْ	اس (عورت) نے حکم نہیں مانا

عربی بول چال

هَلْ أَسْلَمَ؟	لَمْ يُسْلِمْ.
هَلْ أَسْلَمُوْا؟	لَمْ يُسْلِمُوْا.
هَلْ أَسْلَمْتَ؟	لَمْ أُسْلِمْ.
هَلْ أَسْلَمْتُمْ؟	لَمْ نُسْلِمْ.

قرآنی مثال

ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ

خواہ آپ اُنہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں اُنہیں (وہ) نہیں ایمان لائیں گے

www.understandquran.com

آیئے اب ہم مزید فیہ کا ایک کمزور فعل لیتے ہیں: أَرَادَ، يُرِيْدُ، أَرِدْ، مُرِيْد، مُرَاد، إِرَادَة۔

کمزور حروف کے لیے چھری والے الفاظ بہت ڈراؤنی ہوتے ہیں؛ اس لیے کمزور حروف فوراً بھاگ جاتے ہیں جیسا کہ نیچے بتایا گیا ہے۔

+ مُضَارع		
لَمْ+يُرِيْدُ	= لَمْ يُرِدْ	اُس نے ارادہ نہیں کیا
لَمْ+يُرِيْدُوْنَ	= لَمْ يُرِيْدُوْا	اُن سب نے ارادہ نہیں کیا
لَمْ+تُرِيْدُ	= لَمْ تُرِدْ	آپ نے ارادہ نہیں کیا
لَمْ+أُرِيْدُ	= لَمْ أُرِدْ	میں نے ارادہ نہیں کیا
لَمْ+تُرِيْدُوْنَ	= لَمْ تُرِيْدُوْا	آپ سب نے ارادہ نہیں کیا
لَمْ+نُرِيْدُ	= لَمْ نُرِدْ	ہم سب نے ارادہ نہیں کیا
لَمْ+تُرِيْدُ	= لَمْ تُرِدْ	اس عورت نے ارادہ نہیں کیا

عربی بول چال

أَلَمْ يُرِدْ؟	لَمْ يُرِدْ
أَلَمْ يُرِيْدُوْا؟	لَمْ يُرِيْدُوْا
أَلَمْ تُرِدْ؟	لَمْ أُرِدْ
أَلَمْ تُرِيْدُوْا؟	لَمْ نُرِدْ

قرآنی مثال

لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ

(نہیں اللہ نے چاہا کہ پاک کرے ان کے دل)

پچھلے دو اسباق میں ہم نے دیکھا کہ لَمْ کی وجہ سے فعل مضارع میں کس قسم کی تبدیلیاں ہوتی ہیں، جیسے:

لَمْ + يَفْعَلُوْنَ = لَمْ يَفْعَلُوْا

لَمْ + تَفْعَلُوْنَ = لَمْ تَفْعَلُوْا

اسی طرح دو کے صیغوں (تثنیہ) اور اور مؤنث کے صیغے کے آخر سے بھی ن گر جاتا ہے، جیسے:

لَمْ + يَفْعَلَانِ = لَمْ يَفْعَلَا

لَمْ + تَفْعَلَانِ = لَمْ تَفْعَلَا

لَمْ + تَفْعَلِيْنَ = لَمْ تَفْعَلِيْ

چھری والا لفظ ان پانچوں افعال میں آخر کے ن کو گراتا ہے، ایسے افعال کو أَفْعَال خَمْسَة (پانچ افعال) کہتے ہیں۔ اوپر بیان کی گئی تبدیلیوں کو آسانی سے یاد رکھنے کے لیے ان پانچ افعال کو اس طرح سے ذہن میں رکھیے:

يَفْعَلَانِ، يَفْعَلُوْنَ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلُوْنَ، تَفْعَلِيْنَ

أَفْعَال خَمْسَة کی مزید مثالیں:

يَقُوْلَانِ، يَقُوْلُوْنَ، تَقُوْلَانِ، تَقُوْلُوْنَ، تَقُوْلِيْنَ

يُكَذِّبَانِ، يُكَذِّبُوْنَ، تُكَذِّبَانِ، تُكَذِّبُوْنَ، تُكَذِّبِيْنَ

نوٹ: یہاں اس بات کو بھی یاد رکھیے کہ ''ہتھوڑے والے الفاظ'' بھی ان پانچوں افعال کے آخر سے ن کو گرا دیتے ہیں، ان شاء اللہ ہم انہیں اگلے اسباق میں پڑھیں گے۔

www.understandquran.com

اس سبق میں ہم سیکھیں گے کہ تین حرفی صحت منداور کمزور افعال کے ساتھ شرطیہ الفاظ (إِنْ، مَنْ، مَا) آئیں تو کیا تبدیلی ہوتی ہے۔

شرطیہ جملے:

إِنْ تَفْعَلْ أَفْعَلْ	اگر آپ کروگے، تو میں کروں گا
مَنْ یَّفْعَلْ، یَنْجَحْ	جو بھی (اس کو) کرے گا، کامیاب ہوگا
مَا تَفْعَلْ، أَفْعَلْ	جو کچھ آپ کروگے، میں کروں گا

إِنْ اور اس جیسے الفاظ فعل مضارع کے شرطیہ جملوں میں "دو چھری" کی طرح کام کرتے ہیں، یعنی ان میں شرط کے جواب پر بھی اثر پڑتا ہے۔

نیچے دی گئی مثالوں کو دیکھیے:

	کٹے ہوئے	
یَفْعَلُ یَفْعَلُوْنَ	یَفْعَلْ یَفْعَلُوْا	
تَفْعَلُ أَفْعَلُ	تَفْعَلْ أَفْعَلْ	إِنْ تَفْعَلْ أَفْعَلْ اگر آپ کروگے، تو میں کروں گا
تَفْعَلُوْنَ نَفْعَلُ	تَفْعَلُوْا نَفْعَلْ	إِنْ تَفْعَلُوْا نَفْعَلْ اگر آپ سب کریں گے، تو ہم بھی کریں گے
تَفْعَلُ	تَفْعَلْ	

آیئے کچھ اور مثالیں لے کر اس کی مشق کرتے ہیں:

	کٹے ہوئے			کٹے ہوئے	
یَفْتَحُ یَفْتَحُوْنَ	یَفْتَحْ یَفْتَحُوْا		یَنْصُرُ یَنْصُرُوْنَ	یَنْصُرْ یَنْصُرُوْا	
تَفْتَحُ أَفْتَحُ	تَفْتَحْ أَفْتَحْ	إِنْ تَفْتَحْ أَفْتَحْ اگر آپ کھولوگے، تو میں بھی کھولوں گا	تَنْصُرُ أَنْصُرُ	تَنْصُرْ أَنْصُرْ	إِنْ تَنْصُرْ أَنْصُرْ اگر آپ مدد کریں گے، تو میں بھی مدد کروں گا
تَفْتَحُوْنَ نَفْتَحُ	تَفْتَحُوْا نَفْتَحْ	إِنْ تَفْتَحُوْا نَفْتَحْ اگر آپ سب کھولیں گے، تو ہم بھی کھولیں گے	تَنْصُرُوْنَ نَنْصُرُ	تَنْصُرُوْا نَنْصُرْ	إِنْ تَنْصُرُوْا نَنْصُرْ اگر آپ سب مدد کریں گے، تو ہم بھی مدد کریں گے
تَفْتَحُ	تَفْتَحْ		تَنْصُرُ	تَنْصُرْ	

www.understandquran.com

	کٹے ہوئے	
	یَضْرِبْ یَضْرِبُوْا	یَضْرِبُ یَضْرِبُوْنَ
 إِنْ تَضْرِبْ أَضْرِبْ اگر آپ ماریں گے، تو میں بھی ماروں گا	تَضْرِبْ أَضْرِبْ	تَضْرِبُ أَضْرِبُ
إِنْ تَضْرِبُوْا نَضْرِبْ اگر آپ سب ماریں گے، تو ہم بھی ماریں گے	تَضْرِبُوْا نَضْرِبْ	تَضْرِبُوْنَ نَضْرِبُ
	تَضْرِبْ	تَضْرِبُ

اب ہم تین حروف والے کمزور افعال میں سے کچھ مثالیں لیتے ہیں:

	کٹے ہوئے			کٹے ہوئے	
	یَعِدْ یَعِدُوْا	یَعِدُ یَعِدُوْنَ		یَقُلْ یَقُوْلُوْا	یَقُوْلُ یَقُوْلُوْنَ
 إِنْ تَعِدْ أَعِدْ اگر آپ وعدہ کریں گے تو میں وعدہ کروں گا	تَعِدْ أَعِدْ	تَعِدُ أَعِدُ	 إِنْ تَقُلْ أَقُلْ اگر آپ کہیں گے تو میں کہوں گا	تَقُلْ أَقُلْ	تَقُوْلُ أَقُوْلُ
إِنْ تَعِدُوْا نَعِدْ اگر آپ سب وعدہ کریں گے، تو ہم سب وعدہ کریں گے	تَعِدُوْا نَعِدْ	تَعِدُوْنَ نَعِدُ	إِنْ تَقُوْلُوْا نَقُلْ اگر آپ سب کہیں گے تو ہم سب کہیں گے	تَقُوْلُوْا نَقُلْ	تَقُوْلُوْنَ نَقُوْلُ
	تَعِدْ	تَعِدُ		تَقُلْ	تَقُوْلُ

	کٹے ہوئے	
	یَدْعُ یَدْعُوْا	یَدْعُوْ یَدْعُوْنَ
 إِنْ تَدْعُ أَدْعُ اگر آپ پکاریں گے تو میں پکاروں گا	تَدْعُ أَدْعُ	تَدْعُوْ أَدْعُوْ
إِنْ تَدْعُوْا نَدْعُ اگر آپ سب پکاریں گے تو ہم سب پکاریں گے	تَدْعُوْا نَدْعُ	تَدْعُوْنَ نَدْعُوْ
	تَدْعُ	تَدْعُوْ

www.understandquran.com

شرطیہ حالت کو بیان کرنے کے لیے دوسرے افعال بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں، جیسے:

مَا	جو کچھ بھی	وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ اور جو کچھ نیکی تم کرو گے تو اللہ اُسے جانتا ہے
مَنْ	کون	مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ جو کوئی برائی کرے گا تو اس کی سزا پائے گا

شرطیہ حالت کے لیے کچھ الفاظ اور بھی ہیں جو فعل ماضی پر آتے ہیں لیکن فعل ماضی میں کسی طرح کی تبدیلی نہیں ہوتی، جیسے:

إِذَا	جب	اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ جب آجائے اللہ کی مدد اور فتح
لَمَّا	جب	وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ اور یہ کہ جب ہم نے سنا ہدایت کو تو ہم اس پر ایمان لائے

www.understandquran.com

شرطیہ الفاظ: إِنْ، مَنْ، مَا، مزید فیہ افعال کے ساتھ

اس سبق میں ہم سیکھیں گے کہ مزید فیہ کے افعال (صحت منداور کمزور) کے ساتھ شرطیہ الفاظ (إِنْ، مَنْ، مَا) آئیں تو کیا تبدیلی ہوتی ہے۔

نیچے دیا گیا مزید فیہ فعل دیکھیے:

کٹے ہوئے			کٹے ہوئے		
يُعَلِّمُ	يُعَلِّمْ		يُحَاسِبُ	يُحَاسِبْ	
يُعَلِّمُوْنَ	يُعَلِّمُوْا		يُحَاسِبُوْنَ	يُحَاسِبُوا	
تُعَلِّمُ	تُعَلِّمْ	إِنْ تُعَلِّمْ أُعَلِّمْ اگر آپ سکھائیں گے تو میں سکھاؤں گا	تُحَاسِبُ	تُحَاسِبْ	إِنْ تُحَاسِبْ يُحَاسِبْ اگر آپ محاسبہ کریں گے تو وہ محاسبہ کرے گا
أُعَلِّمُ	أُعَلِّمْ		أُحَاسِبُ	أُحَاسِبْ	
تُعَلِّمُوْنَ	تُعَلِّمُوْا	إِنْ تُعَلِّمُوْا نُعَلِّمْ اگر آپ سب سکھائیں گے تو ہم سب سکھائیں گے	تُحَاسِبُوْنَ	تُحَاسِبُوْا	إِنْ تُحَاسِبُوْا يُحَاسِبُوْا اگر آپ سب محاسبہ کریں گے تو وہ سب محاسبہ کریں گے
نُعَلِّمُ	نُعَلِّمْ		نُحَاسِبُ	نُحَاسِبْ	
تُعَلِّمُ	تُعَلِّمْ		تُحَاسِبُ	تُحَاسِبْ	

مزید فیہ کے کچھ اور افعال نیچے دیے گئے ہیں:

کٹے ہوئے			کٹے ہوئے		
يُسْلِمُ	يُسْلِمْ		يَخْتَلِفُ	يَخْتَلِفْ	
يُسْلِمُوْنَ	يُسْلِمُوْا		يَخْتَلِفُوْنَ	يَخْتَلِفُوْا	
تُسْلِمُ	تُسْلِمْ	إِنْ تُسْلِمْ يُسْلِمْ اگر آپ حکم مانتے ہیں تو وہ حکم مانے گا	تَخْتَلِفُ	تَخْتَلِفْ	إِنْ تَخْتَلِفْ أَذْهَبْ اگر آپ اختلاف کرتے ہیں میں چلا جاؤں گا
أُسْلِمُ	أُسْلِمْ		أَخْتَلِفُ	أَخْتَلِفْ	
تُسْلِمُوْنَ	تُسْلِمُوْا	إِنْ تُسْلِمُوْا يُسْلِمُوْا اگر آپ سب حکم مانتے ہیں تو وہ سب حکم مانیں گے	تَخْتَلِفُوْنَ	تَخْتَلِفُوْا	إِنْ تَخْتَلِفُوْا نَذْهَبْ اگر آپ سب اختلاف کرتے ہیں میں ہم سب چلے جائیں گے
نُسْلِمُ	نُسْلِمْ		نَخْتَلِفُ	نَخْتَلِفْ	
تُسْلِمُ	تُسْلِمْ		تَخْتَلِفُ	تَخْتَلِفْ	

www.understandquran.com

اب ہم مزید فیہ کا ایک کمزور فعل لیتے ہیں: اِتَّقٰی، یَتَّقِيْ، اِتَّقِ، مُتَّقٍ، مُتَّقًی، اِتِّقَاء۔(اِتَّقٰی: وہ ڈرا)

کٹے ہوئے		
یَتَّقِيْ یَتَّقُوْنَ	یَتَّقِ یَتَّقُوْا	
تَتَّقِيْ أَتَّقِيْ	تَتَّقِ أَتَّقِ	إِنْ تَتَّقِ اللهَ تُفْلِحْ اگر آپ اللہ سے ڈرتے ہیں تو آپ کامیاب ہو جائیں گے
تَتَّقُوْنَ نَتَّقِيْ	تَتَّقُوْا نَتَّقِ	إِنْ تَتَّقُوْا اللهَ تُفْلِحُوْا اگر آپ سب اللہ سے ڈرتے ہیں تو آپ سب کامیاب ہو جائیں گے
تَتَّقِيْ	تَتَّقِ	

کچھ قرآنی مثالیں:

وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا یُؤْتِکُمْ اُجُوْرَکُمْ وَلَا یَسْأَلْکُمْ اَمْوَالَکُمْ

اگر تم ایمان لے آؤ گے اور تقویٰ اختیار کرو گے تو اللہ تمہیں تمہارے اجر دے گا اور وہ تم سے تمہارے مال نہیں مانگتا

وَمَنْ یَّتَّقِ اللهَ یَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا

اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے لیے چھٹکارے کی شکل نکال دیتا ہے

فَمَنْ یُّرِدِ اللهُ أَنْ یَّهْدِیَهُ یَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْاِسْلَامِ

سو جس شخص کو اللہ تعالیٰ ہدایت دینا چاہے اس کے سینہ کو اسلام کے لیے کشادہ کر دیتا ہے

کبھی کبھی شرطیہ جملے کے دوسرے حصہ میں فعل مضارع نہیں ہوتا ہے، جیسے:

وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللهِ فَهُوَ حَسْبُهُ

اور جو شخص اللہ پر بھروسہ کرے گا اللہ اسے کافی ہوگا

وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ

اور اگر تم باز آجاؤ تو یہ تمہارے لیے نہایت بہتر ہے

www.understandquran.com

فعل مضارع کے ساتھ "لِ" کی قسمیں

اگر آپ عربی زبان میں یوں کہنا چاہتے ہوں کہ فلاں کو یہ کام "کرنا چاہیے"، تو آپ فعل مضارع کے شروع میں "لِ" بڑھا دیجیے۔ ایسی صورت میں "لِ" چھری کی طرح کام کرے گا (یعنی فعل مضارع کے آخری حرف کو جزم دے دے گا)۔ عام طور سے اس "لِ" سے پہلے "فَ" اور "وَ" جڑ کر آتا ہے، یعنی "فَلْ" (پس چاہیے۔۔۔) اور "وَلْ" (اور چاہیے۔۔۔) ہوگا۔ فعل مضارع کے ساتھ یہ ل کی پہلی قسم ہے۔ اس کو لامُ الْأَمْر کہتے ہیں۔ نیچے فَلْ کے ساتھ فعل مضارع کی ایک مثال دی جا رہی ہے۔

فَلْ + مُضَارِع		
فَلْ+يَفْعَلُ	= فَلْيَفْعَلْ	پس اُس کو کرنا چاہیے
فَلْ+يَفْعَلُوْنَ	= فَلْيَفْعَلُوْا	پس ان سب کو کرنا چاہیے
فَلْ+تَفْعَلُ	= فَلْتَفْعَلْ	پس آپ کو کرنا چاہیے
فَلْ+أَفْعَلُ	= فَلْأَفْعَلْ	پس مجھے کرنا چاہیے
فَلْ+تَفْعَلُوْنَ	= فَلْتَفْعَلُوْا	پس آپ سب کو کرنا چاہیے
فَلْ+نَفْعَلُ	= فَلْنَفْعَلْ	پس ہم سب کو کرنا چاہیے
فَلْ+تَفْعَلُ	= فَلْتَفْعَلْ	پس اس (عورت) کو کرنا چاہیے

مشق کے طور پر نیچے کے الفاظ کا ترجمہ دیکھیے	
وَلْيَكْتُبْ	اور اس کو لکھنا چاہیے
وَلْيَسْأَلُوْا	اور ان سب کو سوال کرنا چاہیے
فَلْيَصُمْ	پس اس کو روزہ رکھنا چاہیے
فَلْيَعْبُدُوْا	پس ان سب کو عبادت کرنی چاہیے

قرآنی مثال

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ

پس چاہیے کہ وہ سب عبادت کریں اس گھر کے رب کی

فعل مضارع کے ساتھ ل کی دوسری قسم کو "لَامُ التَّعْلِيْل" کہا جاتا ہے۔ اس کے لیے ہم نے ہتھوڑی کی علامت کو استعمال کیا ہے گویا یہ ہتھوڑی يَفْعَلُ، تَفْعَلُ وغیرہ کے آخر میں موجود پیش کو زبر سے بدل دیتی ہے نیز يَفْعَلُوْنَ اور تَفْعَلُوْنَ کے آخر کے نون کا بھی یہ حال کرتی ہے کہ وہ الف بن جاتا ہے۔ ہتھوڑی کے لفظ کو صرف اس نکتہ کو یاد رکھنے کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ یہ ذہن میں رکھیے کہ يَفْعَلُوْنَ اور تَفْعَلُوْنَ پر چھری اور ہتھوڑی کا اثر ایک جیسا ہوتا ہے۔

لِ + مُضَارِع		
لِ+يَفْعَلُ	= لِيَفْعَلَ	تاکہ وہ کرے
لِ+يَفْعَلُوْنَ	= لِيَفْعَلُوْا	تاکہ وہ سب کریں
لِ+تَفْعَلُ	= لِتَفْعَلَ	تاکہ آپ کریں
لِ+أَفْعَلُ	= لِأَفْعَلَ	تاکہ میں کروں
لِ+تَفْعَلُوْنَ	= لِتَفْعَلُوْا	تاکہ آپ سب کریں
لِ+نَفْعَلُ	= لِنَفْعَلَ	تاکہ ہم سب کریں
لِ+تَفْعَلُ	= لِتَفْعَلَ	تاکہ وہ (عورت) کرے

مشق کے طور پر نیچے کے الفاظ کا ترجمہ دیکھیے	
لِيَجْعَلَ	تاکہ وہ بنائے
لِتَأْكُلُوْا	تاکہ آپ سب کھائیں
لِنَعْلَمَ	تاکہ ہم جان لیں
لِأَكُوْنَ	تاکہ میں کھالوں

قرآنی مثال

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ أُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ

ہم نے اسی طرح تمہیں عادل امت بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ

www.understandquran.com

فعل مضارع کے ساتھ ''ل'' کی تیسری قسم ہے: نُونُ التَّأْكِيد+لام۔

			لَـ + يفْعَلُ+ ـنَّ
لَـ+يَفْعَلُ+ـنَّ	=	لَيَفْعَلَنَّ	وہ ضرور ضرور کرے گا
لَـ+يَفْعَلُوْنَ+ـنَّ	=	لَيَفْعَلُنَّ	وہ سب ضرور ضرور کریں گے
لَـ+تَفْعَلُ+ـنَّ	=	لَتَفْعَلَنَّ	آپ ضرور ضرور کریں گے
لَـ+أَفْعَلُ+ـنَّ	=	لَأَفْعَلَنَّ	میں ضرور ضرور کروں گا
لَـ+تَفْعَلُوْنَ+ـنَّ	=	لَتَفْعَلُنَّ	آپ سب ضرور ضرور کریں گے
لَـ+نَفْعَلُ+ـنَّ	=	لَنَفْعَلَنَّ	ہم سب ضرور ضرور کریں گے
لَـ+تَفْعَلُ+ـنَّ	=	لَتَفْعَلَنَّ	وہ ضرور ضرور کرے گی

مشق کے طور پر نیچے دیے گئے الفاظ کا ترجمہ دیکھیے:

لَيَنْصُرَنَّ	وہ ضرور ضرور مدد کرے گا
لَنَكُوْنَنَّ	ہم سب ضرور ضرور ہو جائیں گے
لَتَدْخُلُنَّ	آپ سب ضرور ضرور داخل ہوں گے
لَأَسْتَغْفِرَنَّ	میں ضرور ضرور معافی مانگوں گا

قرآنی مثال: وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا

اور جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں ہم انہیں اپنی راہیں ضرور دکھادیں گے

فِعْل مُضَارِع میں ہونے والی تبدیلیاں			
فَعْل مُضَارِع (عام حالت)	لَمْ، لَمَّا... شرط: إِنْ، مَنْ، مَا، لِـ، فَلْـ، وَلْـ	لَنْ، أَنْ، أَلَّا، لِـ	لَ – نَّ (ضرور بالضرور)
يَفْعَلُ	يَفْعَلْ	يَفْعَلَ	لَيَفْعَلَنَّ
يَفْعَلُوْنَ	يَفْعَلُوْا	يَفْعَلُوْا	لَيَفْعَلُنَّ
تَفْعَلُ	تَفْعَلْ	تَفْعَلَ	لَتَفْعَلَنَّ
أَفْعَلُ	أَفْعَلْ	أَفْعَلَ	لَأَفْعَلَنَّ
تَفْعَلُوْنَ	تَفْعَلُوْا	تَفْعَلُوْا	لَتَفْعَلُنَّ
نَفْعَلُ	نَفْعَلْ	نَفْعَلَ	لَنَفْعَلَنَّ
تَفْعَلُ	تَفْعَلْ	تَفْعَلَ	لَتَفْعَلَنَّ

www.understandquran.com

چھری اور ہتھوڑی والے الفاظ اور ان کی وجہ سے فعل مضارع (واحد) میں ہونے والی تبدیلیوں کو آپ ان جملوں کی مدد سے یاد رکھ سکتے ہیں:

	لَا تَفْعَلْ شَرًّا	برا کام مت کر!
لَمْ، لَمَّا اس	نے لَمْ يَفْعَلْ خَيْرًا	اس نے اچھا کام نہیں کیا،
إِنْ، مَنْ، مَا	إِنْ يَّفْعَلْ، يَكْسِبْ أَجْرًا	اگر وہ کرلیتا تو اجر کما لیتا
فَلْـ، وَلْـ	فَلْيَفْعَلْ خَيْرًا	پس چاہیے کہ وہ نیک کام کرے

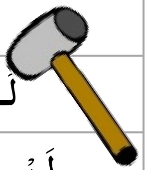

لِـ	انسان کو پیدا کیا گیا ہے	لِيَفْعَلَ خَيْرًا (تاکہ وہ نیک کام کرے)
لَـ --- ـنَّ	ایک اچھا آدمی	لَيَفْعَلَنَّ خَيْرًا (ضرور ضرور نیک کام کرے گا)
لَنْ، أَنْ، حَتّٰى	اور ایک برا آدمی	لَنْ يَّفْعَلَ خَيْرًا (ہرگز نیک کام نہیں کرے گا)

یہی جملے جمع کے صیغے کی شکل میں اس طرح آئیں گے۔

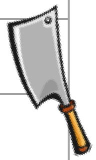

	لَا تَفْعَلُوْا شَرًّا
لَمْ، لَمَّا جن لوگوں	نے لَمْ يَفْعَلُوْا خَيْرًا
إِنْ، مَنْ، مَا	إِنْ يَّفْعَلُوْا، يَكْسِبُوْا أَجْرًا
فَلْـ، وَلْـ	فَلْيَفْعَلُوْا خَيْرًا

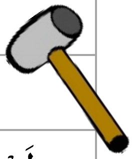

لِـ	لِيَفْعَلُوْا خَيْرًا
لَـ --- ـنَّ	لَيَفْعَلُنَّ خَيْرًا
لَنْ، أَنْ، حَتّٰى	لَنْ يَّفْعَلُوْا خَيْرًا

www.understandquran.com

اس سبق میں ہم تین حرفی افعال (صحت منداور کمزور) کے ساتھ ''لَنْ'' سیکھیں گے۔ ''لَنْ'' ہتھوڑی کی طرح کام کرتا ہے، ہم نے گزشتہ سبق میں دیکھا کہ ''لَنْ'' نے فعل مضارع کے آخر میں موجود پیش کو زبر میں بدل دیا، نیز یَفْعَلُوْنَ اور تَفْعَلُوْنَ کے آخر کے نون کا بھی یہ حال کرتی ہے کہ وہ الف بن جاتا ہے۔ یہ ذہن میں رکھیے کہ یَفْعَلُوْنَ اور تَفْعَلُوْنَ پر چھری اور ہتھوڑی کا اثر ایک جیسا ہوتا ہے۔

یہاں ہم تین حروف والا صحت مند فعل ''یَفْعَلُ'' کو لے کر مشق کرتے ہیں:

لَنْ + مُضَارع			
لَنْ+يَفْعَلُ	=	لَنْ يَّفْعَلَ	وہ ہرگز نہیں کرے گا
لَنْ+يَفْعَلُوْنَ	=	لَنْ يَّفْعَلُوْا	وہ سب ہرگز نہیں کریں گے
لَنْ+تَفْعَلُ	=	لَنْ تَفْعَلَ	آپ ہرگز نہیں کریں گے
لَنْ+أَفْعَلُ	=	لَنْ أَفْعَلَ	میں ہرگز نہیں کروں گا
لَنْ+تَفْعَلُوْنَ	=	لَنْ تَفْعَلُوْا	آپ سب ہرگز نہیں کریں گے
لَنْ+نَفْعَلُ	=	لَنْ نَّفْعَلَ	ہم ہرگز نہیں کریں گے
لَنْ+تَفْعَلُ	=	لَنْ تَفْعَلَ	وہ عورت ہرگز نہیں کرے گی

عربی بول چال

هَلْ يَفْعَلُ؟	لَنْ يَّفْعَلَ
هَلْ يَفْعَلُوْنَ؟	لَنْ يَّفْعَلُوْا
هَلْ تَفْعَلُ؟	لَنْ أَفْعَلَ
هَلْ تَفْعَلُوْنَ؟	لَنْ نَّفْعَلَ

یہاں یہ بات یاد رکھیے کہ یَفْعَلُوْنَ اور تَفْعَلُوْنَ پر چھری اور ہتھوڑی کا اثر یکساں ہوتا ہے جیسا کہ نیچے دی گئی پہلی قرآنی مثال میں ظاہر ہے۔

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا	وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ
پس اگر نہ کر سکو اور تم ہرگز نہ کر سکو گے	اور جب تم لوگوں نے کہا اے موسیٰ علیہ السلام ہم ایک کھانے پر صبر ہرگز صبر نہیں کریں گے

اب ہم ایک دوسرا تین حروف والا صحت مند فعل لیتے ہیں: ''یَسْمَعُ''۔

لَنْ + مُضَارع	
لَنْ يَّسْمَعَ	وہ ہرگز نہیں سنے گا
لَنْ يَّسْمَعُوْا	وہ سب ہرگز نہیں سنیں گے
لَنْ تَسْمَعَ	آپ ہرگز نہیں سنیں گے
لَنْ أَسْمَعَ	میں ہرگز نہیں سنوں گا
لَنْ تَسْمَعُوْا	آپ سب ہرگز نہیں سنیں گے
لَنْ نَّسْمَعَ	ہم سب ہرگز نہیں سنیں گے
لَنْ تَسْمَعَ	وہ ہرگز نہیں سنے گی

عربی بول چال

(تصور کیجیے کہ بری باتیں سننے کے بارے میں بات ہو رہی ہے)

هَلْ يَسْمَعُ؟	لَنْ يَّسْمَعَ
هَلْ يَسْمَعُوْنَ؟	لَنْ يَّسْمَعُوْا
هَلْ تَسْمَعُ؟	لَنْ أَسْمَعَ
هَلْ تَسْمَعُوْنَ؟	لَنْ نَّسْمَعُ

اب ہم ایک تین حرفی کمزور فعل ''یَقُوْلُ'' لیتے ہیں:

www.understandquran.com

لَنْ + فِعل مُضارِع	
لَنْ+يَقُوْلُ = لَنْ يَّقُوْلَ	وہ ہر گز نہیں کہے گا
لَنْ+يَقُوْلُوْنَ = لَنْ يَّقُوْلُوْا	وہ سب ہر گز نہیں کہیں گے
لَنْ+تَقُوْلُ = لَنْ تَقُوْلَ	آپ ہر گز نہیں کہیں گے
لَنْ+ أَقُوْلُ = لَنْ أَقُوْلَ	میں ہر گز نہیں کہوں گا
لَنْ+ تَقُوْلُوْنَ = لَنْ تَقُوْلُوْا	آپ سب ہر گز نہیں کہیں گے
لَنْ+ نَقُوْلُ = لَنْ نَّقُوْلَ	ہم سب ہر گز نہیں کہیں گے
لَنْ+تَقُوْلُ = لَنْ تَقُوْلَ	وہ عورت ہر گز نہیں کہے گی

عربی بول چال

(تصور کیجیے کہ بری بات کہنے کے بارے میں بات ہو رہی ہے)

هَلْ يَقُوْلُ؟	لَنْ يَّقُوْلَ
هَلْ يَقُوْلُوْنَ؟	لَنْ يَّقُوْلُوْا
هَلْ تَقُوْلُ؟	لَنْ أَقُوْلَ
هَلْ تَقُوْلُوْنَ؟	لَنْ نَّقُوْلَ

لَنْ، اَنْ کی مثالیں قرآن کریم سے:

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْا اَنْ يَّقُوْلُوْا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ

کیا لوگوں نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ وہ چھوڑ دیے جائیں گے صرف اس لیے کہ وہ کہہ دیں ہم ایمان لائے ہیں اور وہ آزمائے نہیں جائیں گے

وَاَنَّا ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

اور ہم نے گمان کیا کہ انسان اور جنات اللہ کے بارے میں ہر گز جھوٹ نہیں بولیں گے

اب ہم ایک دوسرا تین حرفی کمزور فعل لیتے ہیں: "يَأْتِي"۔(أَتٰى: وہ آیا، أَتٰى بِـ: وہ لایا)

لَنْ + فِعل مُضارِع		
لَنْ+يَأْتِي	= لَنْ يَّأْتِيَ	وہ ہر گز نہیں آئے گا
لَنْ+يَأْتُوْنَ	= لَنْ يَّأْتُوْا	وہ سب ہر گز نہیں آئیں گے
لَنْ+تَأْتِي	= لَنْ تَأْتِيَ	آپ ہر گز نہیں آئیں گے
لَنْ+ اٰتِي	= لَنْ اٰتِيَ	میں ہر گز نہیں آؤں گا
لَنْ+ تَأْتُوْنَ	= لَنْ تَأْتُوْا	آپ سب ہر گز نہیں آئیں گے
لَنْ+ نَأْتِي	= لَنْ نَّأْتِيَ	ہم سب ہر گز نہیں آئیں گے
لَنْ+تَأْتِي	= لَنْ تَأْتِيَ	وہ عورت ہر گز نہیں آئے گی

أَنْ کی مثال قرآن سے

هَلْ يَنظُرُوْنَ اِلَّا اَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ اَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ

کیا وہ لوگ انتظار کرتے ہیں صرف اس کا کہ آئیں ان کے پاس فرشتے یا آجائے ان کے پاس آپ کا رب یا آپ کے رب کی کچھ نشانیاں

www.understandquran.com

گرامر کا سبق 15b لن+مضارع مزید فیہ افعال کے ساتھ

اس سبق میں ہم مزید فیہ کے صحت مند افعال اور کمزور افعال کے مضارع کے ساتھ "لَنْ" کا استعمال سیکھیں گے۔

یہاں ہم مزید فیہ کا صحت مند فعل "يُسْلِمُ" لیتے ہیں:

لَنْ + فِعْل مُضَارِع		
لَنْ+يُسْلِمُ	= لَنْ يُّسْلِمَ	وہ ہرگز حکم نہیں مانے گا
لَنْ+يُسْلِمُوْنَ	= لَنْ يُّسْلِمُوْا	وہ سب ہرگز حکم نہیں مانیں گے
لَنْ+تُسْلِمُ	= لَنْ تُسْلِمَ	آپ ہرگز حکم نہیں مانیں گے
لَنْ+أُسْلِمُ	= لَنْ أُسْلِمَ	میں ہرگز حکم نہیں مانوں گا
لَنْ+تُسْلِمُوْنَ	= لَنْ تُسْلِمُوْا	آپ سب ہرگز حکم نہیں مانیں گے
لَنْ+نُسْلِمُ	= لَنْ نُّسْلِمَ	ہم ہرگز حکم نہیں مانیں گے
لَنْ+تُسْلِمُ	= لَنْ تُسْلِمَ	وہ (عورت) ہرگز حکم نہیں مانے گی

عربی بول چال

هَلْ يُسْلِمُ؟	لَنْ يُّسْلِمَ
هَلْ يُسْلِمُوْنَ؟	لَنْ يُّسْلِمُوْا
هَلْ تُسْلِمُ؟	لَنْ أُسْلِمَ
هَلْ تُسْلِمُوْنَ؟	لَنْ نُّسْلِمَ

لَنْ اور حتّٰی کے لیے قرآنی مثالیں:

قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ

اس نے کہا: میں ہرگز تمہارے ساتھ نہ بھیجوں گا اسے

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ

تم ہرگز بھلائی نہ پاؤ گے اس وقت تک جب تک تم خرچ نہ کرو اپنی پسندیدہ چیز

اب ہم ایک مزید فیہ کا ایک اور صحت مند فعل "يَخْتَلِفُ" کو لیں گے۔

لَنْ + فِعْل مُضَارِع		
لَنْ+يَخْتَلِفُ	= لَنْ يَّخْتَلِفَ	وہ ہرگز اختلاف نہیں کرے گا
لَنْ+يَخْتَلِفُوْنَ	= لَنْ يَّخْتَلِفُوْا	وہ سب ہرگز اختلاف نہیں کریں گے
لَنْ+تَخْتَلِفُ	= لَنْ تَخْتَلِفَ	آپ ہرگز اختلاف نہیں کریں گے
لَنْ+أَخْتَلِفُ	= لَنْ أَخْتَلِفَ	میں ہرگز اختلاف نہیں کروں گا
لَنْ+تَخْتَلِفُوْنَ	= لَنْ تَخْتَلِفُوْا	آپ سب ہرگز اختلاف نہیں کریں گے
لَنْ+نَخْتَلِفُ	= لَنْ نَّخْتَلِفَ	ہم سب ہرگز اختلاف نہیں کریں گے
لَنْ+تَخْتَلِفُ	= لَنْ تَخْتَلِفَ	وہ عورت ہرگز اختلاف نہیں کرے گی

عربی بول چال

هَلْ يَخْتَلِفُ؟	لَنْ يَّخْتَلِفَ
هَلْ يَخْتَلِفُوْنَ؟	لَنْ يَّخْتَلِفُوْا
هَلْ تَخْتَلِفُ؟	لَنْ أَخْتَلِفَ
هَلْ تَخْتَلِفُوْنَ؟	لَنْ نَّخْتَلِفَ

www.understandquran.com

اب ہم مزید فیہ کا ایک کمزور فعل ''يُؤْتِيْ'' کو لے کر مشق کرتے ہیں:

لَنْ + فِعْل مُضَارِع	
لَنْ+يُؤْتِيْ = لَنْ يُّؤْتِيَ	وہ ہر گز نہیں دے گا
لَنْ+يُؤْتُوْنَ = لَنْ يُّؤْتُوْا	وہ سب ہر گز نہیں دیں گے
لَنْ+تُؤْتِيْ = لَنْ تُؤْتِيَ	آپ ہر گز نہیں دیں گے
لَنْ+أُوْتِيْ = لَنْ أُوْتِيَ	میں ہر گز نہیں دوں گا
لَنْ+تُؤْتُوْنَ = لَنْ تُؤْتُوْا	آپ سب ہر گز نہیں دیں گے
لَنْ+نُؤْتِيْ = لَنْ نُّؤْتِيَ	ہم سب ہر گز نہیں دیں گے
لَنْ+تُؤْتِيْ = لَنْ تُؤْتِيَ	وہ عورت ہر گز نہیں دے گی

عربی بول چال

هَلْ يُؤْتِيْ؟ لَنْ يُّؤْتِيَ

هَلْ يُؤْتُوْنَ؟ لَنْ يُّؤْتُوْا

هَلْ تُؤْتِيْ؟ لَنْ أُوْتِيَ

هَلْ تُؤْتُوْنَ؟ لَنْ نُّؤْتِيَ

اَنْ کی مثالیں قرآن کریم سے:

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

کسی ایسے انسان کے لیے مناسب نہیں جسے اللہ تعالیٰ کتاب وحکمت اور نبوت دے پھر وہ لوگوں سے کہے کہ تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ

فعل مضارع میں ہونے والی تبدیلیوں سے متعلق جو کچھ ہم نے گزشتہ اسباق میں پڑھا ہے، نیچے اس کا خلاصہ دیا گیا ہے۔

فِعْل مُضَارِع (عام حالت)	لَمْ، لَمَّا،... شرط: إِنْ، مَنْ، مَا، لِـ، فَلْـ، وَلْـ	لَنْ، أَنْ، أَلَّا، لِـ	لَ – نَّ (ضرور بالضرور)
يَفْعَلُ	يَفْعَلْ	يَفْعَلَ	لَيَفْعَلَنَّ
يَفْعَلُوْنَ	يَفْعَلُوْا	يَفْعَلُوْا	لَيَفْعَلُنَّ
تَفْعَلُ	تَفْعَلْ	تَفْعَلَ	لَتَفْعَلَنَّ
أَفْعَلُ	أَفْعَلْ	أَفْعَلَ	لَأَفْعَلَنَّ
تَفْعَلُوْنَ	تَفْعَلُوْا	تَفْعَلُوْا	لَتَفْعَلُنَّ
نَفْعَلُ	نَفْعَلْ	نَفْعَلَ	لَنَفْعَلَنَّ
تَفْعَلُ	تَفْعَلْ	تَفْعَلَ	لَتَفْعَلَنَّ

www.understandquran.com

جملہ اسمیہ (مذکر)

عربی گرامر کو دو اہم حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے: ''صرف'' اور ''نحو''۔ ان کی آسان سی تعریف کچھ اس طرح سے ہو گی:

- **صرف**: حروف سے لفظ کیسے بنایا جاتا ہے (عام طور پر تین حروف سے ایک لفظ بنتا ہے) اور
- **نحو** : جوڑیاں اور جملے بنانے کے لیے الفاظ کیسے جوڑے جاتے ہیں۔

اس سبق میں ہم ایک سادہ سا جملہ بنانا سیکھیں گے جو اسم سے شروع ہوتا ہو، ایسے جملہ کو <u>**جملہ اسمیہ**</u> کہا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر:

اَلْبَيْتُ	كَبِيْرٌ
وہ (خاص) گھر	بڑا ہے۔
• جملہ میں یہ پہلا ''اسم'' ہے۔ • جس گھر کے بارے میں بات ہو رہی ہے اسے آپ جانتے ہیں، اسی لیے ''اَلْبَيْتُ'' استعمال ہوا ہے۔	• یہ لفظ خبر دے رہا ہے کہ گھر بڑا ہے۔ • اس لیے اس کو ''خبر'' کہتے ہیں۔ • اس کے شروع میں ''اَلْ'' نہیں ہوتا ہے۔

عربی زبان میں اسم کی اصل حالت پیش (ـُـ) یا دو پیش (ـٌـ) کے ساتھ ہوتی ہے، گویا کہ وہ کام کرنے کے لیے ہمیشہ تیار رہتا ہے۔

جیسے: اَللّٰهُ، خَالِدٌ، اَلْبَيْتُ وغیرہ۔

- اس حالت کو ''رفع'' کی حالت کہتے ہیں۔ TPI کے ذریعہ ہم اس کا اشارہ یوں کر سکتے ہیں کہ دائیں ہاتھ کی انگلی سے اوپر کی طرف اشارہ کریں۔
- **جملہ اسمیہ** میں اسم اور خبر دونوں کی حالت رفع کی حالت ہوتی ہے۔

نیچے دیے گئے جملوں کی مدد سے جملہ اسمیہ کا ترجمہ کرنا سیکھیے:

اَللّٰهُ غَفُوْرٌ	اللہ بخشنے والا ہے	اَلْمُؤْمِنُ صَالِحٌ	ایمان والا نیک ہے
اَلْبَيْتُ كَبِيْرٌ	گھر بڑا ہے	اَلْمُؤْمِنُوْنَ صَالِحُوْنَ	ایمان والے نیک ہیں
اَلْمُسْلِمُ صَادِقٌ	مسلم سچا ہے	اَلْمُنَافِقُ فَاسِقٌ	منافق فاسق ہے
اَلْمُسْلِمُوْنَ صَادِقُوْنَ	مسلمان سچے ہیں	اَلْمُنَافِقُوْنَ فَاسِقُوْنَ	منافقین فاسق ہیں

نیچے دیے گئے جملوں کی مدد سے جمع بنانا سیکھیے:

اَلْمُسْلِمُ صَادِقٌ	اَلْمُسْلِمُوْنَ صَادِقُوْنَ
اَلْمُؤْمِنُ صَالِحٌ	اَلْمُؤْمِنُوْنَ صَالِحُوْنَ
اَلْمُنَافِقُ فَاسِقٌ	اَلْمُنَافِقُوْنَ فَاسِقُوْنَ

مخصوص نام سے پہلے اَلْ لگانے کی ضرورت نہیں، کیونکہ نام خود بتاتا ہے کہ ہم کسی مخصوص شخص کے بارے میں بات کر رہے ہیں، جیسے:

مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ	محمد ﷺ رسول ہیں
هُوْدٌ نَبِيٌّ	ہود علیہ السلام نبی ہیں
زَيْدٌ صَغِيْرٌ	زید چھوٹا ہے
سَعْدٌ كَبِيْرٌ	سعد بڑا ہے

www.understandquran.com

گرامر کا سبق 15d جملہ اسمیہ (مؤنث)

اس سبق میں ہم مؤنث الفاظ پر مشتمل جملہ اسمیہ بنانا سیکھیں گے۔ یہاں ہم چند مؤنث الفاظ کی مثالیں لیتے ہیں:

اَلْمَدْرَسَةُ كَبِيْرَةٌ	مدرسہ بڑا ہے
اَلْمُسْلِمَةُ صَادِقَةٌ	مسلم عورت سچی ہے
اَلْمُسْلِمَاتُ صَادِقَاتٌ	مسلم عورتیں سچی ہیں

یہاں اس بات کو ذہن میں رکھیے کہ عربی زبان میں "مَدْرَسَة" مؤنث لفظ ہے؛ کیونکہ اس کے آخر میں گول تا (ۃ) ہے۔

نیچے دیے گئے جملوں کی مدد سے جملہ اسمیہ کا ترجمہ کرنا سیکھیے:

اَلْمُؤْمِنَةُ صَالِحَةٌ	مؤمن عورت نیک ہے
اَلْمُؤْمِنَاتُ صَالِحَاتٌ	مؤمن عورتیں نیک ہیں
اَلْمُنَافِقَةُ فَاسِقَةٌ	منافق عورت فاسق ہے
اَلْمُنَافِقَاتُ فَاسِقَاتٌ	منافق عورتیں فاسق ہیں

نیچے کے جملوں کی مدد سے آپ مذکر سے مؤنث بنانا سیکھ سکتے ہیں:

اَلْمُسْلِمُ صَادِقٌ	اَلْمُسْلِمَةُ صَادِقَةٌ
اَلْمُؤْمِنُ صَالِحٌ	اَلْمُؤْمِنَةُ صَالِحَةٌ
اَلْمُنَافِقُ فَاسِقٌ	اَلْمُنَافِقَةُ فَاسِقَةٌ

اس سے پہلے گرامر کے ایک سبق (d13) میں آپ یہ بات اچھی طرح جان چکے ہیں کہ جمع تکسیر واحد مؤنث کے حکم میں ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر: بَيْت، بُيُوْت، مَسْجِد، مَسَاجِد، جَبَل، جِبَال، وغیرہ۔

نیچے کے جملوں میں عربی الفاظ اور ان کا ترجمہ دیکھیے:

اَلْمَسَاجِدُ قَدِيْمَةٌ	مسجدیں پرانی ہیں
اَلْبُيُوْتُ جَدِيْدَةٌ	گھر نئے ہیں
اَلْجِبَالُ كَبِيْرَةٌ	پہاڑ بڑے ہیں

نیچے کے جملوں کی مدد سے آپ جملوں کو واحد سے جمع کی شکل میں بنانا سیکھ سکتے ہیں:

اَلْمَسْجِدُ قَدِيْمٌ	اَلْمَسَاجِدُ قَدِيْمَةٌ
اَلْبَيْتُ جَدِيْدٌ	اَلْبُيُوْتُ جَدِيْدَةٌ
اَلْجَبَلُ كَبِيْرٌ	اَلْجِبَالُ كَبِيْرَةٌ

www.understandquran.com

www.understandquran.com

ورک بک

www.understandquran.com

سوال-1: اشارے(pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: بنی اسرائیل اپنے بارے میں کس طرح کے خیالات رکھتے تھے؟

جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: مَا يُسِرُّوْنَ ....

يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ ....

مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء و افعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
518	ع ل م س	عَلِمَ						
57	ك ت ب ن	كَتَبَ						
62	ك س ب ض	كَسَبَ						
68	ظ ن ن ظن	ظَنَّ						
1719	ق و ل قا	قَالَ						
72	ق ل ل ضل	قَلَّ						
20	س ر ر أسـ+	أَسَرَّ						
12	ع ل ن أسـ+	أَعْلَنَ						
21	ش ر ي اِخـ+	اِشْتَرٰى						

واحد	جمع	معانی
أُمِّيّ		
كِتَاب		
	أَمَانِيّ	
	أَيْدِي	
ثَمَن		

www.understandquran.com

سوال-1: اشارے(pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: امام مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ کے قصے سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب:

سوال-3: فقروں(Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ ....

اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ....

فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ...

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
35	ع ھ د سـ	عَهِدَ						
518	ع ل م سـ	عَلِمَ						
1719	ق و ل قا	قَالَ						
58	م س س مسـ	مَسَّ						
17	ع د د ظنـ	عَدَّ						
128	أ خ ذ أسـ+	اِتَّخَذَ						
15	خ ل ف	أَخْلَفَ						

واحد	جمع	معانی
	أَيَّام	
	عُهُوْد	

www.understandquran.com

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: برے کام کرنے والا برائی کا انجام جانتے ہوئے بھی کیوں برائی کرتا ہے؟

جواب:

سوال-3: نقروں ((Phrases کے معانی لکھیے؟

جواب: مَنۡ كَسَبَ سَيِّئَةً ....

وَّاَحَاطَتۡ بِهٖ خَطِيۡٓـــَٔتُهٗ..

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
	سَيِّئَات	
	خَطِيْـَٔات	
صَاحِب		
جَنَّة		

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
62	ك س ب / ض	كَسَبَ						
319	ع م ل / س	عَمِلَ						
83	خ ل د / ن	خَلَدَ						
28	ح و ط / أسـ+	أَحَاطَ						
818	أ م ن / أسـ+	اٰمَنَ						

www.understandquran.com

قرآن کا سبق 11d میثاق بنی اسرائیل (البقرۃ:83)

سوال-1: اشارے(pointer)سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے آٹھ چیزوں کا عہد لیا تھا، وہ آٹھ چیزیں کونسی ہیں لکھیے۔

جواب:

سوال-3: فقروں(Phrases)کے معانی لکھیے؟

جواب: وَّذِی الْقُرْبٰی وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ..

وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا..

وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ...

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
وَالِد		
يَتِيْم		
مِسْكِيْن		
صَلَاة		

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
143	ع ب د ذ	عَبَدَ						
66	ح س ن ک	حَسُنَ						
135	أ خ ذ ذ	أَخَذَ						
1719	ق وْ ل قا	قَالَ						
72	ق ل ل ضل	قَلَّ						
74	ح س ن أس+	أَحْسَنَ						
71	ق و م أس+	أَقَامَ						
274	أ ت ي أس+	اٰتٰى						
78	و ل ي تد+	تَوَلّٰى						
53	ع ر ض أس+	أَعْرَضَ						

www.understandquran.com

قرآن کا سبق 12a — میثاق خون (البقرۃ:83)

سوال-1: اشارے(pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: اس سبق میں پڑھائی گئی آیات کی روشنی میں بتائیے کہ اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے کیا وعدہ یا عہد لیا تھا؟

جواب:

سوال-3: فقروں((Phrases کے معانی لکھیے؟

جواب: وَلَا تُخۡرِجُوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ مِّنۡ دِيَارِكُمۡ ....

ثُمَّ اَقۡرَرۡتُمۡ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
	مَوَاثِيق	
	دِمَاء	
	أَنْفُس	
	دِيَار	

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
135	أ خ ذ ذ	أَخَذَ						
2	س ف ك ض	سَفَكَ						
90	ش ه د س	شَهِدَ						
112	خ ر ج أس+	أَخْرَجَ						
4	ق ر ر أس+	أَقَرَّ						

www.understandquran.com

قتل واخراج (البقرة:85)

سوال-1: اشارے(pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔
جواب:

سوال-2: اس سبق میں بنی اسرائیل کی کس خراب عادت کو بیان کیا گیا ہے، اور اس میں ہمارے لیے کیا سبق ہے؟
جواب:

سوال-3: نقروں((Phrases کے معانی لکھیے؟
جواب: تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ..
وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفْدُوْهُمْ..
وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ..

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
93	ق ت ل ذ	قَتَلَ						
20	ع د و دع	عَدَا						
275	أ ت ي هد	أَتٰى						
112	خ ر ج أس+	أَخْرَجَ						
3	ظ ه ر تدا+	تَظَاهَرَ						
1	ف د ي حا+	فَادٰى						
44	ح ر م عل+	حَرَّمَ						

واحد	جمع	معانی
	أَنْفُس	
	فُرَقَاء	
	دِيَار	
إِثْم		
أَسِير		

www.understandquran.com

بعض کتاب پر ایمان؟ (البقرۃ:85-86)

سوال-1: اشارے(pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: بنی اسرائیل نے کتاب کے بعض حصوں پر عمل کیوں نہیں کیا؟

جواب:

سوال-3: فقروں((Phrases کے معانی لکھیے؟

جواب: اِلَّا خِزۡیٌ فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ....

فَلَا یُخَفَّفُ عَنۡہُمُ الۡعَذَابُ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
	أَيَّام	
	مَخۡزَاة	
	أَشَدّ ↑	

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
465	ك ف ر ذ	كَفَرَ						
105	ف ع ل ف	فَعَلَ						
34	غ ف ل ذ	غَفَلَ						
319	ع م ل س	عَمِلَ						
94	ن ص ر ذ	نَصَرَ						
116	ج ز ي هد	جَزٰى						
44	ر د د ظذ	رَدَّ						
818	أ م ن أسـ+	اٰمَنَ						
21	ش ر ي إخـ+	اِشۡتَرٰى						
9	خ ف ف علـ+	خَفَّفَ						

www.understandquran.com

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا خاص طور پر ذکر کیوں کیا گیا؟

جواب:

سوال-3: فقروں ((Phrases کے معانی لکھیے؟

جواب: وَقَفَّيۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ بِالرُّسُلِ ....

لَا تَهۡوٰٓى اَنۡفُسُكُمُ ....

وَقَالُوۡا قُلُوۡبُنَا غُلۡفٌ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء و افعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارِع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
93	ق ت ل ذ	قَتَلَ						
27	ل ع ن ف	لَعَنَ						
465	ك ف ر ف	كَفَرَ						
277	ج ي أ زا	جَاءَ						
13	ه و ي رض	هَوِيَ						
1719	ق و ل قا	قَالَ						
72	ق ل ل ضل	قَلَّ						
274	أ ت ي أس+	اٰتٰى						
4	ق ف و عل+	قَفّٰى						
9	أ ي د عل+	أَيَّدَ						
48	ك ب ر إس+	اِسۡتَكۡبَرَ						
198	ك ذ ب عل+	كَذَّبَ						
818	أ م ن أس+	اٰمَنَ						

واحد	جمع	معانی
	كُتُب	
	رُسُل	
	بَيِّنَات	
نَفۡس		
	قُلُوۡب	
	غُلۡف	

www.understandquran.com

قرآن کا سبق 13a کتاب آنے پر انکار (البقرۃ:89)

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: جب کبھی مدینہ میں موجود یہودیوں کی مشرکین سے لڑائی ہوتی تو وہ کیا دعا مانگا کرتے تھے؟

جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: يَسۡتَفۡتِحُوۡنَ عَلَى الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ....

مَّا عَرَفُوۡا كَفَرُوۡا بِهٖ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
465	ك ف ر / ف	كَفَرَ						
59	ع ر ف / ض	عَرَفَ						
277	ج ي أ / زا	جَاءَ						
1358	ك و ن / قا	كَانَ						
31	ص د ق / عل+	صَدَّقَ						
3	ف ت ح / اِسۡ+	اِسۡتَفۡتَحَ						

واحد	جمع	معانی
	كُتُب	

www.understandquran.com

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے اپنی زندگیوں کو کفر کے حوالے کیوں کر دیا؟

جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ....

بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ..

فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ....

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ..

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
465	ك ف ر ف	كَفَرَ						
23	غ ض ب سـ	غَضِبَ						
22	ب غ ي هد	بَغٰى						
236	ش ي أ خا	شَاءَ						
6	ب و أ قا	بَاءَ						
21	ش ر ي اِخ+	اِشْتَرٰى						
190	ن ز ل أسـ+	أَنْزَلَ						
79	ن ز ل علـ+	نَزَّلَ						
16	ھ و ن أسـ+	أَهَانَ						

واحد	جمع	معانی
نَفْس		
فَضْل		

www.understandquran.com

سوال-1: اشارے(pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: تورات پر سچا ایمان رکھنے کا دعویٰ کرنے والے بنی اسرائیل کو قرآن پر بھی کیوں ایمان لانا چاہیے تھا؟

جواب:

سوال-3: فقروں((Phrases کے معانی لکھیے؟

جواب: وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ..

فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ..

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
نَبِيّ		
بَيِّنَة		
عِجْل		

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
465	ك ف ر ف	كَفَرَ						
93	ق ت ل ذ	قَتَلَ						
266	ظ ل م ض	ظَلَمَ						
1719	ق و ل قا	قَالَ						
270	ح ق ق ضلد	حَقَّ						
1358	ك و ن قا	كَانَ						
277	ج ي أ زا	جَاءَ						
818	أ م ن أسـ+	اٰمَنَ						
190	ن ز ل أسـ+	أَنْزَلَ						
31	ص د ق علـ+	صَدَّقَ						
128	أ خ ذ إخـ+	اِتَّخَذَ						

www.understandquran.com

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: ''جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑو'' اس جملے سے کیا مراد ہے؟

جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: وَرَفَعۡنَا فَوۡقَكُمُ الطُّوۡرَ ....

خُذُوۡا مَآ اٰتَيۡنٰكُمۡ بِقُوَّةٍ وَّاسۡمَعُوۡا ....

وَاُشۡرِبُوۡا فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الۡعِجۡلَ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
	مَوَاثِيۡق	
	قُلُوۡب	
عِجۡل		

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
135	أ خ ذ ذ	أَخَذَ						
28	ر ف ع ف	رَفَعَ						
147	س م ع س	سَمِعَ						
465	ك ف ر ف	كَفَرَ						
231	أ م ر ذ	أَمَرَ						
40	ق و ى رض	قَوِيَ						
1719	ق و ل قا	قَالَ						
32	ع ص ي هد	عَصٰى						
274	أ ت ي أس+	اٰتٰى						
1	ش ر ب أس+	أَشۡرَبَ						
818	أ م ن أس+	اٰمَنَ						

www.understandquran.com

آخرت صرف تمھاری؟(البقرۃ:94-95)

سوال-1: اشارے(pointer)سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ،(انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو کیا چیلنج کیا اور کیوں کیا؟

جواب:

سوال-3: فقروں((Phrases کے معانی لکھیے؟

جواب: خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ..

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ..

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا..

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ..

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
8	خ ل ص ذ	خَلَصَ						
90	ص د ق ذ	صَدَقَ						
266	ظ ل م ض	ظَلَمَ						
1719	ق و ل قا	قَالَ						
1358	ك و ن قا	كَانَ						
115	م و ت قا	مَاتَ						
9	م ن ي تد+	تَمَنّٰى						
27	ق د م عا+	قَدَّمَ						

واحد	جمع	معانی
	دِيَار	
	أَمْوَات	
	أَيْدِي	

www.understandquran.com

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: ہم باعزت زندگی کس طرح گزار سکتے ہیں؟

جواب:

سوال-3: نقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ..

وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا..

يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ..

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ..

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
حَرِيْص		
أَلْف		

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضٍ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
66	ب ص ر / ک	بَصُرَ						
319	ع م ل / س	عَمِلَ						
107	و ج د / وع	وَجَدَ						
25	و د د / مس	وَدَّ						
120	ش ر ك / أس+	أَشْرَكَ						
6	ع م ر / عل+	عَمَّرَ						

www.understandquran.com

سوال-1: اشارے(pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: بنی اسرائیل حضرت جبریل علیہ السلام سے کیوں دشمنی رکھتے تھے؟

جواب:

سوال-3: فقروں((Phrases کے معانی لکھیے؟

جواب: وَّبُشْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
عَدُوّ		
قَلْب		
	مَلَا‌ئِكَة	
	رُسُل	
	اٰيَات	
	بَيِّنَات	

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
60	أ ذ ن / س	أَذِنَ						
54	ف س ق / ذ	فَسَقَ						
79	ن ز ل / عل+	نَزَّلَ						
31	ص د ق / عل+	صَدَّقَ						
818	أ م ن / أس+	اٰمَنَ						
190	ن ز ل / أس+	أَنْزَلَ						

www.understandquran.com

قرآن کا سبق 14d عہدوکتاب کوپھینکا (البقرۃ:100-101)

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: کتاب کو پیٹھ کے پیچھے پھینکنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: عٰهَدُوۡا عَهۡدًا ....

نَّبَذَهٗ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ ....

كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوۡرِهِمۡ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
عَهۡد		
	فُرَقَاء	
	كُتُب	
	ظُهُوۡر	

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
35	ع ھ د س	عَهِدَ						
10	ن ب ذ ض	نَبَذَ						
518	ع ل م س	عَلِمَ						
277	ج ي أ زا	جَاءَ						
11	ع ھ د حا+	عَاهَدَ						
818	أ م ن أسـ+	اٰمَنَ						
31	ص د ق علا+	صَدَّقَ						
274	أ ت ي أسـ+	اٰتٰى						

www.understandquran.com

قرآن کا سبق 15a شیاطین کی پیروی (البقرۃ:102)

سوال-1: اشارے(pointer)سے متعلق کوئی پیغام،دعا، عملی منصوبہ،(انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: حضرت سلیمان علیہ السلام کے زمانے میں کون سی چیز عام ہو چکی تھی اور حضرت سلیمان علیہ السلام نے اسے کس طرح ختم فرمایا تھا؟

جواب:

سوال-3: فقروں(Phrases)کے معانی لکھیے؟

جواب: وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ..

يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ....

وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء و افعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
97	م ل ك ضد	مَلَكَ						
465	ك ف ر ذ	كَفَرَ						
49	س ح ر ف	سَحَرَ						
59	ف ت ن ضد	فَتَنَ						
63	ت ل و دع	تَلَا						
1719	ق و ل قا	قَالَ						
140	ت ب ع إخ+	اِتَّبَعَ						
42	ع ل م علا+	عَلَّمَ						
190	ن ز ل أس+	أَنْزَلَ						

واحد	جمع	معانی
شَيْطَان		
سِحْر		
مَلَك		
فِتْنَة		

www.understandquran.com

قرآن کا سبق 15b جوڑوں میں جدائی (البقرۃ:102)

سوال-1: اشارے(pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: فرشتوں کی جانب سے تنبیہ کے باوجود بنی اسرائیل نے کس چیز کو سیکھنا پسند کیا؟

جواب:

سوال-3: فقروں((Phrases کے معانی لکھیے؟

جواب: يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ....

وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ..

وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
60	أ ذ ن س	أَذِنَ						
42	ن ف ع ف	نَفَعَ						
50	ض ر ر ظن	ضَرَّ						
2	ع ل م تد+	تَعَلَّمَ						
10	ف ر ق عل+	فَرَّقَ						

واحد	جمع	معانی
زَوْج		

www.understandquran.com

سوال-1: اشارے(pointer)سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: ایمان اور تقوی کس چیز کا سبب بنتے ہیں؟

جواب:

سوال-3: فقروں(Phrases)کے معانی لکھیے؟

جواب: مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ....

شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ ....

لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
518	ع ل م سَ	عَلِمَ						
4	ش ر ي هد	شَرٰى						
1358	ك و ن قا	كَانَ						
21	ش ر ي اِخ+	اِشْتَرٰى						
818	أ م ن أس+	اٰمَنَ						
216	و ق ي اِخ+	اِتَّقٰى						

واحد	جمع	معانی
نَفْس		

www.understandquran.com

رَاعِنَا مت کھو! (البقرۃ:104-105)

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: اس سبق میں یہودیوں کی کس بد اخلاقی کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب:

سوال-3: فقروں ((Phrases کے معانی لکھیے؟

جواب: لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا ....

وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ..

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء و افعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
95	ن ظ ر / ذ	نَظَرَ						
147	س م ع / سہ	سَمِعَ						
465	ك ف ر / ذ	كَفَرَ						
107	ع ظ م / ک	عَظُمَ						
1719	ق و ل / قا	قَالَ						
25	و د د / مسہ	وَدَّ						
236	ش ي أ / خا	شَاءَ						
818	أ م ن / أسہ+	اٰمَنَ						
120	ش ر ك / أسہ+	أَشْرَكَ						
79	ن ز ل / علہ+	نَزَّلَ						
2	خ ص ص / اِخہ+	اِخْتَصَّ						

واحد	جمع	معانی
فَرِيْقٌ		

www.understandquran.com

ورک بک- سبق:11a-   تعارف اور ضمائر (مؤنث)

سوال-1: گزشتہ کورسس میں ہم گرامر کے تحت کیا سیکھا تھا اور اس کورس میں ہم کیا سیکھیں گے؟

جواب:

سوال-2: أَنْتُمْ اور هُمْ کا مؤنث کیا ہوگا؟

جواب:

سوال-3: ''ان سب عورتوں کا رب'' کی عربی کیا ہوگی؟

جواب:

سوال-4: نیچے دیے گئے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

رَبُّهَا			رَبِّي		رَبُّنَا

ورک بک- سبق:11b-   فعل ماضی، مضارع، أمر برائے مؤنث (3 حرفی افعال)

سوال-1: نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: کیا تم سب عورتوں نے بھلائی کی؟
- اردو میں ترجمہ کیجیے: نَعَمْ، أَفْعَلُ خَيْرًا
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلْ تَفْعَلِيْنَ خَيْرًا؟

سوال-2: ''فَعَلَ'' سے فعل مؤنث کا پورا ٹیبل لکھیے۔

فعل ماضٍ (مؤنث)	فعل مضارِع (مؤنث)

فعل أمر, فعل نهي (مؤنث)

www.understandquran.com

ورک بک - سبق:11c- فعل ماضی، مضارع، أمر برائے مؤنث (مزید فیه افعال)

سوال-1: نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: کیاان سب عورتوں نے اللہ کا حکم مانا؟
- اردو میں ترجمہ کیجیے: نَعَمْ، يُسْلِمْنَ لِلّٰهِ
- عربی میں جواب دیں: هَلْ تُسْلِمْنَ لِلّٰهِ؟

سوال-2: أَسْلَمَ سے مؤنث کا پورا ٹیبل لکھیے۔

فعل ماضٍ (مؤنث)	فعل مضارِع (مؤنث)

فعل أمر، فعل نهي (مؤنث)

ورک بک - سبق:11d- دو کے لیے صیغے (ضمائر اور فعل ماضی)

سوال-1: نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: ان دونوں کا رب اللہ ہے
- اردو میں ترجمہ کیجیے: مَنْ رَبُّكُمَا؟
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلْ فَعَلْتُمَا خَيْرًا؟

سوال-2: نیچے دیے گئے ٹیبل میں خالی جگہوں میں مناسب اردو یا عربی لفظ لکھ کر انہیں پر کیجیے:

وہ دونوں	
رَبُّهُمَا	
آپ دونوں نے کیا	
أَنْتُمَا	
فَعَلَا	
آپ دونوں کا رب	

www.understandquran.com

ورک بک- سبق:12a-   دو کے لیے صیغے:فعل مضارع، أمر ونهي، اسم فاعل ومفعول

سوال-1: نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنایئے: کیا وہ دونوں نیک کام کرتے ہیں؟
- اردو میں ترجمہ کیجیے: نَعَمْ! نَفْعَلُ خَيْرًا.
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلْ أَنْتُمَا نَاصِرَانِ؟

سوال-2: فَعَلَ سے دو کے صیغے لکھیے۔

فعل مضارع	فعل أمر ونهي	اسم فاعل ومفعول

ورک بک- سبق:12b-   فعل مجهول

سوال-1: نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنایئے: کیا تم لوگوں کو رزق دیا جاتا ہے؟
- اردو میں ترجمہ کیجیے: نَعَمْ رُزِقْتُ
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلْ رُزِقْتُمْ؟

سوال-2: سَمِعَ اور أَنْزَلَ سے فعل مجہول کا مکمل ٹیبل لکھیے۔

فعل مجهول (تین حرفی فعل)		فعل مجهول (مزيد فيه فعل)	
سُمِعَ	يُسْمَعُ	أُنْزِلَ	يُنْزَلُ

www.understandquran.com

ورک بک - سبق 12c: کَرُمَ، حَسِبَ کا وزن

سوال-1: نیچے ٹیبل میں کچھ افعال دیے گئے ہیں، ان کی چھ چابیاں اور ترجمہ لکھیے:

فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل أمر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	ترجمہ
حَكُمَ						
بَصُرَ						
بَعُدَ						

سوال-2: کَرُمَ ہی کی طرح عَظُمَ (وہ عظیم ہوا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل ماضِ	فعل مضارِع
عَظُمَ	

فعل أمر، فعل نهى، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام
عِظَم، عَظَامَة

ورک بک - سبق 12d: اسم مکان

سوال-1: نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے:

- اسم مکان کے تینوں قواعد (اوزان) کون کون سے ہیں؟
- اسم مکان کی جمع کس وزن پر آتی ہے؟
- اسم مکان کے تینوں وزن کو یاد رکھنے کا آسان سا کیا ہے؟

سوال-2: نیچے کچھ افعال دیے گئے ہیں، ان کا "اسم مکان"، جمع کے ساتھ لکھیے۔

افعال	اسم مکان	جمع
ذَهَبَ		
دَخَلَ		
شَرَقَ		
سَجَدَ		
دَرَسَ		
مَلَكَ		

www.understandquran.com

ورک بک - سبق:13a-   صفت، تفضیل، مبالغہ کے الفاظ

سوال-1: اگر کوئی کام کرنا کسی کی صفت ہی بن جائے تو اس کو بتانے کے لیے کس وزن پر لفظ آئے گا، مثال کے ساتھ بتائیے۔

جواب:

سوال-2: اگر کسی کے اندر کوئی صفت دوسروں کے مقابلے میں زیادہ ہو تو اس کے لیے کون سا وزن استعمال ہوگا، کوئی ایک مثال بھی دیجیے۔

جواب:

سوال-3: نیچے کچھ الفاظ دیے گئے ہیں، نشان لگا کر بتائیں کہ وہ لفظ کیا ہے۔

تَوَّاب	صِفَة	تَفْضِيل	مُبَالَغَة	شَكُوْر	صِفَة	تَفْضِيل	مُبَالَغَة
لَطِيْف	صِفَة	تَفْضِيل	مُبَالَغَة	فَرْحَان	صِفَة	تَفْضِيل	مُبَالَغَة
أَمْجَد	صِفَة	تَفْضِيل	مُبَالَغَة	قُدُّوْس	صِفَة	تَفْضِيل	مُبَالَغَة

ورک بک - سبق:13b-   جمع تکسیر (۱)

سوال-1: عربی زبان میں جمع کتنی قسم کی ہوتی ہے؟ ان کا نام لکھیے۔

جواب:

سوال-2: جمع مکسر کے چند اوزان لکھیے۔

جواب:

سوال-3: نیچے ٹیبل میں دیے گئے الفاظ میں سے جو واحد ہے اس کی جمع لکھیے اور جو جمع ہے اس کا واحد لکھیے اور ترجمہ بھی لکھیے۔

الفاظ	واحد/جمع	ترجمہ
نَفْس		
أَخْيَار		
زَوْج		
قِرْد		
قُلُوْب		
عَهْد		
نِيْرَان		
رَسُوْل		
شُرَكَاء		
عَبْد		

www.understandquran.com

ورک بک- سبق:13c- جمع تکسیر(۲)

سوال-1: عربی میں انسان کے علاوہ دوسری چیزوں کی جمع مکسر کس کے حکم میں ہوتی ہے؟

جواب:

سوال-2: نیچے قرآن کی چند آیتیں دی گئی ہیں، ان میں ٹوٹی ہوئی جمع والے الفاظ اور واحد مؤنث کے فعل کے نیچے لائن لگائیے:

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿1﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿2﴾ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿3﴾

تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿4﴾ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ﴿5﴾

سوال:3- نیچے دیے گئے جملوں کو واحد سے جمع میں تبدیل کیجیے:

بَيْتٌ وَاسِعٌ	
كِتَابٌ جَدِيْدٌ	
اَلْبَيْتُ الَّذِيْ---	
هٰذَا كِتَابٌ	
اَلْكِتَابُ الَّذِيْ ---	

ورک بک- سبق:13d- لَمْ+ مُضَارِع تین حرفی افعال کے ساتھ

سوال-1: نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: کیا تم نے نہیں کیا؟
- اردو میں ترجمہ کیجیے: فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا
- عربی میں (نہیں) جواب دیں: أَلَمْ يَقُوْلُوْا؟

سوال-2: نیچے دیے گئے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

لَمْ يَفْتَحْ	لَمْ يَنْصُرْ	لَمْ يَقُلْ	لَمْ يَهْدِ

www.understandquran.com

ورک بک - سبق: 14a- لَمْ+ مُضَارِع مزیدفیہ افعال کے ساتھ

سوال-1: نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: کیا ہم نے نہیں سکھایا؟
- اردو میں ترجمہ کیجیے: ءَاَنْذَرْتَھُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ
- عربی میں (نہیں) جواب دیں: أَلَمْ یُرِیْدُوْا؟

سوال-2: أَفْعَال خَمْسَة کون کون سے ہیں؟

جواب:

سوال: 3- نیچے دیے گئے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

لَمْ یُسْلِمْ	لَمْ یُرِدْ

ورک بک - سبق: 14b- شرطیہ الفاظ : إِنْ، مَنْ، مَا، تین حرفی افعال کے ساتھ

سوال-1: فعل مضارع کے شرطیہ جملوں میں شرطیہ الفاظ کی وجہ سے کیا اثر ہوتا ہے؟

جواب:

سوال-2: اس جملہ کی عربی بنائیے: "اگر آپ سب وعدہ کریں گے تو ہم سب وعدہ کریں گے"۔

جواب:

سوال-3: اس جملہ کا عربی ترجمہ کیجیے "اگر آپ وعدہ کریں گے تو میں وعدہ کروں گا"۔

جواب:

سوال-4: اس جملہ کا اردو میں ترجمہ کیجیے "إِنْ تَدْعُ أَدْعُ"۔

www.understandquran.com

ورک بک- سبق:14c- شرطیہ الفاظ : إنْ، مَنْ، مَا، مزید فیہ افعال کے ساتھ

سوال-1: اردو میں ترجمہ کیجیے:"إِنْ تَتَّقِ اللهَ تُفْلِحْ"۔

جواب:

سوال-2: اس جملے کی عربی بنائیے:"اگر آپ اختلاف کریں گے تو میں چلا جاؤں گا"۔

جواب:

سوال-3: کیا شرطیہ جملوں کے دوسرے حصے میں فعل مضارع کا آنا ضروری ہے؟

جواب:

ورک بک- سبق:14d- فعل مضارع کے ساتھ "ل" کی قسمیں

سوال-1: اس سبق میں لام کی کتنی قسمیں بیان کی گئی ہیں؟ان کے نام بتائیے۔

جواب:

سوال-2: اردو میں ترجمہ کیجیے:"لَيَنْصُرَنَّ"

جواب:

سوال-2: نیچے دیے گئے ٹیبل کو مکمل کیجیے۔آپ کی آسانی کے لیے پہلا لفظ لکھ دیا گیا ہے۔

يَفْعَلُ	لَمْ يَفْعَلْ	لَنْ يَّفْعَلَ	لَيَفْعَلَنَّ

www.understandquran.com

ورک بک- سبق:15a- لن+مضارع تین حرفی افعال کے ساتھ

سوال-1: ''يَفْعَلُوْنَ''اور''تَفْعَلُوْنَ''پر''لَنْ'' کے آنے سے کس طرح کی تبدیلی ہوتی ہے؟

جواب:

سوال-2: نیچے دیے گئے افعال کے شروع میں ''لَنْ'' بڑھا کر ان میں ہونے والی تبدیلیوں کے ساتھ لکھیے:

فعل کی اصل حالت	لَنْ کے ساتھ
يَقُوْلُوْنَ	
نَأْتِيْ	
تَسْمَعُ	
تَفْعَلُوْنَ	
نَقُوْلُ	

ورک بک- سبق:15b- لن+مضارع مزید فیہ افعال کے ساتھ

سوال: 1- نیچے دیے گئے افعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

لَنْ يَّخْتَلِفَ	لَنْ يُّؤْتِيَ

سوال: 2- چھری اور ہتھوڑی والے الفاظ (جو فعل مضارع کے آخری حرف کو زبر یا جزم دیتے ہیں) نیچے دیے گئے ہیں، انہیں ان کے مناسب خانے میں لکھیے:

الفاظ	چھری والے الفاظ	ہتھوڑی والے الفاظ
لِـ، لَمْ، أَنْ، لَمَّا، إِنْ، لَ – نَّ، أَلَّا، وَلْـ، مَنْ، مَا، فَلْـ، لَنْ، لِـ		

www.understandquran.com

ورک بک- سبق:15c- جملہ اسمیہ (مذکر)

سوال-1: نحو اور صرف کی آسان سی تعریف لکھیے:

جواب:

سوال-2: جملہ اسمیہ کسے کہتے ہیں، مثال کے ساتھ لکھیے۔

جواب:

سوال:3- اسم کی اصل حالت کیا ہوتی ہے اور اس میں کس بات کا اشارہ ہوتا ہے؟

جواب:

سوال: 4- نیچے کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

اَللّٰهُ غَفُوْرٌ	
اَلْبَيْتُ كَبِيْرٌ	

اَلْمُسْلِمُ صَادِقٌ	
اَلْمُؤْمِنُ صَالِحٌ	

ورک بک- سبق:15d- جملہ اسمیہ (مؤنث)

سوال-1: نیچے کے جملوں کو مؤنث بنا کر لکھیے۔

اَلْمُسْلِمُ صَادِقٌ	
اَلْمُؤْمِنُ صَالِحٌ	
اَلْمُنَافِقُ فَاسِقٌ	

سوال-2: نیچے دیے گئے جملوں کا ترجمہ لکھیے:

اَلْجِبَالُ كَبِيْرَةٌ	
اَلْمَسْجِدُ قَدِيْمٌ	
اَلْمُؤْمِنَاتُ صَالِحَاتٌ	
اَلْبَيْتُ جَدِيْدٌ	
اَلْمَسَاجِدُ قَدِيْمَةٌ	

www.understandquran.com

www.understandquran.com

صرف کے اسباق

	فعل ماضٍ	فعل مضارع	فعل أمر	فعل نہي	اسم فاعل	اسم مفعول
مؤنث کے صیغے (هِيَ وَرَبُّهَا) (3 حروف والے ومزیدفیہ)	فَعَلَتْ	تَفْعَلُ	اِفْعَلِي	لَا تَفْعَلِي	فَاعِلَة	مَفْعُولَة
	أَسْلَمَتْ	تُسْلِمُ	أَسْلِمِي	لَا تُسْلِمِي	مُسْلِمَة	مُسْلَمَة
دو کے صیغے (هُمَا، رَبُّهُمَا)	فَعَلَا	يَفْعَلَانِ	اِفْعَلَا	لَا تَفْعَلَا	فَاعِلَانِ	مَفْعُولَانِ
مجہول کے صیغے (3 حروف والے ومزیدفیہ)	سُمِعَ	يُسْمَعُ				
	أُنْزِلَ	يُنْزَلُ				
كَرُمَ کے صیغے	كَرُمَ	يَكْرُمُ	أُكْرُمْ	لَا تَكْرُمْ	كَرِيم	–

إِسْم مَكَان			إِسْم صِفَة		إِسْم تَفْضِيل	إِسْم مُبَالَغَة			جَمْع تَكْسِير			
مَفْعَل	مَفْعِل	مَفْعَلَة	فَعِيل	فَعْلَان	فَعِيل ← أَفْعَل	فَعَّال	فَعُول	فَعُّول	أَفْعَال	فُعُول	فُعَلَاء	فُعُل
مَخْرَج	مَسْجِد	مَدْرَسَة	كَرِيم	كَسْلَان	كَبِير ← أَكْبَر	غَفَّار	شَكُور	قَيُّوم	أَسْمَاء	قُلُوب	شُرَكَاء	رُسُل

نحو کے اسباق: فعلِ مضارع کی تبدیلیاں

لَمْ وَشَرْط، لَامَات وَلَن

یہ تو آپ کو معلوم ہے: **لَا تَفْعَلْ شَرًّا**

جو کوئی لَمْ يَفْعَلْ خَيْرًا	لَمْ، لَمَّا، لَا، ... (نَاهِيَة)
إِنْ يَّفْعَلْ، يَكْسِبْ أَجْرًا	إِنْ، مَنْ، مَا، ...
فَلْيَفْعَلْ خَيْرًا	لْـ

انسان کو پیدا کیا گیا لِيَفْعَلَ خَيْرًا	لِـ (لَامَات)
ایک اچھا انسان لَيَفْعَلَنَّ خَيْرًا	لَـ
اور ایک برا انسان لَنْ يَّفْعَلَ خَيْرًا	لَنْ، أَنْ، حَتّٰى، ...

آؤ قرآن پڑھیں آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ

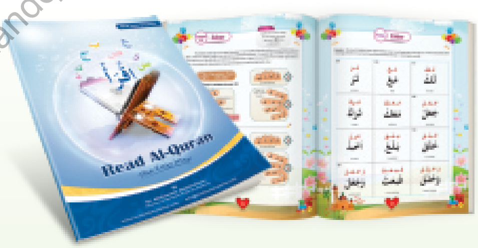

(بچوں اور بڑوں کے لئے)

- عربی حروف، حرکات اور اصول تجوید (قواعد) کی تعلیم تخلیقی انداز میں
- مصروف لوگوں کے لیے کم وقت میں سیکھنے کا بہترین موقع
- جدید سائنسی انداز کو استعمال کرتے ہوئے مشکل نظریات کی آسان تعلیم

آؤ قرآن سمجھیں آسان طریقے سے (نہایت دلچسپ اور آسان طرز تعلیم)

کورس -1	(20 گھنٹے) -	آؤ قرآن اور نماز سمجھیں (سات مختصر سورتیں اور اذکار نماز)	ضمائر، حروف جر اور فعل ثلاثی صحیح	50% قرآنی الفاظ
کورس -2	(20 گھنٹے) -	سورۃ البقرۃ (آیات: 1-37)	فعل ثلاثی معتل	80% قرآنی الفاظ*
کورس -3	(20 گھنٹے) -	سورۃ البقرۃ (آیات: 38-76)	فعل ثلاثی مزید فیہ	90% قرآنی الفاظ*
کورس -4	(20 گھنٹے) -	سورۃ البقرۃ (آیات: 77-105)	اضافی صرف اور نحو کا تعارف	90% سے زائد*
کورس -5	(20 گھنٹے) -	سورۃ البقرۃ (آیات: 106-141)	نحو کے بنیادی قواعد	90% سے زائد*

* فیصد کی یہ تقسیم اس وقت درست شمار ہوگی جب کہ سورۃ البقرۃ اور اس کے بعد والی سورتوں کی تعلیم جاری رکھی جائے۔

اسکولی نصاب

- دنیا بھر کے متعدد اسکولوں میں داخل نصاب
- تقریباً دو لاکھ سے زائد مستفید طلبہ
- نرسری سے دسویں جماعت تک کا نصاب

قرآن کی آن لائن انفرادی کلاسس

گھر بیٹھے آسانی کے ساتھ قرآن سیکھنے کا بہترین موقع

- انگلش، فرنچ، اردو، تمل اور بنگالی وغیرہ زبانوں میں پڑھانے کے لیے مستند اور قابل اساتذہ موجود
- آسان نصاب اور سہولت بخش شیڈول
- سائنسی طریقوں کے استعمال اور یادداشت کے لیے مفید تکنیک کے ساتھ
- تدریس کے لیے معاون چیزوں کا استعمال
- طلبہ کی یومیہ کارکردگی کا جائزہ اور فیڈ بیک
- کورس کی تکمیل پر سند

100 سے زائد ٹرینرز

2000 سے زائد رجسٹرڈ طلبہ

50000 سے زائد کلاسس کی تکمیل

کچھ مؤلف کے بارے میں

ڈاکٹر عبدالعزیز عبدالرحیم نے اپنی پچیس سالہ تحقیقات و تجربات کی بنیاد پر قرآن کے نصاب کی ایک سیریز "آؤ قرآن پڑھیں آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ" اور "آؤ قرآن سمجھیں آسان طریقے سے" تیار کی ہے جو دنیا بھر کے متعدد اسکولوں میں داخل نصاب ہے۔ یہ کتاب بڑی عمر کے لوگوں کے معیار کے مطابق بھی تیار کی گئی ہے۔ انہوں نے ان کورسز کو اب تک 10 ملکوں میں پیش کیا ہے اور ان کے پروگرام نیشنل و انٹرنیشنل ٹی وی پر بھی نشر کیے جاتے ہیں۔ ان کتابوں کا 20 سے زائد زبانوں میں ترجمہ کیا جا چکا ہے۔

Plot No. 13-6-434/B/41, 2nd Floor, Omnagar, Langar House, Hyderabad - 500 008. Telangana - INDIA
Phone Nos: +91- 9652 430 971 /+91-40-2351 1371
Website: www.understandquran.com | Email: info@understandquran.com

www.understandquran.com